Professional Development For
Quality Education

5

ٹیچرز گائیڈ

سبقی منصوبہ بندی
معاشرتی علوم

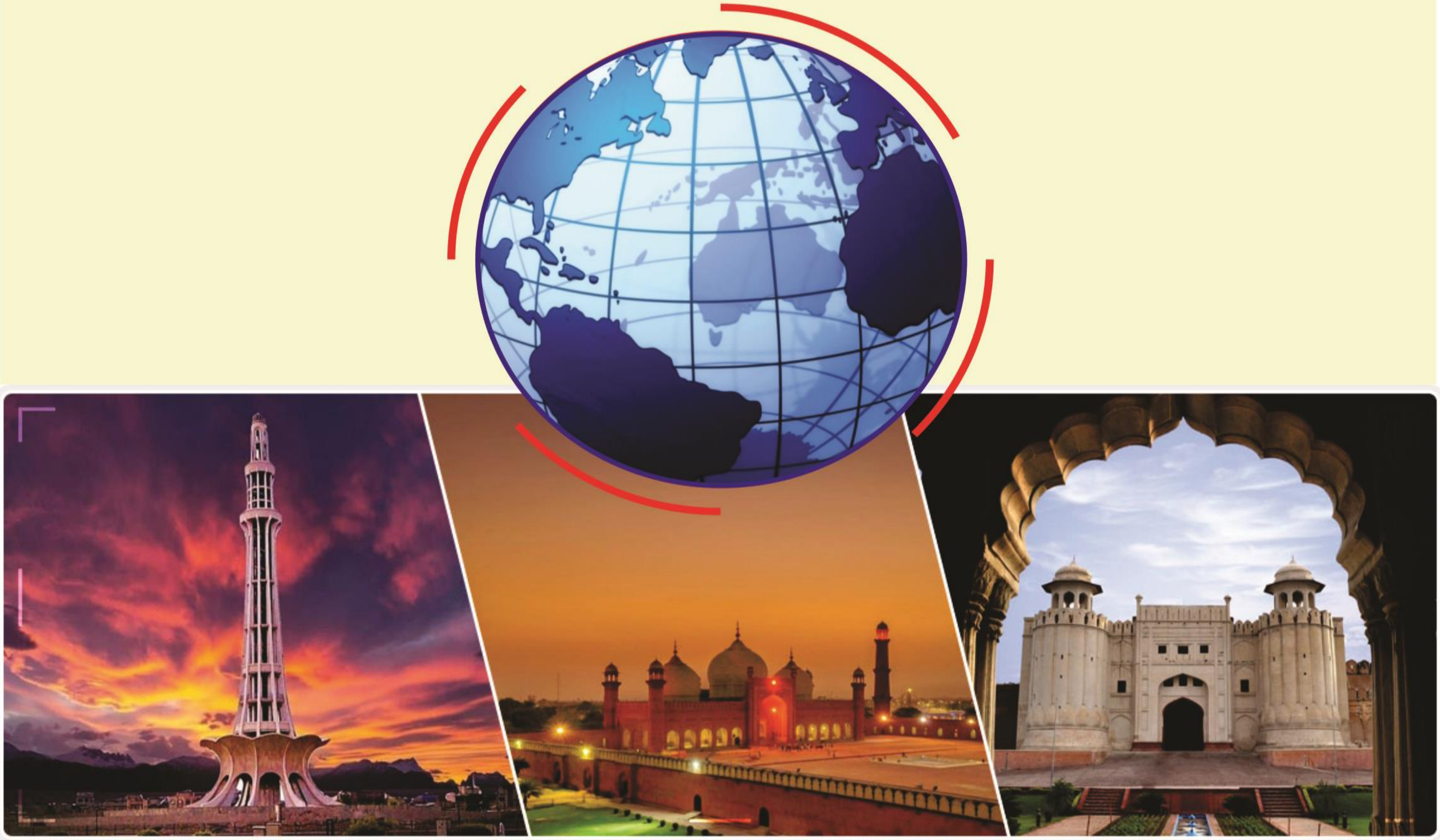

قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب
وحدت روڈ، لاہور

دیباچہ

2021ء میں یکساں قومی نصاب کے تحت پرائمری سطح کی درسی کتب متعارف کرائی گئیں۔ اس سلسلے میں معاشرتی علوم کی کتابیں بھی شائع کی گئیں۔ یکساں قومی نصاب کی مؤثر تدریس کے لیے اساتذۂ کرام کی تربیت کی ضرورت کو محسوس کیا گیا۔ چناں چہ صوبۂ پنجاب کے سرکاری مدارس میں پرائمری جماعتوں کے مختلف مضامین کی تدریس پر مامور اساتذۂ کرام کو یکساں قومی نصاب، اس کے اغراض و مقاصد، جدید تدریسی طریقوں اور جائزے کے نظام وغیرہ سے رُوشناس کیا گیا۔

قائدِ اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، پنجاب، لاہور نے ضروری سمجھا کہ یکساں قومی نصاب کے تحت مرتب کی گئی درسی کتابوں کی بہتر تدریس کے لیے اساتذۂ کرام کی مزید راہ نمائی کی جائے۔ اس مقصد کے لیے راہ نُمائے اساتذہ (ٹیچر گائیڈز) کی اشاعت کا فیصلہ کیا گیا۔ اشتہار کے ذریعے تربیتِ اساتذہ کے مواد کے مرتبین سے درخواستیں طلب کی گئیں۔ یوں ایک تجربہ کار ٹیم کا چناؤ عمل میں لایا گیا۔ ان ماہرین کو ہر جماعت کے منتخب کیے گئے حاصلاتِ تعلم سونپے گئے۔ ان حاصلاتِ تعلم پر مبنی اسباق کی منصوبہ بندی کی گئی۔ بعد ازاں اِن اسباق پر نظر ثانی کی گئی اور اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ اساتذۂ کرام کی راہ نُمائی کے لیے مرتب کیا گیا یہ مواد ہر لحاظ سے معیاری ہو۔

ڈائریکٹر جنرل

قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشن ڈویلپمنٹ، حکومت پنجاب

تعارف

ہر سبق کے منصوبے کا آغاز حاصلاتِ تعلم سے ہوتا ہے۔ اس کے بعد اُن وسائل کی فہرست دی گئی ہے، جو مطلوبہ حاصلاتِ تعلم کے حصول کے لیے درکار ہیں۔ اس سلسلے میں کوشش کی گئی ہے کہ ایسے وسائل استعمال کیے جائیں جو ہر اسکول میں دست یاب ہوں۔ سبقی منصوبہ بندی کے باقاعدہ آغاز سے پیش تر "معلومات برائے اساتذہ" دی گئی ہیں۔ ان میں اساتذۂ کرام کو حاصلاتِ تعلم سے متعلق بنیادی، ضروری اور اہم معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ براہِ راست موضوع شروع کرنے کے بجائے سب سے پہلے چار پانچ منٹ میں سبق کا تعارُف پیش کیا گیا ہے۔ تعارفی سرگرمی کے بعد اگلا مرحلہ "سبق کا بہ تدریج اِرتقا" ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ سبق کو زینہ بہ زینہ آگے بڑھایا جائے اور آسان فہم انداز میں طلبہ کو نئے تصورات سے واقف کرایا جائے۔ اس کے بعد ایک دو مزید سرگرمیاں مرتب کی گئی ہیں۔ ان سرگرمیوں کا مرکز اُستاد کے بہ جائے طالب علم ہے۔ طلبہ گروپوں یا جوڑیوں کی صورت میں کام کریں گے۔ اس سے اُن کو سماجی کاری (Socialization) کی تعلیم ملے گی۔ وہ مل جُل کر کام کرنا سیکھیں گے۔ اس سے باہمی تعاوُن کی فضا پروان چڑھے گی۔ نسبتاً کم زور ساتھیوں کو بھی ساتھ لے کر چلنے کا جذبہ پروان چڑھے گا۔ طلبہ کی یہ تربیت اُنھیں معاشرے کا ایک مفید اور کارآمد شہری بنانے میں مددومعاون ہوگی۔

جس طرح سبق کے آغاز میں تدریجی ارتقا کو ملحوظ رکھا گیا ہے، اسی طرح سبق کو ایک دم ختم کرنا بھی مناسب نہیں۔ چناں چہ سرگرمیوں کے بعد اُس روز دِیے گئے تصور کا اِعادہ وغیرہ کروایا جائے گا۔ اس کا مقصد سکھائی گئی معلومات کی پختگی ہے۔ اعادے کے بعد "جانچ" کا مرحلہ رکھا گیا ہے۔ اس مرحلے پر طلبہ سے زبانی سوال کر کے یا کوئی تحریری کام دے کر یہ جائزہ لیا جائے گا کہ حاصلاتِ تعلم کا حصول کس حد تک ممکن ہوا ہے۔ سبقی منصوبہ بندی کے آخر میں گھر کا کام تفویض کیا جائے گا۔ یہ امر ذہن میں رہے کہ گھر کا کام ایسا دیا جائے جو طلبہ کی تخلیقی یا تنقیدی صلاحیتوں کی عکاسی کرسکے۔

ان سرگرمیوں میں اُستاد کا کردار ایک راہ نما اور سہولت کار کا ہے۔ طلبہ خود سوچ بچار کر کے کسی نتیجے تک پہنچنے کی کوشش کریں گے۔ جہاں کہیں طلبہ کو دِقت کا سامنا ہو گا، اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ اُن کی مناسب راہ نمائی کا فریضہ انجام دیں گے / گی۔ اس سے طلبہ میں خود انحصاری اور اپنی صلاحیتوں پر بھروسا کرنے کا جذبہ پیدا ہو گا۔ اسباق کی منصوبہ بندی اِس نہج پر کی گئی ہے کہ اِن سے طلبہ کو رٹے بازی سے نجات دلائی جائے۔ اُن کی تخلیقی صلاحیتوں کا اُجاگر کیا جائے۔ اُن کی فکری، تنقیدی اور تجزیاتی صلاحیتوں کو جِلا بخشی جائے۔ یوں بلوم کی ٹیکسانومی کے اعلیٰ درجات کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔

یہاں اِس بات کی وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ یہ اسباق اَساتذۂ کرام کی راہ نُمائی کے لیے ایک کوشش ہیں۔ اَساتِذۂ کرام اس نہج پر خود سے بھی اسباق کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔ اساتذۂ کرام کو لکیر کا فقیر بنانا مقصود نہیں ہے۔ اِن اسباق میں دی گئی سرگرمیوں سے ہٹ کر بھی جدت افروز سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔ بس یہ مقصد پیشِ نظر رہے کہ مطلوبہ حاصلاتِ تعلم کے لیے طلبہ کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ اُنھیں اساتذۂ کرام کی زیرِ نگرانی کام کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اُن کی راہ نمائی کی جائے اور کام کرنے پر بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے۔

اگرچہ اِن اسباق کی ترتیب و تنظیم میں خاصی محنت کی گئی ہے، تاہم یہ ایک انسانی کوشش کا نتیجہ ہیں۔ ہر اِنسانی کوشش میں اسقام کا امکان باقی رہتا ہے، یوں ہر قدم پر بہتر کرنے کی گنجائش موجود ہوتی ہے۔ اگر آپ کو کسی مقام پر کوئی سقم نظر آئے تو براہِ کرم مطلع فرمائیں تاکہ آپ کی تجاویز اور آرا کی روشنی میں ان اسباق کو خوب سے خوب تر بنانے کا عمل جاری رہے۔

منتخب حاصلات تعلم کی فہرست	
معاشرتی علوم برائے جماعت پنجم	
باب اول: شہریت	
1۔	● ڈیجیٹل شہری ہونے کے اخلاقی تقاضوں کی پہچان کر سکیں اور آن لائن ہونے کی صورت میں اختلاف رائے سے نمٹ سکیں۔ ● سمجھ سکیں کہ تمام انسانوں کو مذہبی اور نسلی تفریق سے بالاتر ہو کر مساوی حقوق حاصل ہیں اور انفرادی اختلاف رائے کا احترام کرنا ضروری ہے۔ آزادی اظہار کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔ ● امن اور ہم آہنگی پیدا کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔
باب دوم: ثقافت	
2۔	● قومیت کی تعریف کر سکیں اور بتا سکیں کہ لوگ ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر کیسے رہتے ہیں ● پاکستان میں رہنے والے متنوع ثقافتی گروہوں کی نشاندہی کر سکیں ● کثیر الثقافتی معاشرے کے فوائد کی نشان دہی کر سکیں ● مختلف ذرائع ابلاغ کے فوائد اور نقصانات کی نشان دہی کر سکیں۔
باب سوم: ریاست اور حکومت	
3۔	● وفاقی حکومت کی ضرورت کی وجہ بیان کر سکیں ● وفاقی، صوبائی اور مقامی سطح پر حکومت سازی کا موازنہ کر سکیں ● آئین کی اہمیت سمجھ سکیں ● 1973 کے آئین کے مطابق شہریوں کے حقوق اور ذمہ داریوں پر بحث کر سکیں۔ ● غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف قانون کی بالادستی کی اہمیت بیان کر سکیں۔ ● جمہوری نظام میں سیاسی جماعتوں کے افعال بیان کر سکیں
باب چہارم: تاریخ	
4۔	● یونانی رومی اور گندھارا تہذیبوں کی نمایاں خصوصیات بیان کر سکیں ● قیام پاکستان میں اپنے علاقے / صوبے کی شرکت اور جدوجہد کی وضاحت کر سکیں
باب پنجم: جغرافیہ	
5۔	● نقشے کی وضاحت کر سکیں اور بولٹس کی اصطلاح کی مدد سے نقشے کو پڑھ / سمجھ سکیں۔ ● نقشے کو پڑھتے ہوئے پیمانہ کی تعریف کر سکیں اور تصاویر کی مدد سے اس کی اقسام بیان کر سکیں۔ ● نقشے کی مختلف اقسام کی پہچان کر سکیں، جیسے راستے کا نقشہ، سیاحتی نقشہ، موسمیاتی نقشہ، سیاسی نقشہ اور مساحتی نقشہ وغیرہ۔ ● خطوط عرض بلد، خطوط طول بلد اور ٹائم زونز کی خصوصیات تصاویر کی مدد سے پہچان سکیں۔ خطوط عرض بلد اور خطوط طول بلد کا استعمال کرتے ہوئے جال کی مدد سے کوئی مقام تلاش کر سکیں۔

● پاکستان کے اہم طبعی خطوں کی شناخت کر سکیں۔ ● پاکستان کے ہر طبعی خطے کی نمایاں خصوصیات بیان کر سکیں۔ ● پاکستان کے مختلف طبعی خطوں میں رہنے والے لوگوں کی زندگیوں کا موازنہ کر سکیں۔ ● ایسے عوامل بیان کر سکیں جو آب وہوا پر اثرانداز ہوزندگیوں ● آب وہوا کے بدلنے اور گلوبل وارمنگ کے اثرات بیان کر سکیں۔ ● قدرتی آفات کی شناخت کر سکیں اور انسانی زندگی پر ان کے اثرات بیان کر سکیں۔ ● سیلاب اور زلزلے کی صورتوں میں احتیاطی تدابیر تجویز کر سکیں۔ ● آبادی میں اضافے کی شرح اور آبادی کی گنجائیت کی اصطلاحوں کی تعریف کر سکیں۔ ● پاکستان میں آبادی میں اضافے کے عوامل بیان کر سکیں۔ ● آبادی میں اضافہ کس طرح طلبہ کی روزمرہ زندگی کے معیار پر اثرانداز ہوتا ہے بیان کر سکیں۔	
باب ششم: معاشیات	
● اشیاء اور خدمات کی تعریف کر سکیں۔ ● عوامی اور نجی اشیا و خدمات میں فرق کر سکیں۔ ● صارفین اور پیدا کنندگان کے افعال کی شناخت کر سکیں۔ ● افراط زر اور قلت کی مختلف اقسام اور وجوہات بیان کر سکیں۔ ● اشیا اور خدمات (سڑکیں، ہسپتال، سکول اور بجلی وغیرہ) کی فراہمی کے لیے ٹیکسوں اور حکومتی قرضوں کی اہمیت کی نشاندھی کر سکیں۔ پاکستان کی ترقی کے لیے بین الاقوامی تجارت کی اہمیت بیان کر سکیں۔ نقل وحمل کے بڑے ذرائع کی نشاندھی کر سکیں۔ ● کاروباری ذہنیت کی وضاحت کر سکیں۔ ● مختلف اقسام کے کاروبار کی وضاحت کر سکیں اور ان میں فرق کر سکیں۔ ● کاروبار سے متعلق مختلف رویوں کی وضاحت کر سکیں۔ ● کاروبار سے متعلق رویے اور انکی افادیت کی نشاندھی کر سکیں۔ ● زر کے ارتقاء اور زر متعارف ہونے سے پہلے بارٹر کے ذریعے ہونے والی تجارت کو مثالوں سے بیاں کر سکیں۔ ● لوگوں کی زندگی میں زر کے کردار اور اہمیت کو بیان کر سکیں۔ ● لوگوں کی زندگی میں بینکوں کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔ ● سٹیٹ بینک آف پاکستان کے کردار کی شناخت کر سکیں۔	6۔

فہرست

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
	سبق نمبر1۔	عنوان:شہریت شہری،ڈیجیٹل شہری،عالمی شہری	01
	سبق نمبر2۔	عنوان:شہریت مساوی حقوق اور آزادی اظہار کی اہمیت	06
	سبق نمبر3۔	عنوان:شہریت امن اور ہم آہنگی کے فروغ کے طریقے	10
	سبق نمبر4۔	عنوان:ثقافت قومیت	14
	سبق نمبر5۔	عنوان:ثقافت پاکستان میں رہنے والے متنوع ثقافتی گروہ	17
	سبق نمبر6۔	عنوان:ثقافت کثیر الثقافتی معاشرے کے فوائد	20
	سبق نمبر7۔	عنوان:ثقافت ذرائع ابلاغ کے فوائد اور نقصانات	22
	سبق نمبر8۔	عنوان:ریاست اور حکومت وفاقی حکومت کی ضرورت	24
	سبق نمبر9۔	عنوان:ریاست اور حکومت وفاقی،صوبائی اور مقامی حکومت کا موازنہ	26
	سبق نمبر10۔	عنوان:ریاست اور حکومت آئین کی اہمیت	29
	سبق نمبر11۔	عنوان:ریاست اور حکومت 1973 کے آئین کے مطابق شہریوں کے حقوق اور ذمہ داریاں	32
	سبق نمبر12۔	عنوان:ریاست اور حکومت قانون کی بالادستی کی اہمیت	34

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
	سبق نمبر 13۔	عنوان: ریاست اور حکومت سیاسی جماعتیں	37
	سبق نمبر 14۔	عنوان: تاریخ تہذیبوں کی خصوصیات (یونانی، رومی اور گندھارا تہذیبیں)	40
	سبق نمبر 15۔	عنوان: تاریخ قیامِ پاکستان میں صوبوں کا کردار	44
	سبق نمبر 16۔	عنوان: جغرافیہ نقشے کی مہارتیں	48
	سبق نمبر 17۔	عنوان: جغرافیہ نقشے کا پیمانہ اور اُس کی اقسام	52
	سبق نمبر 18۔	عنوان: جغرافیہ نقشے کی اقسام	56
	سبق نمبر 19۔	عنوان: جغرافیہ خطوط عرض بلد اور طول بلد	61
	سبق نمبر 20۔	عنوان: جغرافیہ ٹائم زونز کی خصوصیات	64
	سبق نمبر 21۔	عنوان: جغرافیہ خطوط طول بلد اور عرض بلد کا جال	67
	سبق نمبر 22۔	عنوان: جغرافیہ پاکستان کے طبعی خدوخال	70
	سبق نمبر 23۔	عنوان: جغرافیہ پاکستان کے طبعی خطوں کی خصوصیات	74
	سبق نمبر 24۔	عنوان: جغرافیہ مختلف خطوں میں آباد لوگوں کا طرزِ زندگی	77
	سبق نمبر 25۔	عنوان: جغرافیہ آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل	80

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
	سبق نمبر26۔	عنوان: جغرافیہ گلوبل وارمنگ اور اس کے اثرات	83
	سبق نمبر27۔	عنوان: جغرافیہ قدرتی آفات اور اس کے انسانی زندگی پر اثرات	86
	سبق نمبر28۔	عنوان: جغرافیہ سیلاب اور زلزلے سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر	90
	سبق نمبر29۔	عنوان: جغرافیہ آبادی میں اضافے کی شرح اور آبادی کی گنجائیت	93
	سبق نمبر30۔	عنوان: جغرافیہ پاکستان میں آبادی میں اضافے کے عوامل	96
	سبق نمبر31۔	عنوان: معاشیات اشیا اور خدمات	99
	سبق نمبر32۔	عنوان: معاشیات عوامی اور نجی اشیا اور خدمات	103
	سبق نمبر33۔	عنوان: معاشیات پیداکنندہ اور صارف	108
	سبق نمبر34۔	عنوان: معاشیات افراط زر اور قلت کی مختلف اقسام اور وجوہات	111
	سبق نمبر35۔	عنوان: معاشیات ٹیکس اور قرضے	115
	سبق نمبر36۔	عنوان: معاشیات پاکستان کی ترقی کے لیے بین الاقوامی تجارت کی اہمیت	119
	سبق نمبر37۔	عنوان: معاشیات ذرائع نقل وحمل	121
	سبق نمبر38۔	عنوان: معاشیات کاروبار اور کاروباری ذہنیت	124

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
	سبق نمبر39۔	عنوان:معاشیات کاروبار کی اقسام	126
	سبق نمبر40۔	عنوان:معاشیات کاروباری رویے	130
	سبق نمبر41۔	عنوان:معاشیات بارٹر سسٹم اور زر کا ارتقا	133
	سبق نمبر42۔	عنوان:معاشیات زر کی اہمیت و کردار	137
	سبق نمبر43۔	عنوان:معاشیات بینکوں کا کردار	139
	مرتبین و معاونین		141

ٹیچر گائیڈ گریڈ- 5

سبق نمبر-1

عنوان: شہریت

شہری، ڈیجیٹل شہری، عالمی شہری

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ڈیجیٹل شہری ہونے کے اخلاقی تقاضوں کی پہچان کر سکیں اور آن لائن ہونے کی صورت میں اختلاف رائے سے نمٹ سکیں۔

مواد:

- چارٹ پیپر، گتے کا چھوٹا ڈبہ، ورک شیٹ
- درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم

معلومات برائے اساتذہ

- ڈیجیٹل شہری ایسا شہری ہوتا ہے جو سماجی و دیگر سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لئے انٹرنیٹ اور دیگر ٹیکنالوجی کے ذرائع کا مؤثر علم اور مہارت رکھتا ہو۔
- کرونا کی وبا کے دوران زندگی کے دوسرے شعبوں کی طرح تعلیم کے شعبے میں بھی ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال بہت بڑھ گیا ہے۔
- ڈیجیٹل شہری کی ذمہ داریوں کو ہم تین درجات میں تقسیم کر سکتے ہیں: ذاتی، خاندانی اور معاشرتی۔
- آن لائن ہونے کی صورت میں اختلاف رائے سے بچنے کے لئے مثبت رویے اور بہتر زبان و الفاظ کا استعمال کریں۔

تعارف (3 منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے پوچھیں کس کس نے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال کیا ہے؟
- طلبہ سے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذرائع کے نام پوچھیں۔ جوابات پوچھتے ہوئے ان کی تعداد / نام بورڈ پر لکھیں۔ مزید پوچھیں کہ انھوں نے کون کون سے ذرائع کا استعمال کیا ہے؟

- طلبہ کے جوابات کی مدد سے بورڈ پر اس طرح کا خاکہ بنائیں۔

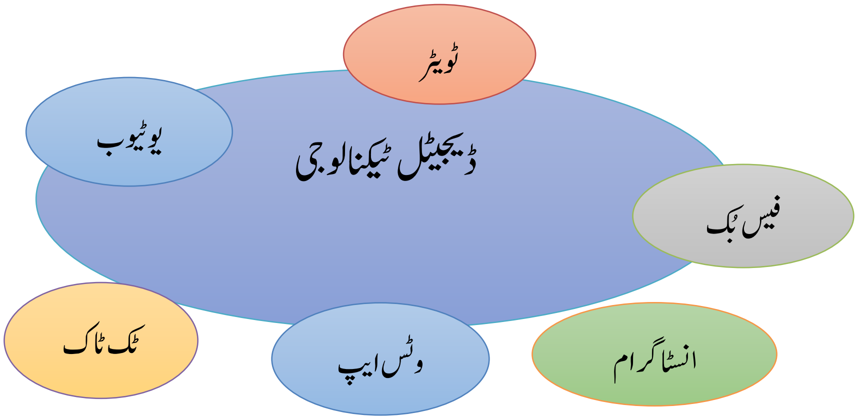

- طلبہ کو بتائیں کہ ان ذرائع کا مؤثر استعمال کرنے والوں کو ڈیجیٹل شہری کہتے ہیں۔
- طلبہ سے جماعت چہارم میں پڑھی جانیوالی ڈیجیٹل شہری کی تعریف دہرانے کا کہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا (7منٹ)

- بورڈ پر تین ہم مرکز دائرے بنائیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ ڈیجیٹل شہری کی ذمہ داریوں کی نوعیت کو ہم ان دائروں سے ظاہر کرسکتے ہیں۔ اندرونی دائرہ بحیثیت فرد آپکی ذات سے متعلق ذمہ داریوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ مثال کے طور پر اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کی ذمہ داری وغیرہ۔ درمیانی دائرہ آپکی اپنے معاشرے (آپکا خاندان، دوست اور وہ تمام لوگ جن سے آپکا روزانہ واسطہ پڑتا ہے) سے متعلق ذمہ داریوں کو ظاہر کرتا ہے۔ بیرونی دائرہ اُس دنیا کی طرف آپکی ذمہ داریوں کو ظاہر کرتا ہے جسے آپ نہیں جانتے۔ لیکن آپکے عمل سے متاثر ہوتی ہے۔
- طلبہ سے پوچھیں، جب ہم کسی تالاب وغیرہ میں کوئی کنکر پھینکتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟
- متوقع جواب: لہریں پیدا ہوتی ہیں اور باہر کی طرف پھیلتی جاتی ہیں۔ متوقع جواب کی روشنی میں بات آگے بڑھائیں۔ یعنی جو تھرتھراہٹ پتھر گرنے کے مقام سے شروع ہوتی ہے، وہ پھیلتے پھیلتے تالاب کے کناروں تک پہنچ جاتی ہے۔ طلبہ کو بتائیں کہ جیسے پانی میں پتھر پھینکنے سے تھرتھراہٹ لہروں کی صورت میں کناروں کی طرف جاتی ہے اس طرح آپکا آن لائن ہونے کی صورت میں کسی قسم کی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ آپکی ذات کو متاثر کرتا ہوا معاشرے اور پھر دنیا تک پھیل جاتا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ دنیا میں ہر مذہب، ہر مزاج، ہر علاقے اور نسل کے لوگ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال کر رہے ہیں اسلیے آن لائن ہوتے ہوئے اگر کسی سے اختلاف رائے ہو جائے یا کسی نے آپکے شئیر کردہ مواد پر تنقید کی ہے، اُسے غلط کہا ہے، اور ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے غلط زبان استعمال کی ہے یا آپ کو کسی کا شئیر کردہ مواد ناگوار گزرا ہے تو ردعمل ظاہر کرتے وقت مندرجہ ذیل نکات ذہن میں رکھیں۔

- سوچ اور رویہ مثبت رکھیں۔
- نامناسب الفاظ کے استعمال سے بچیں۔
- دوسروں کی رائے کا احترام کریں، ناپسندیدہ بات کو دلیل سے رد کریں۔

- طلبہ کو ٹیکسٹ بک کی مدد سے ڈیجیٹل شہری اور اس کی ذمہ داریوں کے متعلق بتائیں۔

سرگرمی 1 (8منٹ)

- کلاس روم / پلے گراؤنڈ میں زمین پر تین ہم مرکز دائرے بنائیں۔
- دائروں پر فرد، معاشرہ، دنیا کی نشاندہی کے لیے کاغذ کی پرچی پر لکھ کر چپکا دیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ میں ایک جملہ بولوں گا / گی۔ آپکے خیال میں وہ ذمہ داری جسکے متعلق ہے اُس دائرے میں چلے جائیں۔ (مثلاً اگر میں بولوں کہ آن لائن ہوتے ہوئے کسی اجنبی سے بات کرتے ہوئے میں اپنا پورا نام / پتا نہیں بتاتا تو آپ اندرونی دائرے میں چلے جائیں یہ آپکی اپنی ذات کی حفاظت سے متعلق ذمہ داری ہے۔)
- اگر وقت ہو تو ساتھ ساتھ طلبہ سے اُس دائرے میں کھڑے ہونے کی وجہ پر بھی بات کریں۔ اسطرح باری باری مندجہ ذیل جملے بولیں اور طلبہ کو دائروں میں جانے کا کہیں۔

میں صرف وہی ایپس اور ویب سائٹس استعمال کرتا ہوں، جو میری عمر کے لوگوں کے لیے مناسب ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فرد
میں اپنے دوستوں سے متعلق ایسی معلومات شیئر نہیں کرتا جو وہ دوسروں کو بتانا پسند نہیں کرتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔معاشرہ
میں آنلائن کوئی جھوٹی چیز شئیر نہیں کرتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دنیا
میں آنلائن لوگوں کا مذاق نہیں اڑاتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔معاشرہ
میں آنلائن دوسروں کو تکلیف دینے والی چیزیں پوسٹ نہیں کرتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دنیا

سرگرمی 2 (8منٹ)

- ڈیجیٹل شہری ہونے کے اخلاقی تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے طلبہ سے ایک سرگرمی کروائیں۔ (نوٹ: کاغذ کے ٹکڑوں پر نیچے دیے گئے منظرنامے لکھیں۔ انھیں فولڈ کریں اور ایک گتے کے چھوٹے ڈبے میں ڈال دیں۔)

- طلبہ سے کہیں کہ وہ باری باری اس ڈبے سے ایک تہ شدہ کاغذ نکالیں۔ بلند آواز میں لکھا ہوا منظر نامہ پڑھیں اور پھر اُسکا حل تجویز کریں۔ ہو سکے تو باقی طلبہ سے بھی اس پر رائے لیں۔

ارم کو کہانیاں لکھنے کا بہت شوق تھا وہ یہ کہانیاں اکثر اپنے فیس بُک پیج پر شئیر کرتی۔ ایک دن اُس نے اپنی نئی کہانی پوسٹ کی تو کسی نے اُس میں خامیوں کی نشاندہی کی اور بہت تنقید کی۔ اب ارم کو کیا کرنا چاہیے۔۔۔؟

احمد کو چھوٹے چھوٹے سائنسی ماڈل بنانے کا شوق تھا۔ اُسنے اپنا ایک یوٹیوب چینل بنایا ہوا تھا جس پر وہ اپنے بنائے ماڈلز کی ویڈیو شیئر کرتا۔ ایک دفعہ کسی نے اُسکی ویڈیو پر رائے دی کہ یہ ماڈل تم نے فلاں جگہ سے نقل کیا ہے تم پہلے بھی ایسے ہی کرتے ہوگے۔ احمد کو جواباً کیا کرنا چاہیے۔۔۔۔۔؟

اویس کے دوست کو ایک کھلاڑی بہت پسند تھا وہ اُسکے متعلق اپنے فیس بُک پیج پر چیزیں پوسٹ کرتا رہتا. وہ کھلاڑی کچھ نامناسب سرگرمیوں میں بھی ملوث تھا۔ اویس کو یہ سب پتا تھا اب وہ اپنے دوست کو اس کے پسندیدہ کھلاڑی کی اصلیت کے متعلق کیسے بتائے کہ وہ ناراض ہوئے بغیر اُسکی بات کو سمجھ سکے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

عامر معمول کے مطابق اپنا ٹوئٹر اکاؤنٹ چیک کر رہا تھا تو اُسنے دیکھا کہ اُس نے اپنی پسندیدہ شخصیت کے متعلق جو ٹویٹ کیا تھا، کسی نے اُس کے جواب میں اُس شخصیت کے متعلق نامناسب باتیں پوسٹ کی ہیں۔ جسکا عامر کو دُکھ ہوا۔ اب عامر کا ردِ عمل کیا ہونا چاہئے۔۔۔۔۔۔۔؟

شاہد اور عرفان آن لائن دوست تھے لیکن دو مخالف سیاسی جماعتوں کو پسند کرتے تھے شاہد نے اپنی پسندیدہ جماعت کے متعلق ٹویٹ کیا تو جواب میں عرفان نے اُسکی مخالفت کرتے ہوئے اپنی جماعت کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملا دیے یہ سلسلہ اس حد تک بڑھا کہ دونوں کی دوستی ختم ہوگئی۔ شاہد اور عرفان کو اپنی دوستی برقرار رکھنے کے لئے کیا کرنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

سرگرمی 2 (15 منٹ)

- طلبہ کو مناسب سائز کے پانچ گروپس میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو مختلف ذرائع مثلاً فیس بُک، وٹس ایپ، یوٹیوب، ٹویٹر، ٹک ٹاک میں سے ایک ذریعہ دیں کہ وہ آن لائن اختلاف رائے سے نمٹنے سے متعلق پوسٹر بنائے۔
- تمام گروپس کلاس کے سامنے اپنے پوسٹرز کی وضاحت کریں۔
- ان پوسٹرز کو کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

اختتام (2 منٹ)

- ڈیجیٹل شہری کی ذمہ داریوں سے متعلق اہم نکات دہرائیں۔

جانچ / جائزہ (3منٹ)

- طلبا سے ڈیجیٹل شہری ہونے کے اخلاقی تقاضے پوچھیں۔ ان سے پوچھیں کہ آن لائن ہوتے ہوئے وہ کون سی باتوں کو مد نظر رکھتے ہیں، جن سے اختلاف رائے کی صورت میں بچا جا سکے۔

ہوم ورک / گھر کا کام (2منٹ)

طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: اخبار / ٹیلیویژن سے ایسی خبر تلاش کریں جس میں ڈیجیٹل شہری کی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کی گئی ہو اس قسم کے واقعات سے آپ کیسے بچ سکتے ہیں؟

ٹیچر گائیڈ گریڈ- 5

سبق نمبر-2

عنوان: شہریت

مساوی حقوق اور آزادی اظہار کی اہمیت

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سمجھ سکیں کہ تمام انسانوں کو مذہبی اور نسلی تفریق سے بالاتر ہو کر مساوی حقوق حاصل ہیں اور انفرادی اختلاف رائے کا احترام کرنا سیکھ سکیں۔
- آزادی اظہار کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر (بورڈ)، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم

معلومات برائے اساتذہ

- خطبہ حجتہ الوداع کو دنیائے اسلام میں بنیادی انسانی حقوق کا پہلا منشور قرار دیا جاتا ہے۔
- اقوام متحدہ نے 1945 میں انسانی حقوق کا عالمی اعلامیہ تیار کیا۔ جسے 10 دسمبر 1948 کو دنیا کے سامنے پیش کیا گیا۔
- خوراک، لباس، رہائش بنیادی انسانی حقوق ہیں۔ اسکے علاوہ آزادی، انصاف اور اظہار رائے کی آزادی بھی انسانی حقوق میں شامل ہیں۔
- آزادی اظہار کا نظریہ برطانوی مفکر جان سسٹورٹ مل نے انیسویں صدی میں پیش کیا۔

تعارف: (3 منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے سابقہ معلومات کی بنیاد پر انسانی حقوق پر بات چیت کرتے ہوئے تختہ تحریر (بورڈ) پر انسانی حقوق سے متعلق ذہنی خاکہ بنوائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا (15منٹ)

- طلبہ کو 1948 میں پیش کیے جانے والے انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے کے بارے میں بتاتے ہوئے اس کے بنیادی انسانی حقوق کے نکات واضح کریں۔
- طلبہ سے بات چیت کرتے ہوئے پوچھیں آیا یہ نکات تمام انسانوں کے لیے ہیں۔ طلبہ کو سوچنے کا وقت دیں۔ بعد ازاں انھیں وجہ بتائیں چونکہ تمام انسان برابر ہیں۔ اس لیے سب انسانوں کے لیے یہ حقوق یکساں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو برابری کی بنیاد پر پیدا کیا ہے۔

انسانی حقوق سب کے لیے یکساں ہیں

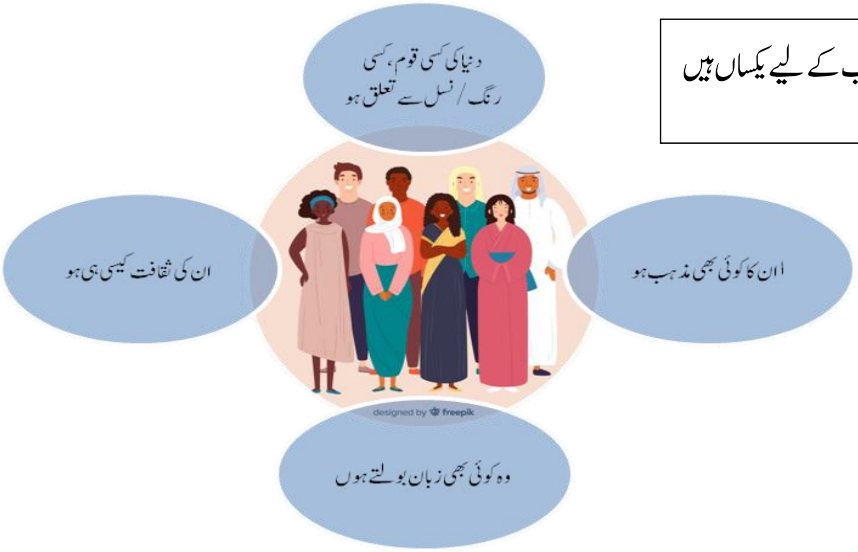

- طلبہ کو بتائیں کہ انسانی حقوق کا تحفظ کرنا سب کی ذمہ داری ہے۔
- طلبہ کو ذیل میں دیے ہوئے فلو چارٹ (Flow Chart) کی مدد سے بتائیں کہ انسانی حقوق کا تحفظ کیسے کیا جا سکتا ہے۔

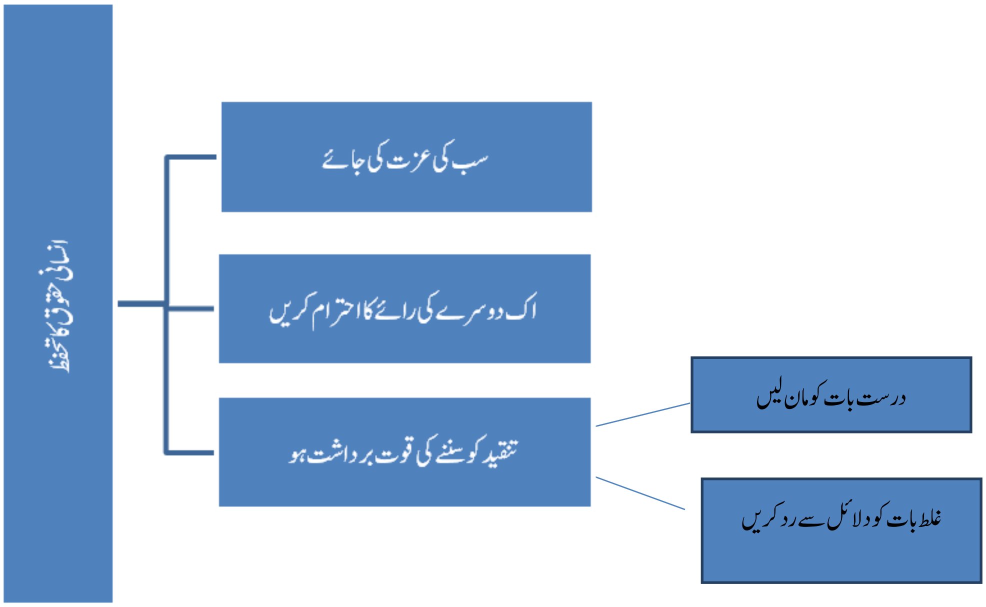

- طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بھی انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔
- طلبہ کو آزادی اظہار کے متعلق بتائیں کہ رائے کی آزادی ہم سب کا حق ہے۔ آزادی اظہار کے فوائد بتاتے ہوئے طلبہ کو اس کی اہمیت سے آگاہی دیں۔

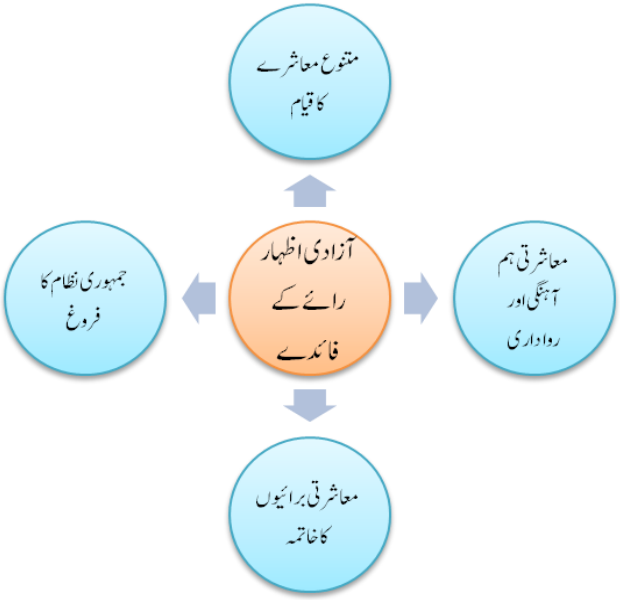

سرگرمی 1 (10منٹ)

- طلبہ سے آزادی اظہار سے متعلقہ سرگرمی کروائیں۔ سرگرمی کے لیے طلبہ کو چار گروپس میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ سے کہیں کہ آزادی اظہار رائے سے متعلق ایک پیش کش (Presentation) تیار کریں۔
- باری باری تمام گروپس کلاس کے سامنے اپنے نکات پیش کریں۔

اختتام (7منٹ)

- سبق کا اختتام کرتے ہوئے طلبہ کے مابین آزادی اظہار پر ایک مباحثہ کروائیں۔
- دو طلبہ آزادی اظہار رائے کی حمایت اور دو مخالفت میں تقریر کریں۔

جائزہ/جانچ (3منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں: ہر انسان کو کیوں مساوی حقوق حاصل ہیں؟ اختلاف رائے کا احترام کیوں ضروری ہے؟
- آزادی اظہار رائے سے متعلق مندرجہ ذیل جملے بولیں/ بورڈ پر لکھیں، کہ یہ آزادی اظہار رائے ہے یا نہیں اگر ہے تو (Thumb up) کریں اگر نہیں تو (Thumb down) کریں۔

◀ کسی کو دھمکی دینا۔

◀ کسی معاشرتی مسئلے پر حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنا۔

◀ تخریب کاری سے متعلق مواد چھاپنا۔

◀ سیاسی جلسہ کرنا۔

◀ ملکی مفاد کے خلاف بولنا۔

اگر ممکن ہو تو ساتھ ساتھ طلبہ کی رائے بھی لیں۔

ہوم ورک (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: اخبار وغیرہ سے کوئی ایسا واقعہ دیکھ کر لکھیں جس میں آزادی اظہار رائے سے کوئی معاشرتی مسئلہ حل کرنے میں مدد ملی ہو۔

سبق نمبر-3 ٹیچر گائیڈ گریڈ- 5

عنوان: شہریت

امن اور ہم آہنگی کے فروغ کے طریقے

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- امن اور ہم آہنگی پیدا کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر (بورڈ)، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم، چارٹ، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ

- اختلافات دور کرنے اور مثبت رویے اختیار کرنے کو امن اور ہم آہنگی کہتے ہیں۔
- مثبت رویے دوسروں کے بارے میں مثبت اور اچھی رائے کو فروغ دیتے ہیں۔
- معاشرے میں مختلف عقیدوں، نظریات، اور رویوں کا احترام امن اور ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے۔
- کوئی بھی معاشرہ اس وقت تک نہیں پھلتا پھولتا جب تک اس معاشرے کے لوگوں میں برداشت اور احساس نہ ہو۔
- تنازعات کو حل کرنے کی کوشش مسائل کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے۔

تعارف (3 منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ امن اور ہم آہنگی سے کیا مراد ہے۔ امن اور ہم آہنگی کو کیسے فروغ دیا جا سکتا ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (10 منٹ)

- طلبہ سے انفرادی طور پر پوچھا جائے بہن بھائیوں یا دوستوں کے ساتھ اختلافات کی صورت میں ان کا لائحہ عمل کیا ہوتا ہے اور وہ کس طرح اس قسم کی صورت حال پر قابو پاتے ہیں۔ طلبہ جو حل بتائیں، انھیں تختہ تحریر (بورڈ) پر ترتیب وار تحریر کریں۔

نوٹ: یہاں بچوں کو حضور اکرم ﷺ کے حجر اسود نصب کرنے کے واقعہ کے متعلق بتایا جائے کہ انھوں نے کس سمجھ داری سے کام لے کر قبیلوں کو اختلافات اور لڑائی سے بچایا تھا۔

- طلبہ کو بتائیں کہ غلطی کو فوراً ماننے میں بڑائی ہے، پھل جھکے درخت کو لگتا ہے۔(یہاں بچوں کو واقعہ سنائیں جب ابلیس نے اللہ تعالیٰ کی بات / حکم ماننے سے انکار کیا)
- طلبہ کو بتائیں کہ اختلافات کے باوجود دوسروں کی رائے اور نظریات کا احترام کریں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ 21 ستمبر کو پوری دنیا میں امن کا دن منایا جاتا ہے۔

سرگرمی 1 (10منٹ)

- امن اور ہم آہنگی کے فروغ سے متعلقہ طلبہ سے ایک سرگرمی کروائیں۔ سرگرمی کے لیے کلاس کو کھلی کچہری کے بابت بنائیں۔

ایک قابل طالب علم کو منتظم (Administrator) بنائیں اور باقی طلبہ سے کہیں کہ اپنے مسائل لے کر منتظم کے پاس جائیں تاکہ وہ ان کے مناسب حل تجویز کر سکے۔ استاد کی دست نگرانی میں منتظم سائل کی عرضی سنے اور ان کے مناسب حل پیش کرے۔(نوٹ: طلبہ کو بتایا جائے کہ کھلی کچہری کا اہتمام حکومت کی زیر نگرانی کاموں میں سے ایک کام ہے۔)

- طلبہ کو بتائیں کہ اس گہما گہمی کے دور میں برداشت کا مسئلہ سب سے زیادہ ہے۔ ہمارے معاشرے میں عدم برداشت کی کیفیت ہے۔ آپ کی برداشت اپنے کنٹرول میں ہے۔ مسائل کو برداشت اور تحمل سے حل کریں اور معاشرے میں مثبت رویے کو فروغ دیں۔

سرگرمی 2 (7منٹ)

- اس معمہ میں سے درج ذیل الفاظ تلاش کریں:

اختلافات۔ مدد۔ امن۔ رواداری۔ یکجہتی۔ دوستی۔ احترام۔ صبر۔ عزت

چ	ا	و	ر	ک	ن	م	ا
ش	خ	ہ	ی	چ	ب	م	ح
چ	ت	ط	ز	ت	ص	ص	ت
ا	ل	ف	د	گ	ج	ن	ر
ر	ا	ء	ی	د	ل	پ	ا
و	ف	ذ	ا	و	ذ	م	م
ا	ا	ش	ژ	س	ث	د	م
د	ت	ق	و	ت	ی	د	ہ
ا	آ	ص	ع	ی	ض	غ	ل
ر	ب	ص	ز	ب	ج	ڈ	د
ی	ن	ی	ت	ہ	ج	ک	ی

اختتام	**(5منٹ)**

- طلبہ کو بتائیں امن، ہم آہنگی، نرمی، رحم دلی، برداشت، تحمل مثبت رویے کے فروغ کا ذریعہ ہیں اس سے معاشرے پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ صبر و تحمل اور مصالحت انسانی رشتوں میں توازن پیدا کرتی ہے۔

جائزہ/جانچ	**(3منٹ)**

- طلبہ سے پوچھیں: اگر کھیل کے دوران گول یا بیٹنگ پر اختلافات پیدا ہو جائیں تو وہ اس مسئلے کو کیسے حل کریں گے؟

ہوم ورک	**(2منٹ)**

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: ورک شیٹ مکمل کریں۔

ورک شیٹ

عنوان: امن اور ہم آہنگی

نام:-------------------- جماعت: پنجم تاریخ:-----------

درج ذیل علامات امن کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ دی ہوئی جگہ میں آپ امن کے لیے کوئی سی علامت بنائیں۔

21 ستمبر کو امن کا دن منایا جاتا ہے۔ آپ اس دن کے لیے دنیا میں امن کے فروغ کے لیے کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟ دی ہوئی جگہ میں تحریر کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ- 5

سبق نمبر-4

عنوان: ثقافت

دورانیہ: 40 منٹ

قومیت

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

قومیت کی تعریف کر سکیں اور بتا سکیں کہ لوگ ایک دوسرے کے ساتھ کیسے مل جل کر رہتے ہیں۔

مواد:

- تختہ تحریر (بورڈ) درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم

معلومات برائے اساتذہ

- قومیت سے مراد اپنے ملک سے محبت، وفاداری، یکجہتی اور مشترکہ مفادات کا خیال رکھنا ہے۔ کثیر الثقافتی معاشرے میں قومی مفادات کا تحفظ انتہائی ضروری ہے۔ کثیر الثقافتی معاشرے میں مختلف پس منظر اور تجربات رکھنے والے لوگ مسائل کو تخلیقی انداز سے حل کرتے ہیں۔ مختلف ثقافتی پس منظر والے افراد مل جل کر معاشرے میں امن بھائی چارہ اور رواداری کی فضا قائم کریں تو معاشرہ خوشحال ہوتا ہے۔
- پاکستان میں مختلف مذاہب، رنگ اور نسل کے لوگ رہتے ہیں جو باہم ملکر ایک قوم بنتے ہیں۔ پاکستان میں مختلف ثقافتی پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگ آباد ہیں۔
- کثیر الثقافتی معاشرے میں ایک دوسرے کے سماجی، معاشی اور معاشرتی حقوق کا تحفظ ہی قومیت کو پروان چڑھاتا ہے۔
- پاکستان میں مسلمانوں کے علاوہ دوسرے مذاہب کے لوگ بھی رہتے ہیں اور پاکستانی پرچم میں دوسرے مذاہب کے لوگوں کی ترجمانی کی گئی ہے۔
- اردو زبان ہماری قومیت کی شناخت کا اہم پہلو ہے۔

تعارف (3 منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے پوچھیں کہ ان کا تعلق کس ثقافت سے ہے۔ انھیں بتائیں کہ بھلے ہی ہمارا تعلق الگ الگ ثقافت سے ہو مگر ہم ایک قوم (پاکستانی)

ہیں۔زبان،لباس،مذہب،رہنے سہنے کے لحاظ سے ایک معاشرے میں مختلف لوگ ہیں مگر جہاں قومیت،رواداری کا سوال آئے وہاں سب ایک قوم ہیں۔

- طلبہ کو قومیت کی تعریف بتائیں اور آپس میں مل جل کر رہنے کے طریقے بتائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا (7منٹ)

- پاکستان میں مختلف ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے جیسے سندھی،بلوچ،پختون،سرائیکی،پنجابی،کشمیری،گلگتی،وغیرہ آباد ہیں۔اس کے علاوہ سکھ،مسلمان،عیسائی مختلف مذاہب کے لوگ بھی رہتے ہیں۔ان سب لوگوں کی قومی زبان،قومی لباس،ملکی سالمیت کا مقصد اور نظریہ مل کر ان سب کو ایک قوم بناتا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ قومی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ملک بھر میں قرارداد پاکستان 23مارچ،یوم آزادی 14 اگست،یوم دفاع 16 ستمبر، قائداعظم کی پیدائش 25 دسمبر جیسی قومی تقریبات پرجوش طریقوں سے منائی جاتی ہیں۔

سرگرمی 1 (20منٹ)

- طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ قومی یک جہتی کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے کمرہ جماعت میں قرارداد پاکستان 23مارچ،یوم آزادی 14 اگست،یوم دفاع 16 ستمبر، قائداعظم کی پیدائش 25 دسمبر میں سے کوئی سا دن منائیں یا کمرہ جماعت میں کثیر الثقافتی دن (Multi-Cultural Day)منعقد کروایا جائے۔
- طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ مختلف ثقافتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے آپس میں یک جہتی کا مظاہرہ کریں۔
- آخر میں ملی نغمہ 'اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں' گاتے ہوئے سب بچے مل کر پرفام کریں۔اس سرگرمی سے انھیں سبق حاصل ہوگا کہ قومیت میں ایک نظریہ اور ملکی سالمیت سب سے اہم ہے۔

اختتام (5منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ قومیت سے مراد ملکی سالمیت کے لیے اپنے تمام نظریاتی،مذہبی اختلافات بھلا کر یکجاں ہوجانا(مثال 1965 جنگ میں قوم کا کردار)۔کسی بھی ملک کی ترقی کا راز اس کی قوم کی یکجہتی،یگانیت اور محنت پر منحصر ہوتا ہے۔

جائزہ/جانچ (3منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں کہ ملکی سالمیت میں کون سی چیز اہم کردار ادا کرتی ہے۔
- تختہ تحریر پر 'لوگ کس طرح مل جل کر رہتے ہیں' کی سرخی دیتے ہوئے طلبہ سے مل جل کر رہنے کے مختلف طریقے پوچھتے ہوئے خاکہ مکمل کروائیں۔

ہوم ورک / گھر کا کام **(2منٹ)**

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: 'قومیت کے جذبے کو کس طرح فروغ دیا جاسکتا ہے' کے عنوان پر چند سطریں لکھیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ- 5

سبق نمبر- 5

باب دوم: ثقافت

پاکستان میں رہنے والے متنوع ثقافتی گروہ

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

پاکستان میں رہنے والے متنوع ثقافتی گروہوں کی نشان دہی کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر (بورڈ)، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم، چارٹ، مختلف ثقافتی گروہوں سے متعلقہ تصاویر، ورک شیٹ۔

معلومات برائے اساتذہ

- رہن سہن کے طریقے، آپس کا میل جول، رسم ورواج، مذہب اور زبان کسی جگہ پر رہنے والے لوگوں کی ثقافت کہلاتے ہیں۔
- پاکستان میں مختلف ثقافتی گروہ (پنجابی، سندھی، پشتون، گلگت بلتستانی، بلوچ، کشمیری) آباد ہیں۔
- مختلف ثقافتی گروہوں کے رہنے سہنے کے انداز ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

تعارف (3 منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ معاشرے میں رہنے کے لیے ہم ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہتے ہیں۔ ایک معاشرے میں مذہب، رنگ اور نسل سے تعلق رکھنے والے لوگ آباد ہوتے ہیں۔ اس طرح ان لوگوں کا تعلق مختلف ثقافتوں سے ہوتا ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5 منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کے مختلف صوبوں اور مختلف علاقوں میں متنوع ثقافتی گروہ آباد ہیں۔
- طلبہ کو مثالوں کی مدد سے ثقافت کی تعریف سے آگاہی دیں۔
- طلبہ سے پوچھیں کہ ان کا تعلق کس ثقافتی پس منظر سے ہے اور ان کے ہاں کون سے لباس پہنے جاتے ہیں کون سے پکوان بنتے ہیں اور وہاں کون کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں۔
- مختلف ثقافتوں سے متعلقہ تصاویر طلبہ کو دکھاتے ہوئے ان ثقافتی گروہوں کی نشان دہی کروائیں۔

سرگرمی 1 (5منٹ)

- طلبہ سے ورک شیٹ مکمل کروائیں۔(نوٹ: سبقی خاکہ کے اختتام پر ورک شیٹ دی گئی ہے۔)

سرگرمی 2 (20منٹ)

- طلبہ سے مختلف ثقافتی گروہوں سے متعلقہ سرگرمی کرواتے ہوئے ان سے چارٹ بنوائیں۔
- طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں۔ایک گروہ پنجاب میں پہنے جانے والے ملبوسات، پکوان اور لوک گیت پر ایک تصویری چارٹ بنائے۔
- دوسرا گروہ بلوچستان کے حوالے سے ایسا چارٹ بنائے۔ تیسرا گروہ سندھ کا اور چوتھا گروہ بلوچستان کا تصویری چارٹ بنائے۔پانچواں گروہ گلگت بلتستان اور کشمیر کا تصویری چارٹ بنائے۔
- سرگرمی مکمل ہونے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

اختتام (2منٹ)

- پاکستان کے مختلف علاقوں میں رہنے والے مختلف ثقافتی گروہوں کی خصوصیات بتاتے ہوئے، ان گروہوں کے بارے میں بتائیں۔

جائزہ/جانچ (3منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں: ثقافت سے کیا مراد ہے؟
- پاکستان میں آباد مختلف ثقافتی گروہوں کے نام بتائیں۔

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: صفحہ 20 پر دیے ہوئے سوال i اور ii(سوالات کے مختصر جواب دیں) مکمل کریں۔

ورک شیٹ

عنوان: پاکستان میں رہنے والے متنوع ثقافتی گروہ

نام:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جماعت: پنجم تاریخ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

درج ذیل ثقافتی گروہوں کی کوئی سے دو خصوصیات تحریر کریں۔

پنجابی ۱۔ ۲۔	سندھی ۱۔ ۲۔
بلوچ ۱۔ ۲۔	پشتون ۱۔ ۲۔
گلگتی اور بلتستانی ۱۔ ۲۔	کشمیری ۱۔ ۲۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ- 5

سبق نمبر-6

باب دوم: ثقافت

کثیر الثقافتی معاشرے کے فوائد

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کثیر الثقافتی معاشرے کے فوائد کی نشان دہی کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر (بورڈ)، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم۔

معلومات برائے اساتذہ

- ایسا معاشرہ جہاں مختلف ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ آباد ہوں، کثیر الثقافتی معاشرہ کہلاتا ہے۔
- پاکستان ایک کثیر الثقافتی ملک ہے۔
- پاکستان کی ثقافت متنوع ہے۔ مختلف ثقافتوں کے انداز ایک دوسرے سے منفرد اور الگ ہیں۔
- کثیر الثقافتی معاشرے کے بہت سے فوائد ہیں۔

تعارف (3منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے پاکستان میں آباد مختلف ثقافتی گروہوں کے نام اور خصوصیات پوچھتے ہوئے بتائیں کہ پاکستان ایک کثیر الثقافتی ملک ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (10منٹ)

- طلبہ سے مل جل کر رہنے کے فوائد پر بات چیت کریں۔
- ثقافت کے تمام پہلوؤں کو زیر بحث لاتے ہوئے طلبہ سے رائے لیتے ہوئے انھیں کثیر الثقافتی معاشرے کے فوائد سے آگاہی دیں۔

سرگرمی 1 (7منٹ)

- تختہ تحریر پر 'کثیر الثقافتی معاشرے کے فوائد' کی سرخی دیتے ہوئے طلبہ سے کثیر الثقافتی معاشرے کے فوائد پوچھتے ہوئے خاکہ مکمل کروائیں۔

سرگرمی 2 (10منٹ)

- کثیر الثقافتی معاشرے کے تصور کو واضح کرنے کے لیے طلبہ سے سرگرمی کروائیں۔
- طلبہ کو رضاکارانہ طور پر اپنی کمیونٹی کے لیے کچھ ایسے کام کرنے پر آمادہ کریں جن سے کمیونٹی کے افراد کا میل جول بڑھ سکے۔ مثال کے طور پر تحفے تحائف اکٹھے کر کے اقلیتوں کے تہواروں پر یا ضرورت مندوں کو پیش کریں تا کہ امن بھائی چارے کی فضا قائم ہو سکے اور معاشرہ خوش حال ہو۔

اختتام (5منٹ)

- صوبوں کی ثقافت میں واضح فرق بیان کرتے ہوئے طلبہ کو اس فرق کے مثبت پہلو بتائیں۔

جائزہ / جانچ (3منٹ)

- طلبہ سے مثالوں کی مدد سے پوچھیں کہ رسم و رواج اور ثقافت میں امتزاج کس طرح کثیر الثقافتی معاشرے کو پروان چڑھاتا ہے۔

ہوم ورک / گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: صفحہ 20 پر دیے ہوئے سوال ii (سوالات کے تفصیلی جواب دیں) مکمل کریں۔

باب دوم: ثقافت

ذرائع ابلاغ کے فوائد اور نقصانات

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مختلف ذرائع ابلاغ کے فوائد اور نقصانات کی نشان دہی کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر (بورڈ)، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم، چارٹ، مارکر، ذرائع ابلاغ کی تصاویر۔

معلومات برائے اساتذہ

- موجودہ دور میں ذرائع ابلاغ کا استعمال بڑھ گیا ہے۔
- ذرائع ابلاغ کے فوائد بھی ہیں اور نقصانات بھی۔
- ان کے فوائد میں حالات حاضرہ سے باخبر ہونا، نت نئی معلومات حاصل ہونا، عوامی مسائل سے آگاہی ہونا اور ان کے مسائل کس طرح حل ہو سکتے ہیں، اس بارے میں بھی معلومات ملتی ہے۔
- اس کے نقصانات میں ذہنی، جسمانی تھکاوٹ اور وقت کا ضیاع شامل ہیں۔

تعارف (5منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے باری باری ان کے پسندیدہ ذرائع ابلاغ کے بارے میں پوچھیں۔ طلبہ سے ان کے پسندیدہ ذرائع ابلاغ کے فوائد پوچھیں۔
- ان سے کہیں کہ آج کے سبق میں وہ ذرائع ابلاغ کے فوائد اور نقصانات کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5منٹ)

- تختہ تحریر پر ذرائع ابلاغ کی ایک فہرست بنائیں۔
- ہر ذریعے کے فوائد اور نقصانات پر طلبہ سے بات چیت کریں اور ان کے مشاہدات کے بارے میں پوچھیں۔ اس فہرست کے سامنے ان کے

فوائد اور نقصانات لکھتے جائیں۔

ٹی وی	فوائد:	
	نقصانات:	
موبائل فون	فوائد:	
	نقصانات:	
کمپیوٹر	فوائد:	
	نقصانات:	

سرگرمی 1 (20منٹ)

- طلبہ کو گروپ میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ سے کہیں کہ ایک چارٹ تیار کریں۔ جس پر مختلف ذرائع ابلاغ کی تصاویر چسپاں کرتے ہوئے ان کے فوائد اور نقصانات لکھیں۔
- چارٹ مکمل ہونے پر طلبہ سے کہیں کہ اسے کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

اختتام (5منٹ)

- آج کا سبق دہراتے ہوئے طلبہ کو ذرائع ابلاغ کے فوائد اور نقصانات بتائیں۔

جائزہ / جانچ (3منٹ)

- طلبہ سے ذرائع ابلاغ کے کوئی سے تین فوائد اور تین نقصانات پوچھیں۔

ہوم ورک / گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: صفحہ 25 پر دیا ہوا مختصر سوال 3 مکمل کریں۔

باب سوم: ریاست اور حکومت

وفاقی حکومت کی ضرورت

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- وفاقی حکومت کی ضرورت کی وجہ بیان کر سکیں۔

مواد:

- درسی کتاب، تختہ تحریر۔

معلومات برائے اساتذہ

- کسی بھی ملک کا نظام چلانے کے لیے حکومت تشکیل دی جاتی ہے۔ جمہوریت ، آمریت اور بادشاہت مختلف طرز حکومتیں ہیں۔
- پاکستان میں جمہوری طرز حکومت قائم ہے۔
- پاکستان کی مرکزی حکومت وفاقی حکومت ہے جو پورے ملک کا نظم و نسق چلاتی ہے۔

تعارف (3 منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ دنیا میں مختلف نظام حکومت تشکیل دیے جاتے ہیں ، جیسے بادشاہت، آمریت اور جمہوریت۔ طلبہ سے پوچھیں آیا وہ ان میں سے کسی نظام حکومت کے بارے میں جانتے ہیں۔ طلبہ کو ان حکومتوں کے نظام کے بارے میں آگاہی دیں۔
-

•

سبق کا بتدریج ارتقا (10منٹ)

- طلبہ سے سوالات پوچھیں:

ا۔کوئی سے تین ملک جن میں بادشاہت ہے ان کے نام بتائیں؟(سعودی عرب،قطر،برونائی دارسلام)

۲۔کوئی سے تین ملک جن میں جمہوریت ہے ان کے نام بتائیں؟(پاکستان،ہندوستان،امریکہ)

- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کے چار صوبے ہیں۔اس کا درالحکومت اسلام آباد ہے۔وفاقی حکومت مرکزی حکومت ہوتی ہے۔ایک مربوط طرز حکومت چلانے کے لیے اور تمام صوبوں میں یکساں نظام رائج کرنےاورانکو مساوی حقوق دینے کے لیے وفاقی حکومت کی ضرورت ہوتی ہے۔وفاقی حکومت ملک میں دفاع ، خارجہ پالیسی،معاشی نظام،اور صوبوں کو یکساں حقوق دینے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔عالمی سطح پر اپنے ملک کی نمائندگی کرنے کی ذمہ دار بھی وفاقی حکومت ہی ہوتی ہے۔
- تختہ تحریر پر وفاقی حکومت کا ڈھانچہ بناتے ہوئے طلبہ کو ہر ستون کی اہمیت سے آگاہی دیں۔

سرگرمی 1 (10منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ تختہ تحریر پر ایک فہرست بنائیں۔یہ فہرست وفاقی حکومت کی ضرورت پر مبنی ہو۔
- فہرست بنانے کے لئے طلبہ کو باری باری مدعو کیا جائے۔

سرگرمی 2 (7منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ ایک کاغذ پر وفاقی حکومت کا ڈھانچہ بنائیں۔

اختتام (5منٹ)

- سبق کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے طلبہ کو وفاقی حکومت کی ضرورت واہمیت بتائیں۔طلبہ سے پوچھیں:اگر پاکستان میں وفاقی طرز حکومت نہ ہو تو اس کے کیا نقصانات ہوں گے؟

جائزہ/جانچ (3منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں:حکومت کی کتنی اقسام ہیں؟پاکستان میں وفاقی حکومت کے پاس کون سے اختیارات ہیں؟صوبوں کی بہتری کے حوالے سے وفاق کا کیا کردار ہے؟

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں:صفحہ 33 پر دیے ہوئے سوال i(سوالات کے مختصر جواب دیں)مکمل کریں۔

باب سوم: ریاست اور حکومت

وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومت کا موازنہ

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- وفاقی، صوبائی اور مقامی سطح پر حکومت سازی کا موازنہ کر سکیں۔

مواد:

- درسی کتاب، تختہ تحریر۔

معلومات برائے اساتذہ

- حکومت کے تین درجے ہیں: وفاقی حکومت، صوبائی حکومت اور مقامی حکومت۔
- وفاقی حکومت پورے ملک کا نظم و نسق سنبھالتی ہے۔ صوبائی حکومت اپنے صوبے اور مقامی حکومت اپنے علاقے کی نگران ہوتی ہے۔

تعارف (3 منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- حکومت کیوں ضروری ہے؟ (ملک کا نظام چلانے کے لیے، قانون نافذ کرنے کے لیے)

سبق کا بتدریج ارتقا (10 منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان میں وفاقی نظام حکومت رائج ہے۔ اسی طرح صوبوں کے نظام کی نگرانی صوبائی حکومت کرتی ہے اور تمام صوبوں کی حکومتیں وفاقی حکومت کے توسط سے آپس میں منسلک ہیں۔ مقامی حکومت ضلعی اور مقامی سطح پر انتظامات کی نگران ہوتی ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ وفاقی سطح پر وزیر اعظم، صوبائی سطح پر وزیر اعلیٰ اور مقامی سطح پر ناظم حکومتی نمائندے ہیں۔ تمام سطحوں اگر بہتر طور پر کام کیا جائے تو ہی ملک ترقی کرتا ہے۔
- تختہ تحریر پر دیے ہوئے چارٹ کے مطابق تینوں حکومتوں کے بارے میں لکھیں تاکہ طلبہ تینوں حکومتوں کا موازنہ کر سکیں۔

وفاقی حکومت	صوبائی حکومت	مقامی حکومت
ملکی دفاع کی نگرانی	صوبے میں بہتر صحت اور تعلیم کا نظام نافذ کرنا	مقامی سطح پر فلاح و بہبود کے کام کرنا
معیشت کی نگرانی	صوبے میں امن و امان قائم کرنا	ضلعی سطح پر انتظامات چلانا
دوسرے ممالک سے تعلقات قائم کرنا	صوبائی سطح پر قانون بنانا اور نافذ کرنا	مقامی سطح پر لوگوں کے مسائل حل کرنا

سرگرمی 1 (10منٹ)

- طلبہ سے حکومت سازی کا موازنہ کروانے کے لیے ایک سرگرمی کروائیں۔
- طلبہ کو تین گروپس میں تقسیم کریں۔ایک گروپ وفاقی حکومت کی خصوصیات لکھے۔دوسرا گروپ صوبائی حکومت کی خصوصیات لکھے۔ تیسرا گروپ مقامی حکومت کی خصوصیات لکھے۔بعد ازاں طلبہ سے کہیں کہ حکومتوں کے بارے میں لکھی گئی خصوصیات سے دوسرے طلبہ کو آگاہ کریں۔

سرگرمی 2 (7منٹ)

- ہر طالبعلم اپنے ضلع میں مقامی حکومت کے ضلعی سطح پر کیے جانے والے کاموں کی فہرست بنائیں (فلاح و بہبود کے کام، سڑکیں بنوانا، ڈسپنسری بنانا اور کوڑا کرکٹ ٹھکانے لگانے کے انتظامات کرنا وغیرہ)۔

اختتام (5منٹ)

طلبہ سے تختہ تحریر پر تینوں حکومتوں کا موازنہ کروائیں۔

جائزہ/جانچ (3منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں: وفاقی اور صوبائی حکومت میں فرق بیان کریں؟ مقامی اور صوبائی حکومت میں فرق بیان کریں؟

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: اپنے ملک کے وفاقی، صوبائی اور مقامی نمائندوں کے نام اور ان کے اہم کام لکھیں۔
- صفحہ 33 پر دیے ہوئے سوال iii(سوالات کے مختصر جواب دیں) مکمل کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ- 5

سبق نمبر-10

باب سوم: ریاست اور حکومت

دورانیہ: 40منٹ

آئین کی اہمیت

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آئین کی اہمیت سمجھ سکیں۔

مواد:

- درسی کتاب، تختہ تحریر، ورک شیٹ، 1973 کے آئین کی دستاویز۔

معلومات برائے اساتذہ

- اصولوں اور قوانین کا مجموعہ جس کے مطابق کسی ملک کا نظم و نسق چلتا ہو، آئین کہلاتا ہے۔
- پاکستان میں اب تک تین آئین نافذ ہو چکے ہیں۔
- پاکستان میں موجودہ وقت میں 1973 کا آئین نافذ ہے۔

تعارف (3منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے سابقہ واقفیت کی بنیاد کو مد نظر رکھتے ہوئے سوالات کریں: قانون کون بناتا ہے؟ (مقننہ: پارلیمنٹ)۔ ہمارے ملک میں قانون پر عمل نہ کرنے والوں کو سزا کون دیتا ہے؟ (عدلیہ)

سبق کا بتدریج ارتقا (10منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ آئین بنیادی قوانین اور اصولوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ جو ملک کا نظام چلانے کے لیے ضروری ہے۔ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔ اس میں اکثریت مسلمان ہے۔ اس لیے اس میں اسلامی اصولوں کے مطابق آئین نافذ ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان میں 1973 کا آئین نافذ ہے۔ یہ ملک کو نظم و نسق سے چلانے کے لیے اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آئین کا ایک مقصد

لوگوں کو بنیادی حقوق سے آگاہی اور ان کے حقوق کا تحفظ کرنا ہے۔

- طلبہ کو نکات کی صورت میں آئین کی اہمیت سے آگاہی دیں۔
- حکومتی اداروں کا دیا ہوا خاکہ تختہ تحریر پر بناتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ ان تمام اداروں کے اختیارات کا تعین آئین کرتا ہے۔

حکومتی ادارے

- مقننہ (قانون بناتا ہے)
- انتظامیہ (مختلف اداروں کے ساتھ مل کر قانون نافذ کرواتا ہے)
- عدلیہ (قانون توڑنے والوں کو سزا دیتا ہے)

سرگرمی 1 (10منٹ)

- آئین کی اہمیت کی وضاحت کے لیے طلبہ کو آئین کی ایک دستاویز مہیا کریں۔
- طلبہ کے سامنے اس کے چند بنیادی نکات پڑھتے ہوئے ان سے کہیں کہ ورک شیٹ مکمل کریں۔(نوٹ: سبقی خاکہ کے اختتام پر ورک شیٹ دی گئی ہے۔)

سرگرمی 2 (7منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ کمرہ جماعت کے لیے چند قوانین کا ایک چارٹ بنائیں اور اسے کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

اختتام (5منٹ)

- طلبہ پر آئین کی اہمیت واضح کریں۔

جائزہ / جانچ (3منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں: آئین کس طرح حکومتی اداروں کے لیے اہم ہے؟ آئین کی لوگوں زندگی میں اہمیت سے متعلق چند نکات بتائیں۔

ہوم ورک / گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: صفحہ 34 پر دیے ہوئے سوال i (سوالات کے تفصیلی جواب دیں) مکمل کریں۔

ورک شیٹ

عنوان: آئین کی اہمیت

نام:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جماعت: پنجم تاریخ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پاکستان میں اس وقت کون سا آئین نافذ ہے؟

۔۔

پاکستان کے موجودہ آئین کے کوئی سے پانچ نکات لکھیں۔

۱۔۔

۲۔۔

۳۔۔

۴۔۔

۵۔۔

آپ نے آئین کے جو نکات لکھے، ان کی روشنی میں آئین کی اہمیت واضح کریں۔

باب سوم: ریاست اور حکومت

1973 کے آئین کے مطابق شہریوں کے حقوق اور ذمہ داریاں

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- 1973 کے آئین کے مطابق شہریوں کے حقوق اور ذمہ داریوں پر بحث کر سکیں۔

مواد:

- درسی کتاب، تختہ تحریر، ورک شیٹ، 1973 کے آئین کی دستاویز۔

معلومات برائے اساتذہ

- آئین بنیادی حقوق کی فراہمی اور ان کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔
- شہریوں پر کچھ ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔

تعارف (3 منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے سابقہ معلومات کی بنیاد پر آئین کی اہمیت سے متعلق پوچھیں کہ آئین کا بنیادی طور پر کیا کردار ہوتا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کا آئین بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (10منٹ)

- طلبہ کو حقوق کی تعریف سے بمعہ مثالیں آگاہ کریں۔
- حقوق پر بات چیت کرتے ہوئے طلبہ سے ان کے بنیادی حقوق پوچھیں۔
- ان حقوق کی فہرست تختہ تحریر پر بنائیں۔
- اب طلبہ کو بتائیں کہ 1973 کا آئین بھی انسانی حقوق کے بارے میں بتاتا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ زندگی کی بنیادی سہولیات کی حصولی ہمارا بنیادی حق ہے اور حقوق کی حصولی کے عوض ہمارے چند فرائض ہیں۔
- طلبہ کو ان کے فرائض سے آگاہی دیں۔

سرگرمی 1 (10منٹ)

- طلبہ کو 1973 کے آئین کی دستاویز دیتے ہوئے کہیں کہ اس میں سے انسانی حقوق کا مطالعہ کریں۔
- مطالعہ کرنے کے بعد طلبہ کو باری باری دعوت دیں کہ وہ حقوق کی فہرست میں سے کوئی سا ایک تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے بات چیت کرتے ہوئے پوچھیں کہ ان میں سے وہ کون سے حقوق ہیں، جو انھیں حاصل ہیں۔
- طلبہ سے مزید بات چیت کرتے ہوئے پوچھیں کہ ایسے کون سے اقدامات کیے جاسکتے ہیں، جن سے برابری کی بنیاد پر سب کو بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی ممکن ہو سکے۔

سرگرمی 2 (7منٹ)

- طلبہ سے ذمہ داریوں پر بات چیت کرتے ہوئے پوچھیں کہ اگر ٹریفک کے قوانین پر عمل نہ کریں تو کیا ہو گا۔ دوسروں کا احترام کرنا کیوں ضروری ہے۔ پارک، بینک، اسکول جیسی املاک کی حفاظت نہ کی جائے تو اس کا کیا نقصان ہے۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کی ایک فہرست بنائیں۔

اختتام (5منٹ)

- حقوق اور ذمہ داریوں کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ معاشرے میں خوش حال طریقے سے رہنے کے لیے حقوق اور ذمہ داریوں کا نبھانا ضروری ہے۔ بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی پاکستان کا آئین بھی یقینی بناتا ہے۔

جائزہ/جانچ (3منٹ)

- طلبہ سے 1973 کے آئین کے مطابق شہریوں کے حقوق پوچھیں۔
- طلبہ سے ان کی کوئی سی دو ذمہ داریاں پوچھیں، جنھیں وہ اچھے طریقے سے نبھاتے ہوں۔

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: صفحہ 33 پر دیے ہوئے سوال ii (سوالات کے مختصر جواب دیں) مکمل کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ- 5 سبق نمبر-12

باب سوم: ریاست اور حکومت

قانون کی بالادستی کی اہمیت

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف قانون کی بالادستی کی اہمیت بیان کر سکیں۔

مواد:

تختہ تحریر، چارٹ پیپر، کلر ڈمارکر، کلر پینسلز، ٹریفک کے اشارے (گتے پر کاٹ کر بنائیں)، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم

معلومات برائے اساتذہ

- پاکستان میں اب تک مختلف ادوار میں تین آئین نافذ ہو چکے ہیں۔
- اسوقت ہمارے ملک میں 1973 کا آئین نافذ ہے۔
- پاکستان چونکہ ایک اسلامی جمہوریہ ہے اسلئے یہاں کا آئین اسلامی اصولوں کی بنیاد پر مرتب کیا جاتا ہے۔
- آئین ملک کا نظم و نسق چلانے کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔
- حکومتی اداروں کے اختیارات کا تعین اور ان کے لیے قوانین بنانا آئین کی ذمہ داری ہے۔
- ملکی قوانین کی پابندی پاکستان کے ہر شہری پر فرض ہے۔

تعارف (3منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے پوچھیں قانون کیا ہوتا ہے؟ طلبہ کے جواب کی روشنی میں انھیں بتائیں کہ یہ زندگی گزارنے کے اصول و ضوابط ہوتے ہیں جن پر عمل کرنے سے ہم کامیاب ہوتے ہیں۔
- اُن سے پوچھیں کہ یہ قوانین کہاں کہاں لاگو ہوتے ہیں۔ متوقع جواب، ہر جگہ گھر میں، سکول میں، سڑک پر وغیرہ۔
- طلبہ سے پوچھیں کہ کیا آپ کے گھر کے قوانین ہیں؟ متوقع جواب، ہاں، کی روشنی میں 3 یا 4 طلبہ سے انکے گھر کا ایک ایک قانون پوچھیں

اور بورڈ پر لکھتے جائیں۔ اُن سے پوچھیں، کیا اس قانون کی پابندی گھر کے سب افراد کرتے ہیں؟ متوقع جواب، ہاں

- اگر ایسا ہو کہ گھر کا کوئی فرد اپنے آپ کو گھر کے قوانین کا پابند نہ سمجھے تو پھر کیا ہو گا؟
- طلبہ کو بتائیں کہ جس طرح گھر کی چھوٹی سی دنیا میں امن و سکون قائم رکھنے کے لیے گھر کے سب افراد کو اسکے قوانین کی پابندی کرنی چاہیے اسی طرح ملکی سطح پر بھی قوانین تمام شہریوں پر یکساں طور پر لاگو ہوتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا (10 منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان میں موجودہ تمام قوانین 1973 کے آئین کی روشنی میں بنائے جاتے ہیں۔ ملکی قوانین کی پابندی کرنا ہر شہری کا فرض ہے چاہے اُسکا تعلق زندگی کے کسی شعبے سے ہو وہ قانون ساز ادارے سے تعلق رکھتا ہو یا قانون نافذ کرنے والے ادارے سے، قانون کا اطلاق ہر شہری پر ہوتا ہے۔
- معاشرے میں قانون کی بالادستی کی اہمیت کو دیے ہوئے خاکے کی مدد سے واضح کریں۔

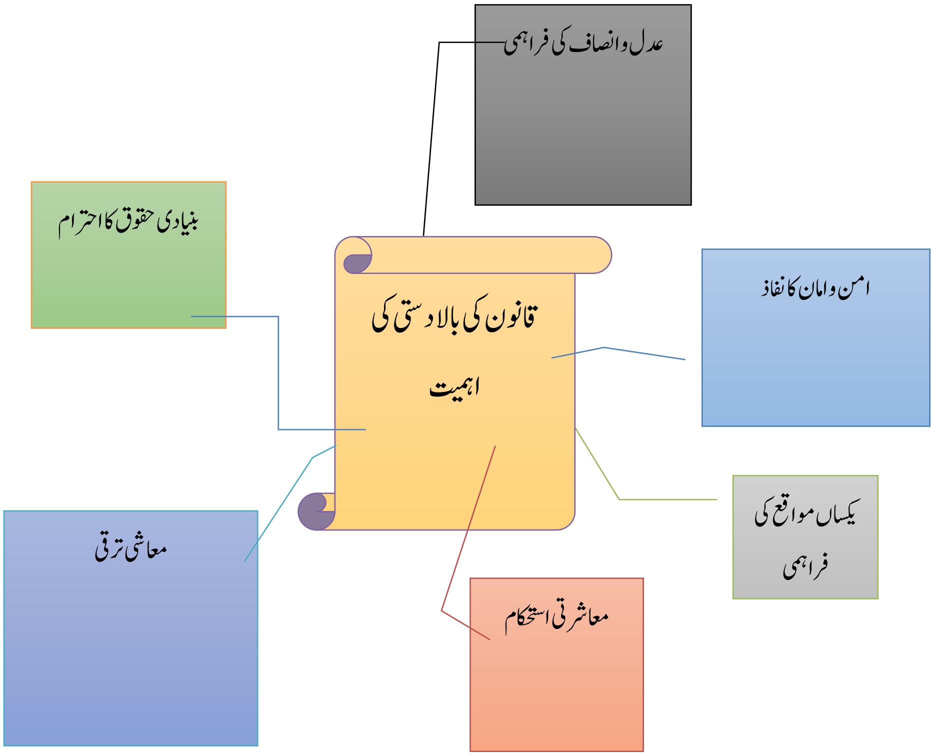

سرگرمی 1 (10 منٹ)

- کلاس روم یا نسبتاً کھلی جگہ پر ایک سڑک کا نقشہ چاک کی مدد سے بنائیں۔ (جس پر ایک چوک، زیبرا کراسنگ اور سگنلز وغیرہ ہوں)
- تمام طلبہ کو اس کے گرد جمع کر لیں۔
- کچھ طلبہ سے کہیں کہ وہ سڑک پر گاڑیاں چلانے کی اداکاری کریں۔ کچھ گاڑیاں قوانین کے مطابق چل رہی ہوں (سڑک کی درست سمت میں جا رہی ہوں، رفتار مناسب ہو، سگنلز کی پابندی وغیرہ)۔ کچھ اس کے برعکس چل رہی ہوں (سڑک کی غلط سمت میں جا رہی ہوں، رفتار زیادہ ہو، سگنلز کی پابندی نہ کریں)

- کچھ طلبہ صحیح جگہ سے سڑک پار کر رہے ہوں زیبرا کراسنگ سے) اور کچھ اسکے بغیر سڑک پار کریں۔
- چوک میں ٹریفک پولیس کا سپاہی کھڑا ہو، جو تمام قانون توڑنے والوں کا چالان کرے۔ چالان ہونے پر کوئی اس سے بحث کرے کہ میں بڑا آفیسر ہوں میں کیوں اشارہ کھلنے کا انتظار کروں، کوئی کہے کہ میں جلدی میں تھا اسلیے قانون توڑا وغیرہ۔
- باقی طلبہ سے پوچھیں کہ اگر حقیقی زندگی میں اسطرح قوانین کو توڑا جائے تو کیا ہو گا؟ جواب کے اہم نکات بورڈ پر لکھیں۔
- مزید پوچھیں ڈرائیونگ کرتے وقت قوانین پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟ متوقع جواب جان و مال کی حفاظت کی لیے وغیرہ۔
- جواب کی روشنی میں طلبہ کو بتائیں کہ جس طرح سڑک پر اپنے اور دوسروں کے جان و مال کی حفاظت کے لئے سب لوگوں پر قانون کی پابندی کرنا لازم ہے اسی طرح زندگی کے باقی شعبوں میں بھی سب لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ قانون کی پابندی کریں۔ جو لوگ قانون پر عمل نہ کرکے دوسروں کے لئے پریشانی/تکلیف کا باعث بنتے ہیں انہیں قانون کے مطابق ہی سزا ملتی ہے۔

سرگرمی 2 (7منٹ)

- تمام طلبہ کو 5 گروپس میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو ایک چارٹ پیپر۔ کلرڈ مارکر اور پینسل فراہم کریں۔

کلاس روم	پلے گراؤنڈ	کینٹین	سکول بس	لائبریری

- ہر گروپ کو سکول سے متعلق مندرجہ بالا میں سے ایک جگہ مختص کریں۔
- تمام گروپس اپنی الاٹ شدہ جگہ سے متعلق دو دو قوانین بنائیں۔
- ہر گروپ اپنے بنائے گئے قوانین کا پوسٹر بھی بنائے۔
- ہر گروپ باری باری کلاس کے سامنے پریزینٹیشن دے۔

اختتام (5منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستانی قوانین کی پابندی کرنا ہر پاکستانی کا فرض ہے۔ کوئی شخص زندگی کے کسی شعبے سے تعلق رکھتا ہو قانون سے بالاتر نہیں۔ اگر کوئی شخص قانون شکنی کرے گا تو قانون ہی کے مطابق سزا کا حقدار ہو گا۔

جائزہ/جانچ (3منٹ)

- طلبہ کے سامنے ایک ایک کرکے مندجہ ذیل جملے بولیں/بورڈ پر لکھیں ان سے پوچھیں کہ یہ صحیح ہے یا غلط، اسکی وجہ بھی پوچھیں۔
- ہر جملے کے سامنے لکھیں کہ وہ صحیح ہے یا غلط۔

1۔ میں ایک ڈاکٹر ہوں مجھے مریضوں کو دیکھنے کے لیے ہسپتال جلدی پہنچنا ہوتا ہے اس لیے تیز رفتاری سے گاڑی چلانے پر مجھے جرمانہ نہیں ہونا چاہیے

2۔ میں ایک قانون دان ہوں تو میرے لیے قوانین کی پابندی لازم نہیں۔

3۔ میں ایک بڑا آفیسر ہوں اور باقی لوگوں کی طرح سڑک پر قوانین کی پابندی میرا بھی فرض ہے۔

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: ایک ایسی کہانی لکھ کر لائیں جس سے سبق ملتا ہو "قانون پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے"۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ- 5

سبق نمبر-13

باب سوم: ریاست اور حکومت

سیاسی جماعتیں

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جمہوری نظام میں سیاسی جماعتوں کے افعال بیان کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، چارٹ پیپرز، مارکرز، سادہ کاغذ، کلر پینسل، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم

معلومات برائے اساتذہ

- نظام حکومت کی مختلف اقسام بادشاہت، آمریت اور جمہوریت وغیرہ ہیں۔ جمہوریت سب سے پسندیدہ طرز حکومت ہے۔ جمہوریت عوام کی حکومت ہوتی ہے جسے عوام اپنے ووٹ سے منتخب کرتے ہیں اور یہ اُنھی کے لئے کام کرتی ہے۔

- سیاسی جماعتیں جمہوری طرز حکومت کا اہم عنصر ہیں۔ پاکستان میں کسی بھی سیاسی جماعت کو الیکشن میں حصہ لینے کے لئے الیکشن کمیشن آف پاکستان میں رجسٹریشن کروانا ضروری ہے۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان ہی ہر سیاسی جماعت کو انتخابی نشان الاٹ کرتا ہے۔ اسوقت الیکشن کمیشن آف پاکستان میں 147 سیاسی جماعتیں رجسٹرڈ ہیں۔
- کسی سیاسی جماعت کا منشور اُس جماعت کے مقاصد اور پالیسیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ منشور کی بنیاد پر سیاسی جماعتیں لوگوں کو اپنے لیے ووٹ پر آمادہ کرتی ہیں۔

تعارف (3منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے پوچھیں کہ سیاسی جماعت کیا ہوتی ہے؟ کیا یہ چہارم یا پنجم جماعت کیطرح سکول کی کوئی جماعت ہوتی ہے یا کوئی مختلف چیز ہے؟
- طلبہ کو سیاسی جماعت کے مفہوم سے آگاہ کریں۔
- انھیں بتائیں جسطرح سکول میں مختلف جماعتیں ہوتی ہیں اور ہر جماعت میں یکساں ذہنی معیار اور عمر کے لوگوں کو رکھا جاتا ہے اسی طرح

کسی جمہوری ملک میں بھی مختلف سیاسی جماعتیں ہوتی ہیں جو یکساں سوچ اور نظریات رکھنے والے لوگوں سے مل کر بنتی ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا (10 منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ کوئی سیاسی جماعت اپنے نظریات اور منشور کی وجہ سے عوام میں مقبولیت حاصل کرتی ہے۔ جمہوری طرز حکومت والے ملک میں لوگ اپنے ووٹوں کے ذریعے اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں جو کسی سیاسی جماعت کے رکن ہو سکتے ہیں۔ جس سیاسی جماعت کے زیادہ اراکین منتخب ہوں وہ حکومت بناتی ہے۔ حکومت بنانے والی سیاسی جماعت کا سربراہ حکومت کا سربراہ ہوتا ہے۔
- ذیل میں دیا ہوا خاکہ بناتے ہوئے طلبہ کو ایک سیاسی جماعت کے افعال سے متعلق بتائیں۔

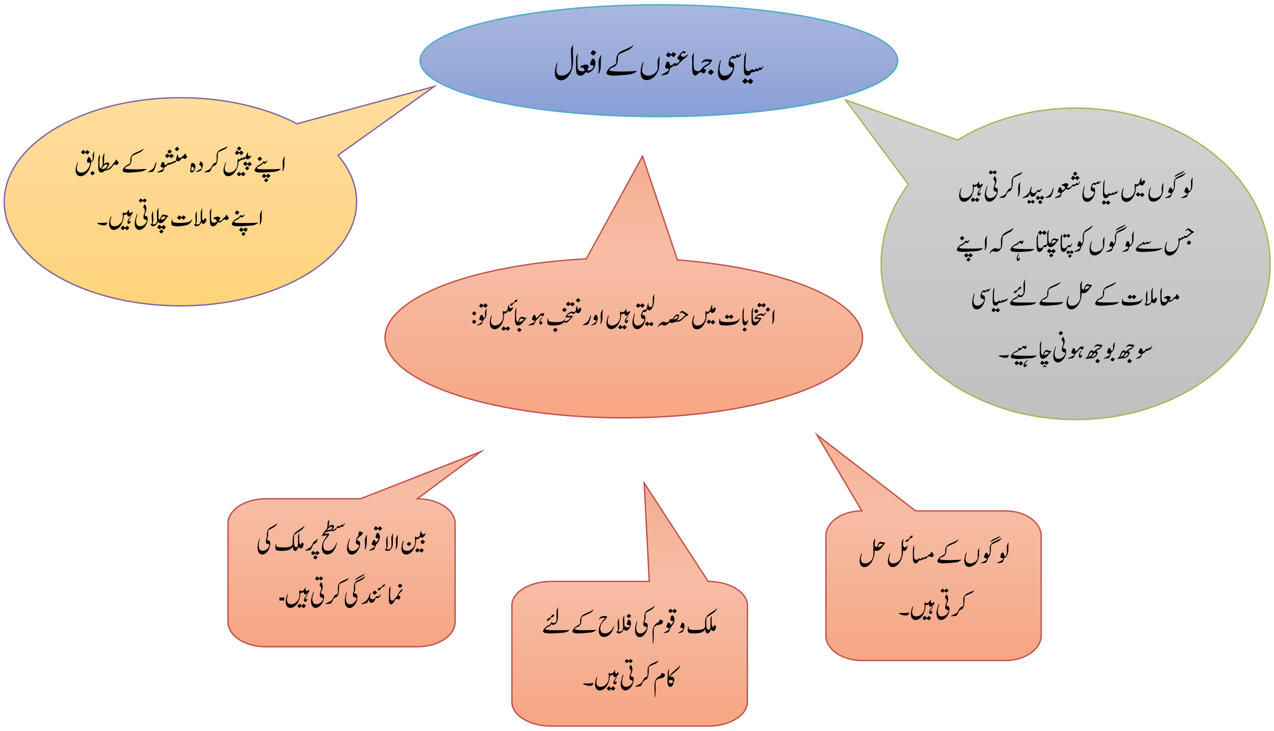

سرگرمی 1 (20 منٹ)

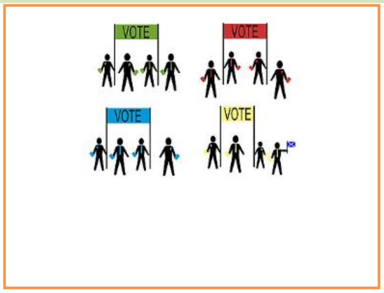

- تمام طلبہ کو مختلف گروپس میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو چارٹ پیپر، مارکرز، سادہ پیپرز، کلر پینسل دیں۔
- سرگرمی کے لیے مندرجہ ذیل ہدایات تختہ تحریر (بورڈ) پر لکھیں۔

◀ ہر گروپ اپنی ایک سیاسی جماعت بنائے گا۔
◀ تمام گروپس اپنی سیاسی جماعت کا نام منتخب کریں گے۔
◀ ہر سیاسی جماعت آپس میں مشورہ کر کے اپنا لیڈر منتخب کرے گی۔

◀ تمام سیاسی جماعتیں اپنا منشور بنائیں گی، جسمیں واضح کریں گی کہ وہ سکول کے کن مسائل / معاملات کو اہم سمجھتی ہیں، اور وہ انھیں کیسے حل کریں گی؟
◀ ہر سیاسی جماعت اپنا ایک نعرہ / سلوگن بنائے گی۔
◀ اپنی سیاسی جماعت کا جھنڈا بھی بنائیں۔
◀ اپنی الیکشن مہم کے لیے ہر جماعت اپنا ایک پوسٹر بنائے گی۔

- سرگرمی کے اختتام پر تمام گروپس باری باری کلاس کے سامنے پریزینٹیشن دیں گے۔

اختتام (5منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ جمہوری طرز حکومت میں سیاسی جماعتیں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں۔ سیاسی جماعتوں کی سرگرمیوں کی وجہ سے لوگوں میں سیاسی شعور بیدار ہوتا ہے۔ جب کوئی سیاسی جماعت اپنے منشور کی وجہ سے لوگوں کو قائل کر لے تو وہ انتخابات جیت کر ملک و قوم کی فلاح کے لئے کام کرتی ہے۔

جائزہ / جانچ (3منٹ)

- طلبہ کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے اُن سے سیاسی جماعتوں کے اَفعال پوچھیں۔

ہوم ورک / گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے والدین سے اُنکی پسندیدہ سیاسی جماعت کے متعلق پوچھیں۔ اُس سیاسی جماعت کا لیڈر کون ہے؟ اور وہ اُس جماعت کو ووٹ دینا کیوں پسند کریں گے؟ اُس سیاسی جماعت کی ملک و قوم کے لئے تین خدمات لکھیں۔ تمام معلومات لکھ کر لائیں۔ صفحہ 34 پر دیے ہوئے سوال ii (سوالات کے تفصیلی جواب دیں) مکمل کریں۔

باب چہارم: تاریخ

تہذیبوں کی خصوصیات (یونانی، رومی اور گندھارا تہذیبیں)

دورانیہ: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- یونانی، رومی اور گندھارا تہذیبوں کی نمایاں خصوصیات بیان کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، کوئز سوالات کے کارڈز،، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم

معلومات برائے اساتذہ

- طلبہ کو کہانی سناتے ہوئے آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ ایک ڈرامائی تاثر پیدا کریں۔
- لفظ تہذیب لاطینی زبان کے لفظ سے تعلق رکھتا ہے جن کے معنی شہر کے ہیں۔
- زمانہ قدیم میں تمام بڑی تہذیبیں دریاؤں / پانی کے کنارے پروان چڑھیں۔
- حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش سے پہلے کے زمانے کو قبل از مسیح کہتے ہیں۔
- حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش کے بعد کا زمانہ سن عیسوی کہلاتا ہے۔
- اس سبق کے دوران جہاں ضروری ہو ٹیکسٹ بک سے بھی استفادہ کرنا چاہیے۔

تعارف (3 منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ کو لفظ تہذیب سے متعلق جماعت چہارم کی معلومات دہروائیں۔
- ان سے دنیا کی اولین تہذیبوں کے نام پوچھیں۔ طلبہ کے جواب بورڈ پر لکھتے جائیں۔
- طلبہ کے درست جواب کی نشاندہی کے بعد انہیں بتائیں کہ آج ہم کچھ مزید تہذیبوں کے متعلق پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (15 منٹ)

- سبق کے فہم اور دلچسپی کے لئے طلبہ کو یہ کہانی سنائیں۔

ذیشان ایک محنتی طالبعلم تھا اُسے طلسماتی کہانیاں پڑھنے کا بہت شوق تھا اور ان کہانیوں میں پیش کئے گئے عجیب و غریب کرداروں اور چیزوں کے تصور

میں کھویا رہتا ایکدفعہ اسے ہوم ورک ملا کہ یونانی، رومی اور گندھارا تہذیبوں کے متعلق لکھ کر لائے، وہ بیٹھا سوچ رہا تھا کہ کہاں سے معلومات اکٹھی کرے۔ اتنے میں اس کے ابا جان آفس سے واپس آگئے ذیشان سے پریشانی کی وجہ پوچھی تو وہ بولا کاش! میرے پاس بھی وہ گھڑی ہوتی جسے پہن کر میں اُن قدیم دنیاؤں کی سیر کرکے معلومات اکٹھی کرلاتا اور اپنا ہوم ورک مکمل کرلیتا۔ تو ابا جان بولے بیٹا ایسی چیزوں کا حقیقت میں وجود نہیں ہوتا میں آپ کو شام کے کھانے کے بعد ان تہذیبوں کے متعلق بتاؤں گا۔ چنانچہ شام کے کھانے کے بعد ابا جان نے اسے بلایا اور بتانا شروع کیا۔

بحیرہ روم کے کنارے ایک بے حد خوبصوت علاقہ تھا. جہاں اونچے اونچے پہاڑ، وسیع و عریض سمندر اور جزیرے تھے وہاں تقریباً چار ہزار سال پہلے یونان کی تہذیب پروان چڑھی۔ ایتھنز، سپارٹا اور اولمپکس یہاں کے بڑے بڑے شہر تھے، جن کی اپنی اپنی حکومت، قوانین اور فوجیں تھیں۔ سپارٹا کے رہنے والے بہت جنگجو لوگ تھے اور اکثر ایتھنز کے لوگوں کے ساتھ جنگ میں مصروف رہتے لیکن بعض اوقات جیسے ہی کوئی بیرونی طاقت حملہ آور ہوتی تو یہ دونوں ملکر بھی اسکا مقابلہ کرتے۔

اسکے برعکس ایتھنز کے لوگ تعلیم اور فنون لطیفہ کے شوقین تھے۔ انھوں نے بڑے بڑے تھیٹر بنائے ہوئے تھے۔ ان لوگوں نے جگہ جگہ عبادت گاہیں بنا رکھی تھیں جنکی دیکھ بھال کے لیے باقاعدہ عملہ رکھا جاتا۔ ان عبادت گاہوں میں وہ مختلف دیوی دیوتاؤں کی پوجا کرتے۔ زیوس کو وہ اپنے تمام دیوی دیوتاؤں کا حکمران سمجھتے۔ وہ لوگ اپنی عمارتوں میں بڑے بڑے ستونوں کا استعمال کرتے تھے۔ ان کے گھروں کے وسط میں صحن اور اطراف میں کمرے بنائے جاتے۔ روزگار کے لیے یہ لوگ زیادہ تر تجارت، کاشتکاری اور ماہی گیری کرتے۔ کافی لوگ فنکار، فوجی، سائنسدان اور عالم بھی تھے۔

آج کی دنیا میں ہونیوالے کھیلوں کے سب سے بڑے مقابلے اولمپکس کا آغاز بھی قدیم یونان کے شہر اولمپیا سے ہوا تھا۔ اس زمانے میں چند ایک کھیل مثلاً میراتھن، کشتی اور باکسنگ وغیرہ کے بھی مقابلے ہوتے۔ سقراط، ارسطو، افلاطون اور اسکندر اعظم جیسی شخصیات کا تعلق بھی اسی تہذیب سے تھا۔

اسی دوران ایک طاقتور شخص رومولس نے 753 قبل از مسیح میں روم کے شہر کی بنیاد رکھی اور اسکا پہلا حکمران بن گیا۔ آہستہ آہستہ 146 قبل از مسیح میں یونان کو فتح کرنے کے بعد اس نے بحیرہ روم کے اردگرد تمام علاقوں اور یورپ میں انگلینڈ، سکاٹ لینڈ وغیرہ پر بھی قبضہ کرلیا اور ایک وسیع اور طاقتور تہذیب 'رومی تہذیب' کی بنیاد رکھی۔ یہ لوگ دیوی دیوتاؤں کے ساتھ ساتھ روحوں کو بھی پوجتے تھے۔ لاطینی زبان بولتے تھے۔ ان لوگوں نے رومن اعداد کا نظام بھی متعارف کروایا۔ یہ لوگ زیادہ تر کاشتکار، تاجر، فوجی، معمار، فنکار وغیرہ تھے۔ یہ لوگ اپنی عمارتوں میں محراب اور گنبد بناتے۔ انھوں نے بہت وسیع و عریض تماشا گاہیں، حمام اور رہائشی عمارات تعمیر کیں۔ رومی تہذیب میں گھر کا سربراہ مرد ہوتا اور وہی تمام خاندان کے فیصلے کرتا۔

جہاں تک گندھارا تہذیب کا تعلق ہے تو اس میں دریائے سوات اور دریائے کابل کی وادیاں اور موجودہ پشاور شامل تھے جسے یونانی جنگجو اسکندر اعظم نے 326-327 قبل از مسیح میں فتح کیا تھا۔ بعد میں اس پر موریہ خاندان کی حکومت بنی جسکا اہم حکمران چندر گپت موریہ تھا جسنے زراعت، تجارت جہازرانی، کان کنی، مواصلات اور محصول جیسے شعبے قائم کیے۔ فنون اور دستکاریوں کو ترقی دی۔ پشاور اور ٹیکسلا اس تہذیب کے اہم شہر تھے۔ بدھ مت یہاں کا سرکاری مذہب تھا، جسکا بانی گوتم بدھ تھا۔ اس مذہب کو پھیلانے میں چندر گپت موریہ کے پوتے اشوکا نے نمایاں کردار ادا کیا۔ اسنے خانقاہیں بنوائیں۔ بدھ مت کے پیغامات میناروں، پہاڑوں اور گزر گاہوں پر کھدوائے، مختلف علاقوں میں مذہبی راہنما بھجوائے جس سے یہ مذہب چین، منگولیا اور جاپان تک پھیل گیا لیکن پانچویں صدی عیسوی میں وسطی ایشیا سے آنیوالے خانہ بدوش جو سفید ہنز کہلاتے تھے انھوں نے گندھارا تباہ کردیا۔ تو بیٹا اس طرح دنیا کی یہ تینوں تہذیبیں وقت کے ساتھ ساتھ ختم ہوگئیں۔ ذیشان نے اتنی اچھی معلومات دینے پر ابا جان کا شکریہ ادا کیا اپنا ہوم ورک مکمل کیا اور سونے چلا گیا۔

سرگرمی 1 (35منٹ)

- طلبہ کے تین گروپ بنائیں۔
- ہر گروپ کو تینوں تہذیبوں میں سے ایک ایک تہذیب دیں۔ مثلاً یونانی تہذیب، رومی تہذیب، گندھارا تہذیب۔
- تمام گروپ مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت دی گئی تہذیب کی خصوصیات لکھیں۔

علاقہ	اہم شہر	حکومت	مذہب / اہم شخصیات	فن تعمیر	معاشرتی ڈھانچہ	پیشے	مذہب	زوال

- تینوں گروپ باری باری جماعت کے سامنے اپنے تیار کردہ نکات پیش کریں۔
- پیشکش کے دوران باقی طلبہ اس گروپ سے سوالات کریں۔

اختتام (5منٹ)

- وائٹ بورڈ کے اوپر اسطرح کا ٹیبل بنائیں۔

تہذیب کا نام	علاقہ	اہم شہر	فن تعمیر	پیشے	مذہب
یونانی تہذیب					
رومی تہذیب					
گندھارا تہذیب					

- مختلف طلبہ کو باری باری بلا کر یہ ٹیبل مکمل کروائیں۔

جائزہ / جانچ (20منٹ)

- تمام طلبہ کو دو گروپس میں تقسیم کریں۔ دونوں کے مابین درج ذیل سوالات کے ذریعے "کوئز مقابلہ" کروائیں۔ جیتنے والے گروپ کی حوصلہ افزائی کریں۔

- یونانی تہذیب کس سمندر کے کنارے پروان چڑھی؟
  ج۔ بحیرہ روم
- قدیم یونان کے کس شہر کے لوگ جنگجو تھے؟
  ج۔ سپارٹا
- یونانی کس دیوتا کو تمام دیوتاؤں کا حکمران سمجھتے تھے؟
  ج۔ زیوس کو
- مشہور فاتح اسکندر اعظم کا تعلق کس تہذیب سے تھا؟
  ج۔ یونانی تہذیب سے
- رومی تہذیب میں کون سی زبان بولی جاتی تھی؟
  ج۔ لاطینی
- کس تہذیب کی تعمیرات میں ستونوں کا استعمال زیادہ ہوتا تھا؟
  ج۔ یونانی تہذیب میں
- کس تہذیب نے اپنی تعمیرات میں محراب اور گنبد کو شامل کیا؟
  ج۔ رومی تہذیب نے
- گندھارا تہذیب کے اہم شہروں کے نام بتائیں؟
  ج۔ پشاور اور ٹیکسلا
- گندھارا کا سرکاری مذہب کونسا تھا؟
  ج۔ بدھ مت
- بدھ مت کا بانی کون تھا؟
  ج۔ گوتم بدھ
- اولمپکس کھیلوں کا آغاز کس ملک سے ہوا؟
  ج۔ یونان سے
- گندھارا تہذیب کیسے تباہ ہوئی؟
  ج۔ وسطی ایشیا سے آنیوالے خانہ بدوشوں کیوجہ سے

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: فرض کریں آپ 4020 عیسوی کے زمانہ میں رہ رہے ہیں۔ آپ کو ہوم ورک ملا ہے کہ آپکے علاقہ میں 2020 میں جو تہذیب تھی اسکی نمایاں خصوصیات لکھیں تہذیب کو کوئی نام بھی دینا ہے۔
- جوتوں کا خالی ڈبہ لیں اُسکے اندر اپنی اس دریافت شدہ تہذیب کا ماڈل بنائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ- 5 | سبق نمبر-15

باب چہارم: تاریخ

قیامِ پاکستان میں صوبوں کا کردار

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قیامِ پاکستان میں اپنے علاقے / صوبے کی شرکت اور جدوجہد کی وضاحت کر سکیں۔

مواد:

تختہ تحریر، کوئز سوالات کے کارڈز، اہم صوبائی / علاقائی رہنماؤں کی تصاویر۔ درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم،

معلومات برائے اساتذہ

- برصغیر کے مسلم اکثریتی علاقوں پر مشتمل ایک علیحدہ وطن کا تصور خطبہ الہ آباد میں علامہ اقبال نے 1930 میں پیش کیا تھا۔
- برطانوی حکومت نے برصغیر کی آزادی کا اعلان 3 جون 1947 کو کیا۔ اس منصوبے کے تحت برصغیر کی تقسیم کا جو منصوبہ بنایا گیا اس میں صوبوں کے مستقبل کے لیے جو طریقہ کار طے ہوا اُس کے مطابق:

◄ سندھ اسمبلی کا ارکان نے کثرت رائے سے فیصلہ کرنا تھا

◄ پنجاب اور بنگال کی تقسیم ہونا تھی۔

◄ بلوچستان کے مستقبل کا فیصلہ اس کے شاہی جرگہ نے کرنا تھا۔

◄ صوبہ سرحد اور سلہٹ میں ریفرنڈم ہونا تھا۔

◄ برصغیر میں موجود آزاد ریاستیں اپنے حالات اور جغرافیہ کے مطابق طے کریں گی۔

تعارف (3منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ کو جھنڈیاں پکڑائیں اور ایک طالبعلم کو بڑا جھنڈا دیکر آگے کھڑا کریں اور ایک چھوٹے سے جلوس کی شکل دیں۔ اُن سے تھوڑی دیر نعرے لگوائیں۔ "ہم لے کے رہیں گے آزادی" اور "بن کے رہے گا پاکستان، بٹ کے رہے گا ہندوستان"
- طلبہ کو دہروائیں کہ یہ کس دور کا جلوس تھا۔ انہیں اپنے بزرگوں سے سنی ہوئی تحریک پاکستان کی یادیں تازہ کروائیں۔ انہیں واضح کریں کہ یہ صورتحال برصغیر میں صرف ایک جگہ تک محدود نہیں تھی بلکہ برصغیر کے ہر کونے سے یہ آواز اُٹھ رہی تھی۔

- سبق کا تعارف کرواتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم پاکستان کا حصہ بننے والے صوبوں اور علاقوں میں آزادی کی جدوجہد دیکھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (10منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان حاصل کرنے کی تحریک میں چاروں صوبوں اور کشمیر نے اہم کردار ادا کیا۔
- طلبہ کو تفصیل سے صوبوں اور علاقون کی کاوشوں کے بارے میں بتائیں۔ انھیں ان شخصیات کا حوالہ بھی دیں جنھوں نے اپنے صوبے یا علاقے کی نمائندگی کرتے ہوئے تحریک پاکستان کو فعال بنایا۔
- طلبہ کو دی ہوئی شخصیات کے فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے تحریک پاکستان میں ان کی کاوشیں بتائیں۔

قاضی محمد عیسیٰ

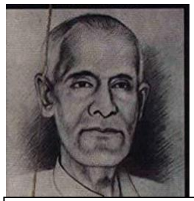
شیخ عبدالمجید سندھی

صاحبزادہ عبدالقیوم خان

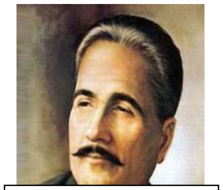
علامہ اقبال

سرگرمی 1 (10منٹ)

- بورڈ پر پاکستان کے نقشے کی آؤٹ لائن بنائیں.
- تمام طلبہ کو 6 گروپس میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو کاغذ کی سادہ چٹیں اور ٹیپ دیں۔ ہر گروپ کو ایک صوبہ / علاقہ الاٹ کریں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ جیسے ہی آپ سٹارٹ بولیں گے تو تمام گروپس اپنے متعلقہ صوبے / علاقے کے تحریک پاکستان کے اہم رہنماؤں کے نام کاغذ کی چٹوں پر علیحدہ علیحدہ لکھ کر نقشے پر اسکے مقام پر ٹیپ کی مدد سے چپکائیں گے
- چپکانے کا کام ہر گروپ کا لیڈر کرے گا۔ تاکہ بورڈ پر رش نہ ہو
- جو گروپ پہلے مکمل کرے گا۔ وہ جیت جائیگا۔ اُسکی حوصلہ افزائی کریں۔

اختتام (5منٹ)

- بورڈ کے اوپر ایک تین کالم کا ٹیبل بنائیں۔
- طلبہ کی مدد سے سبق کے اہم نکات کے ساتھ اسے مکمل کریں۔

صوبہ / علاقہ	پاکستان میں شمولیت کا طریقہ کار	جدوجہد آزادی کے اہم راہنما
سندھ	صوبائی اسمبلی نے فیصلہ کیا۔	قائد اعظم، محترمہ فاطمہ جناح، سر عبد اللہ ہارون، بیگم عبد اللہ ہارون، رعنا لیاقت علی خان، جی الانہ، محمد ایوب کھوڑو
پنجاب	تقسیم ہوا۔	علامہ اقبال، میاں محمد شفیع، ملک برکت علی

خیبر پختونخوا	ریفرنڈم ہوا۔	سردار عبدالرب نشتر، سردار اورنگزیب خان، بیگم زری سرفراز، ضیاالدین، سعد اللہ خان
بلوچستان	شاہی جرگہ نے فیصلہ دیا۔	قاضی محمد عیسیٰ، بیگم سعیدہ قاضی، فضل احمد غازی، ملک عبداللہ غازی، فتح محمد
گلگت بلتستان	جہاد کیا۔	مرزا حسن خان، بابر خان، شاہ خان
کشمیر	جہاد کیا۔	سید ضیاالدین اندرابی، چوہدری غلام عباس

جائزہ / جانچ (10منٹ)

- سبق کے متعلق طلبہ کی فہم جانچنے کے لئے "کوئز مقابلہ" کروائیں۔
- تمام طلبہ کو دو گروپس میں تقسیم کرلیں۔ ہر گروپ سے باری باری سوالات کریں۔ جیتنے والے گروپ کی حوصلہ افزائی کریں۔

سندھ اسمبلی نے کب مسلم ریاست کے قیام کی قرارداد منظور کی؟

ج۔ اکتوبر 1938 میں

وہ کونسا صوبہ تھا جس نے سب سے پہلے پاکستان میں شامل ہونیکا فیصلہ کیا؟

ج۔ صوبہ سندھ

کس رہنما نے پنجاب مسلم لیگ کی بنیاد رکھی؟

ج۔ سر محمد شفیع نے

قرارداد پاکستان کب منظور ہوئی؟

ج۔ 23مارچ 1940 کو

اسلامیہ کالج پشاور کی بنیاد کس نے رکھی؟

ج۔ صاحبزادہ عبدالقیوم نے

خیبر پختون خواہ کا صوبہ پاکستان میں کیسے شامل ہوا؟

ج۔ ریفرنڈم سے

بلوچستان مسلم لیگ کو کس رہنما نے قائداعظم کی ہدایت پر مستحکم کیا؟

ج۔ قاضی محمد عیسیٰ نے

بلوچستان کا صوبہ پاکستان میں کیسے شامل ہوا؟

ج۔ شاہی جرگہ نے فیصلہ دیا

گلگت بلتستان کی عبوری حکومت کے پہلے صدر کون بنے؟

ج۔ شاہ رئیس خان

تقسیم برصغیر کے وقت کشمیر کا راجہ کون تھا؟

ج۔ مہاراجہ ہری سنگھ

ہوم ورک / گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: گھر میں موجود بزرگوں سے تحریک پاکستان کے کسی کارکن کی خدمات سُن کر نوٹ کریں۔

ورک شیٹ

عنوان: قیامِ پاکستان میں صوبوں کا کردار

نام:--------------------- جماعت: پنجم تاریخ:------------

کالم الف کو متعلقہ کالم ب سے ملائیں۔

کالم الف (صوبہ)	کالم ب (پاکستان میں شمولیت کا طریقہ کار)
سندھ	جہاد کیا
پنجاب	شاہی جرگہ نے فیصلہ دیا
خیبر پختونخوا	ریفرنڈم ہوا
بلوچستان	تقسیم ہوا
کشمیر، گلگت بلتستان	صوبائی اسمبلی نے فیصلہ کیا

اپنے صوبے سے متعلق چند سطریں لکھیں کہ کس طرح آپ کے صوبے نے پاکستان کی آزادی کے لیے جدوجہد کی۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ- 5

سبق نمبر-16

باب پنجم: جغرافیہ

نقشے کی مہارتیں

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نقشے کی وضاحت کر سکیں اور بولٹس کی اصطلاح کی مدد سے نقشے کو پڑھ / سمجھ سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، پاکستان کا نقشہ، گراف پیپر، کوئی چھوٹا سا کھلونا، ورک شیٹ، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم۔

معلومات برائے اساتذہ

- نقشہ بنانے کا علم کارٹوگرافی کہلاتا ہے اور نقشہ بنانے والے کو کارٹوگرافر کہتے ہیں۔
- نقشہ زمین یا اس کے کسی حصے کا ہموار سطح پر خاکہ ہوتا ہے۔
- بعض اوقات نقشوں پر صرف شمال دیا ہوتا ہے باقی سمتوں کا تعین خود کرنا ہوتا ہے۔
- نقشے میں استعمال ہونے والی تمام علامات علامتی فہرست کا حصہ ہوتی ہیں۔

تعارف (3منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ کی توجہ اور دلچسپی کے لیے درج ذیل کہانی سے آغاز کریں۔

احمد ایک ہونہار بچہ تھا۔ اُسے نئی نئی چیزوں کے بارے میں جاننے کا بہت شوق تھا۔

ایکدن احمد کے سکول میں چھٹی تھی۔ اُس نے اپنا ہوم ورک مکمل کرنے کے بعد دادا جان کے ساتھ "سائنس میوزیم" کی سیر کا پروگرام بنالیا۔ جو اسکے گھر کے نزدیک ہی تھا۔ جب احمد اور دادا جان وہاں پہنچے تو اُنہیں اندازہ ہوا کہ یہ تو بہت بڑا ہے اور یہاں احمد کی دلچسپی کی کافی چیزیں ہیں لیکن اُن کے پاس وقت نسبتاً کم تھا کیونکہ میوزیم بند ہونے میں تھوڑا وقت رہ گیا تھا،

احمد تھوڑا پریشان ہوا کہ کیسے وہ کم وقت میں اپنی دلچسپی کی زیادہ سے زیادہ چیزیں دیکھ سکے گا؟ اُسے کیسے معلوم ہو گا کہ اُسکی پسندیدہ اشیاء کسطرف ہیں؟

خوش قسمتی سے داخلی دروازے کے نزدیک ہی داداجان کو میوزیم کا نقشہ نظر آ گیا یہ نقشہ دراصل میوزیم کی عمارت کا تصویری خاکہ تھا جس میں دکھایا گیا تھا کہ میوزیم میں مختلف چیزوں کی نمائش کون کون سے حصے میں ہے اور وہ حصہ کسطرف ہے جسکی مدد سے داداجان نے میوزیم کے اندر اُن مقامات کا اندازہ لگالیا جہاں احمد جانا چاہتا تھا چنانچہ نقشے کے استعمال سے وقت بھی بچ گیا اور احمد کی سیر کا مقصد بھی پورا ہو گیا۔

اسطرح کم وقت میں بھرپور سیر کروانے پر احمد نے داداجان کا شکریہ ادا کیا۔ اور دونوں خوش خوش گھر کو روانہ ہو گئے۔

بچو!

آپ نے دیکھا کہ نقشے کے استعمال سے احمد اور داداجان پریشانی سے بچ گئے تو آج ہم نقشے کے متعلق ہی جانیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (15منٹ)

- دیوار پر پاکستان کا نقشہ لگائیں۔ طلبہ کو نقشے کے عناصر کے متعلق بتائیں اور ساتھ ساتھ اس نقشے پر نشاندہی کرتے جائیں۔
- نقشے کے چاروں طرف فریم کی طرح لائنیں لگی ہوتی ہیں۔ جنہیں نقشے کی حدود کہتے ہیں۔
- نقشے پر سمت معلوم کرنے کو اورینٹیشن کہتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے بعض اوقات چاروں سمتیں بنی ہوتی ہیں اور کبھی صرف شمال سمت بنی ہوتی ہے۔
- کتاب میں حروف اور علامات کے استعمال سے معلومات دی جاتی ہیں اور نقشے میں علامات معلومات فراہم کرنے کا ذریعہ ہیں
- مثلاً پہاڑ، میدان، دریا، سڑکیں، ریلوے لائنیں، درخت اور عمارات وغیرہ کیلئے خاص علامات استعمال ہوتی ہیں۔ اور انہیں نقشے پر ایک فہرست کی صورت میں دکھایا جاتا ہے۔
- جس طرح کسی کتاب کا ایک عنوان ہوتا ہے جس سے پتا چلتا ہے کہ یہ کتاب ہمیں کس قسم کی معلومات دیتی ہے۔ مثلاً معاشرتی علوم، اردو وغیرہ۔ اسی طرح ہر نقشے کا بھی ایک عنوان ہوتا ہے جو ہمیں بتاتا ہے کہ نقشہ کیا ظاہر کر رہا ہے۔ یہ نقشے میں سب سے اُوپر لکھا ہوتا ہے۔
- زمین پر موجود مختلف مقامات کے درمیان فاصلہ معلوم کرنے کے لئے نقشے پر پیمانہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو بتائیں کہ نقشے کے اجزا کے انگلش ناموں کے پہلے حروف کو ملانے سے (BOLTS) کی اصطلاح بنتی ہے۔

سرگرمی 1 (30منٹ)

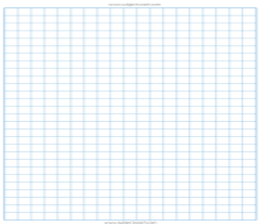

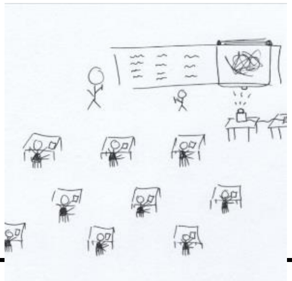

- عملی طور پر نقشے کی سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ کو پانچ گروپ میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو ایک گراف پیپر دیں اور کلاس روم کا نقشہ بنانے کا کہیں۔
- کمرے عموماً مستطیل شکل میں ہوتے ہیں۔ اسلیے پہلے مستطیل کی لمبائی کے رخ اور پھر چوڑائی کے رخ کمرے کو قدموں سے ناپیں اور ساتھ ساتھ نوٹ بک پر نوٹ کرتے جائیں۔
- مختلف چیزوں کو بھی قدموں سے ناپیں اور نوٹ کر لیں۔
- گراف پیپر کے اوپر ایک بلاک کو ایک قدم کے برابر رکھتے ہوئے نوٹ کردہ پیمائشوں کی مدد سے نقشہ بنالیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ اپنے بنائے نقشے کے نیچے لکھیں: ایک بلاک = ایک قدم (یہ اس نقشے کا

سکیل/پیمانہ ہے۔)

- کمرے کے اندر موجود چیزیں جنکی قدموں سے پیمائش کی تھی مثلاً کرسی،میز،کھڑکی،دروازہ،الماری وغیرہ نقشے کے ایک طرف بلاک بنا کر ان چیزوں کے خاکے بنالیں۔جو نقشے کے اُوپر بنائے جائیں گے اسے علامتی فہرست کہتے ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ نقشہ میں زمین یا اس کے کسی حصے کو ہموار سطح یا کاغذ پر ظاہر کرتے ہیں۔نقشہ کسی کمرے،سکول،عمارت،قصبے،شہر،ملک یا دنیا کا ہو سکتا ہے۔

سرگرمی 2 (10منٹ)

- طلبہ کے بنائے گئے نقشوں میں سے سب سے اچھے نقشے کا انتخاب کریں اور اُس گروپ کے لئے تالیاں بجوائیں۔
- کسی ایک طالبعلم کو کمرے سے باہر بھیجیں۔
- کلاس روم میں کسی جگہ کوئی کھلونا چھپادیں۔باہر بھیجے گئے طالبعلم کو واپس بلائیں اور منتخب شدہ نقشے پر اُسکی نشاندہی کریں۔
- طالب علم سے کہیں کہ نقشے کی مدد سے کمرے میں اُس کھلونے کو تلاش کرے۔
- اسطرح 3 یا 4 طلبہ باری باری کھلونا ڈھونڈیں۔ہر بار کھلونے کی جگہ تبدیل کریں اور ساتھ ہی نقشے پر نیا نشان بھی لگادیں۔

اختتام (10منٹ)

طلبہ سے نقشے کے عناصر کی سرگرمی کروائیں۔

فلیش کارڈز بنائیں۔ہر کارڈ کے اُوپر کا ایک ایک حرف لکھیں۔

B	O	L	T	S

- کارڈز کو میز پر اُلٹا کر رکھ دیں۔
- طلبہ کو باری باری بلائیں۔وہ ایک کارڈ اُٹھائیں۔اُس پر جو حرف لکھا ہے۔اُسکی وضاحت کریں۔

جائزہ/جانچ (10منٹ)

- طلبہ کو ورک شیٹ دیں،انھیں نقشے کے اجزا لیبل کرنے کو کہیں۔(نوٹ:سبقی خاکہ کے اختتام پر ورک شیٹ دی گئی ہے۔)

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں:درسی کتاب کے صفحہ 65 پر دیا گیا سوال نمبر 4 مکمل کریں۔

ورک شیٹ

عنوان: نقشے کی مہارتیں

نام:-------------------- جماعت: پنجم تاریخ:------------

دیے ہوئے نقشے پر نقشے کے عناصر کے نام لکھیں۔

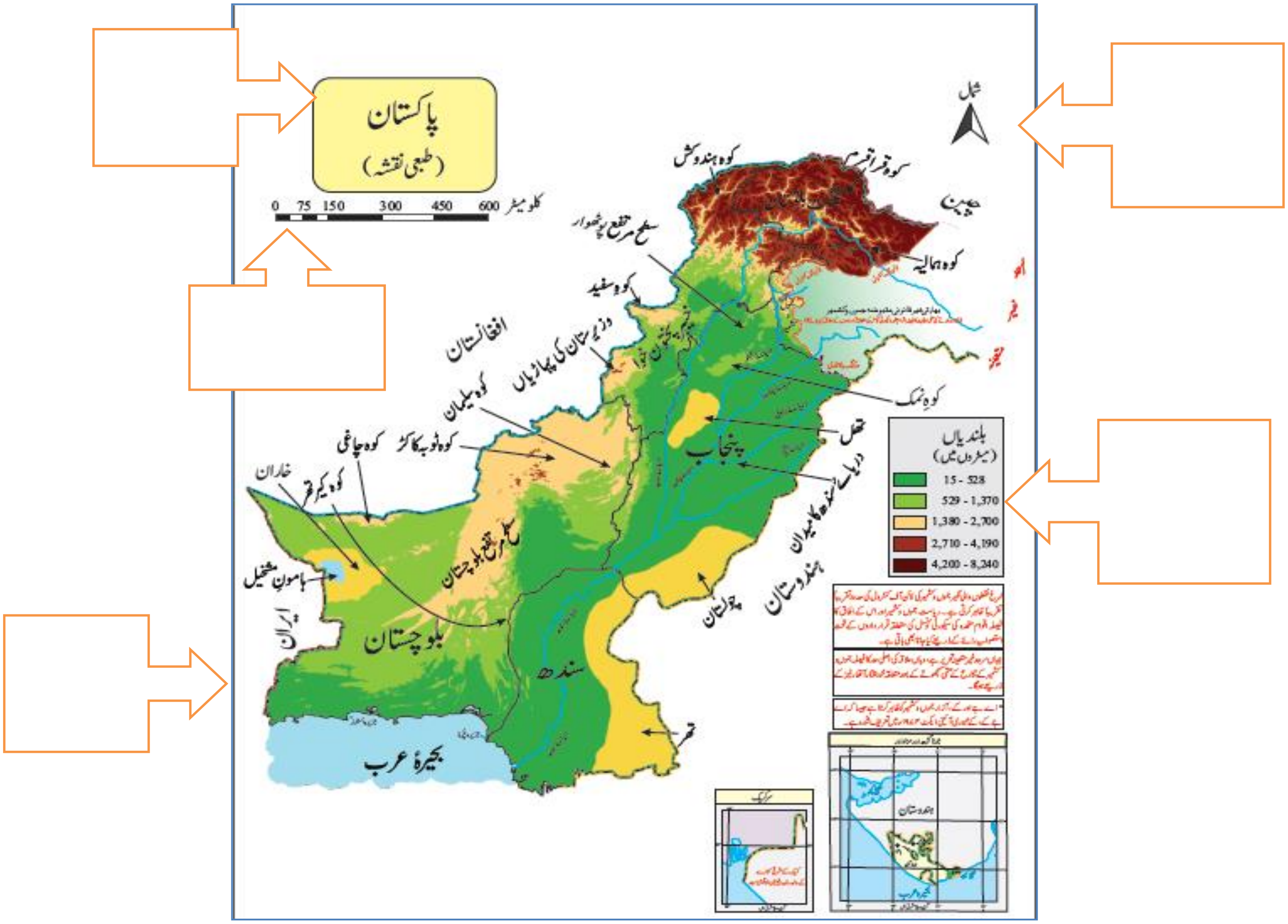

باب پنجم: جغرافیہ

نقشے کا پیمانہ اور اُس کی اقسام

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نقشے کو پڑھتے ہوئے پیمانہ کی تعریف کر سکیں اور تصاویر کی مدد سے اس کی اقسام بیان کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم جماعت پنجم، ورک شیٹ، پیمانے کی مختلف اقسام کے فلیش کارڈ۔

معلومات برائے اساتذہ

- نقشہ اگر سکیل کے مطابق بنا ہو تو جگہوں کے درمیان حقیقی فاصلہ معلوم کرنا آسان ہوتا ہے۔
- نقشہ اگر سکیل کے مطابق نہ بنا ہو تو جگہ کا تعین تو ہو جاتا ہے لیکن بالکل درست فاصلہ پتا نہیں چلتا۔
- نقشے پر سکیل واضح ہونا چاہیے۔
- سکیل میں لمبائی کی اکائی ضرور دی جاتی ہے مثلاً میل، کلومیٹر وغیرہ۔

تعارف (3منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے پوچھیں نقشہ کیا ہوتا ہے؟ یہ کس لیے استعمال کیا جاتا ہے؟
- طلبہ سے پچھلے سبق میں پڑھے گئے نقشہ کے عناصر کے نام پوچھیں اور تختہ تحریر (بورڈ) پر لکھتے جائیں۔
- متوقع جواب: نقشہ کو اصل شکل کے مطابق بنانے کے لئے، اسکے بغیر نقشہ بنانا مشکل تھا۔
- طلبہ سے پوچھیں کیا کسی جگہ کا نقشہ اُس کے اصل سائز کے مطابق بنایا جا سکتا ہے؟ متوقع جواب: نہیں۔ ان سے کہیں: فرض کریں اگر بن بھی جائے تو کیا ہو گا؟ متوقع جواب: اُسے ہم ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں لے جا سکیں گے، اسے استعمال کرنا مشکل ہو گا، وغیرہ وغیرہ
- طلبہ کو بتائیں کہ ایسا نقشہ بنانے کے لئے جس کو استعمال کرنا آسان ہو، جسے ہم آسانی سے تہہ کر سکیں، ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا سکیں، اور جو حقیقت کے قریب ہو، ہم پیمانے کا استعمال کرتے ہیں۔ جس طرح انھوں نے کلاس روم کا نقشہ بنانے کے لیے قدموں سے پیمائش کی تھی؟

- طلبہ کو بتائیں کہ ہم آج "پیمانہ اور اسکی اقسام" کے متعلق پڑھیں گے۔

طلبہ کو بتائیں کہ نقشے پر پیمانہ ظاہر کرنے کے تین طریقے ہیں۔

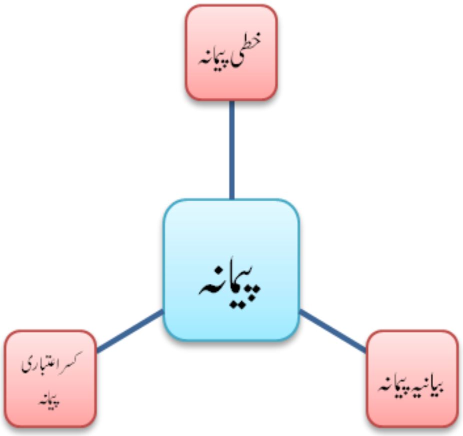

- طلبہ کو پیمانے کی اقسام کی وضاحت کریں۔

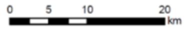

برابر حصوں میں تقسیم ہوئے اُفقی خط کو خطی پیمانہ کہتے ہیں

1انچ=10 میل

الفاظ کے ذریعے فاصلوں کو ظاہر کرنے کو بیانیہ پیمانہ کہتے ہیں

1:1000

1/1000

کسر اعتباری پیمانہ میں کسر اور نسبت دونوں میں پیمانہ کو ظاہر کیا جاتا ہے

سبق کا بتدریج ارتقا (10منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ پچھلے سبق میں کلاس روم کا نقشہ بنانے کے لیے جو قدموں سے پیائش کی تھی اور پھر گراف پیپر پر ایک قدم کو ایک بلاک کے برابر رکھ کر نقشہ بنایا گیا تھا تو زمین پر قدم اور پیپر کے اوپر بلاک کی یہ نسبت پیمانہ کہلاتی ہے۔
- بتائیں کہ ہم نقشے پر موجود مختلف مقامات کے درمیان فاصلہ پیمانے کی مدد سے معلوم کر سکتے ہیں۔

سرگرمی 1 (10منٹ)

- طلبہ کو پیمانے سے متعلق ورک شیٹ حل کرنے کے لیے کہیں۔ (نوٹ: سبقی خاکہ کے اختتام پر ورک شیٹ دی گئی ہے۔)

سرگرمی 2 (7منٹ)

- طلبہ کو پیمانے کی مختلف اقسام کے فلیش کارڈ دکھا کر باری باری پوچھیں کہ کہ یہ پیمانے کی کونسی قسم ہے؟ درست جواب پر حوصلہ افزئی کریں۔

اختتام (3منٹ)

- سبق کے اہم نکات کا احاطہ کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں: پیمانے سے کیا مراد ہے؟ پیمانے کی کتنی اقسام ہیں؟

جائزہ/جانچ (5منٹ)

- طلبہ میں نقشے کے پیمانے کے حوالے سے فلیش کارڈز تقسیم کریں۔
- ان سے کہیں کہ اپنے حصے میں آئے کارڈ پر سکیل کی جس قسم کی تصویر ہے اسکا نام لکھ کر پاس رکھیں۔
- ایک ایک کرکے سب کے جواب چیک کریں اور درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں۔

2انچ =20 میل

1:253,440

$\frac{1}{253,440}$

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: صفحہ 65 پر دیے ہوئے سوال ii (سوالات کے تفصیلی جواب دیں) مکمل کریں۔

ورک شیٹ

عنوان: نقشے کا پیمانہ

نام:--------------------- جماعت: پنجم تاریخ:------------

پیمانے کی مدد سے چیزوں کا درمیانی فاصلہ معلوم کریں۔(سکیل پر ایک انچ زمین پر دس فٹ کے برابر ہے۔)

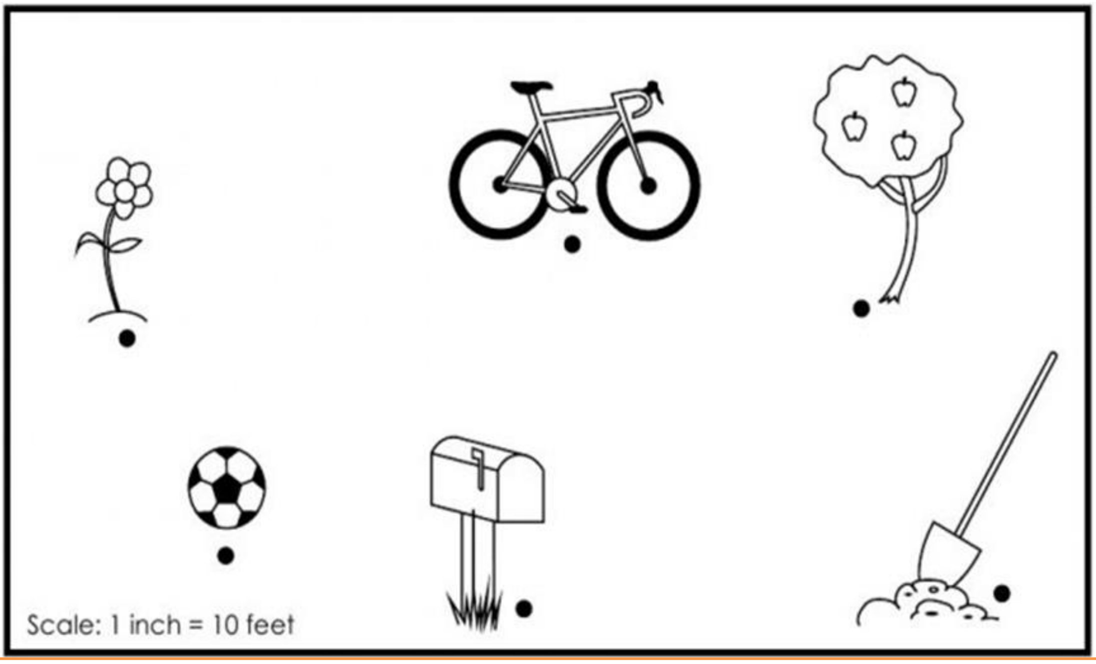

نیچے پوچھے گئے فاصلے 'فٹ' میں بتائیں۔

فٹ بال کا درخت سے فاصلہ کتنا ہے؟--

سائیکل فٹ بال سے کتنی دور ہے؟--

پھول اور درخت کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟--

بیلچے اور پھول میں فاصلہ بتائیں:--

صندوق تک پہنچنے کے لیے سائیکل کو کتنا فاصلہ طے کرنا ہو گا؟--

باب پنجم: جغرافیہ

نقشے کی اقسام

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نقشے کی مختلف اقسام کی پہچان کر سکیں، جیسے راستے کا نقشہ، سیاحتی نقشہ، موسمیاتی نقشہ، سیاسی نقشہ اور مساحتی نقشہ وغیرہ۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، مختلف اقسام کے نقشے (راستے کا نقشہ، سیاحتی نقشہ، موسمیاتی نقشہ، سیاسی نقشہ اور مساحتی نقشہ)۔

معلومات برائے اساتذہ

- نقشوں کی بے شمار قسمیں ہوتی ہیں۔
- مختلف قسم کے نقشے مختلف قسم کی معلومات فراہم کرتے ہیں۔
- نقشوں پر کچھ معلومات وقت کے ساتھ بدلتی رہتی ہیں (جیسے آبادی کا نقشہ) اور کچھ مستقل رہتی ہیں (حال کا نقشہ)۔

تعارف (3منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے پوچھیں: کیا آپ اپنی ریاضی کی کتاب سے پاکستان کی تاریخ یا جغرافیہ کے متعلق معلومات حاصل کر سکتے ہیں؟ متوقع جواب: نہیں ۔کیا آپ سائنس کی کتاب استعمال کر سکتے ہیں نماز کے متعلق جاننے کے لئے؟ متوقع جواب: نہیں
- طلبہ کو بتائیں کہ جس طرح مختلف مضامین کے متعلق جاننے کے لئے ہم اس مضمون کی کتاب سے مدد لیتے ہیں، اسی طرح مختلف قسم کی معلومات کے لیے ہم مختلف قسم کے نقشے استعمال کرتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا (15منٹ)

- نقشوں کی اقسام سے متعلق جاننے کے لئے میں آپ کو ایک کہانی سناتی / سناتا ہوں۔

احمد، عامر، احسن اور علی بہت اچھے دوست تھے۔ چاروں ایک ہی جماعت میں پڑھتے تھے۔ ان کے سکول میں جب گرمیوں کی چھٹیاں ہوئیں تو انھوں نے احمد کے چچاجان کے ساتھ مل کر پروگرام بنایا کہ پاکستان کے شمالی علاقے "وادی سوات" کی سیر کی جائے۔
چچاجان چونکہ پہلے بھی سیر وسیاحت کے شوقین تھے اس لیے انھوں نے چاروں دوستوں کی تیاری میں بھرپور راہنمائی کی کہ سفر کے دوران انھیں کون

کون سی اشیاء کی ضرورت ہو سکتی ہے تاکہ انھیں سیر کرتے ہوئے کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

ایک خوشگوار صبح وہ لوگ بس میں بیٹھ کر بذریعہ موٹروے لاہور سے روانہ ہو گئے۔ دوران سفر ڈرائیور نے ایک جگہ کچھ دیر کے لیے بس روکی سب مسافروں کے ساتھ یہ لوگ بھی اترے۔ تازہ دم ہوئے کھانا وغیرہ کھایا اور دوبارہ سفر کا آغاز کیا۔

سب دوستوں کو موٹروے پر سفر کرنا بہت اچھا لگ رہا تھا روانی سے چلتی گاڑیاں اور ارد گرد لہلہاتے کھیت بہت خوبصورت لگ رہے تھے

علی نے پوچھا چچا جان! کیا ہمارا سارا سفر موٹروے پر ہو گا؟ کیا موٹروے کے علاوہ بھی ہم کسی اور راستے سے سوات جا سکتے ہیں؟

چچا جان نے اپنے دستی بیگ سے ایک نقشہ نکالا اور انہیں بتایا کہ یہ دیکھو پاکستان کا "راستے کا نقشہ" جس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ اپنے سفر کے دوران موٹر وے کے علاوہ کوئی اور شاہراہ / سڑک یا ریلوے لائن ہمیں کہاں کہاں دستیاب ہو گی سب دوستوں نے چچا جان کے ساتھ ملکر طے کیا کہ واپسی کا سفر موٹروے کی بجائے کسی اور شاہراہ سے کریں گے۔

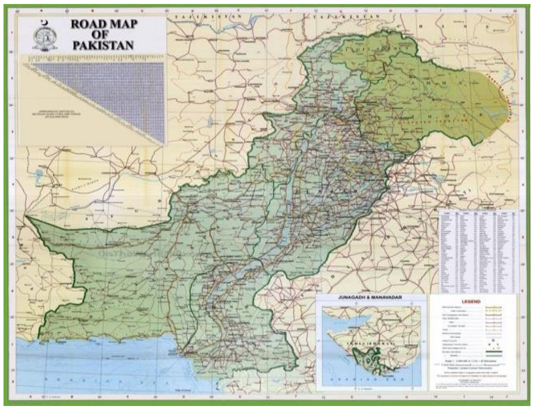

رات تک وہ سوات پہنچ گئے چچا جان نے ایک ہوٹل میں کمرے بک کروائے۔

دن بھر کے سفر کی تھکن کیوجہ سے سب کھانا کھاتے ہی سونے کے لیے چلے گئے۔

صبح اُٹھ کر تیار ہوئے ناشتہ کرتے ہوئے احسن نے چچا جان سے پوچھا کہ ہم سوات میں کس کس جگہ کی سیر کریں گے؟ چچا جان جو کہ مکمل تیاری کے ساتھ آئے تھے، انھوں نے بیگ سے ایک نقشہ نکال کر میز پر پھیلا دیا اور انہیں بتانے لگے کہ یہ سوات کا "سیاحتی نقشہ" ہے اس پر تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ سوات کے قابل دید مقامات کونسے ہیں اور ساتھ ہی ان تک پہنچنے کا راستہ بھی بتایا گیا ہے چلو سب مل کر ابھی فیصلہ کر لیتے ہیں کہ کون کون سے مقامات کی سیر کی جائے تاکہ کم وقت میں ہم زیادہ سے زیادہ سیر و سیاحت کر سکیں۔

چنانچہ وہ دن انھوں نے نقشے کے مطابق طے شدہ مقامات کی سیر میں گزارا۔

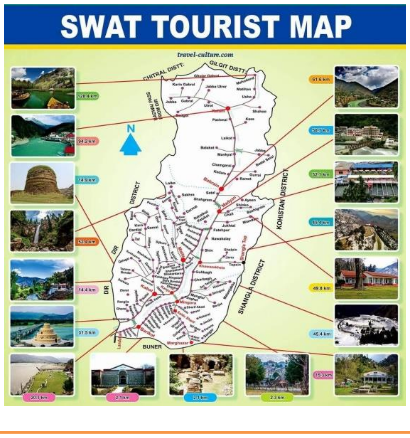

اگلے دن وہ کالام روانہ ہو گئے وہاں اُن کا پلان ہوٹل میں ٹھہرنے کی بجائے کیمپنگ کرنے کا تھا چنانچہ دن بھر سیر و تفریح کرنے کے بعد وہ کیمپنگ

سائٹ پہنچے اور ایک صاف ستھری ڈھلوان پر جگہ منتخب کر کے خیمے لگانا شروع کیے اور انھیں تھوڑی دیر رکنے کا کہا اور اپنا موبائل نکال کر کچھ دیکھنے لگے۔ عامر نے وجہ پوچھی تو چچا جان نے کہا کہ میں "موسمیاتی نقشہ" دیکھ لوں تا کہ رات کو موسم کی صورتحال کا اندازہ ہو سکے ایسا نہ ہو کہ بارش آجائے اور اس جگہ خیمے لگانے کی وجہ سے ہمیں مشکل کا سامنا کرنا پڑے۔ نقشہ دیکھنے کے بعد انھوں نے کہا، الحمد اللہ آج رات موسم خشک رہنے کا امکان

ہے۔ اسلیے یہاں خیمے لگالو۔ چنانچہ خیمے لگانے کے بعد انھوں نے ارد گرد سے خشک لکڑیاں اکٹھی کر کے آگ کا الاؤ روشن کیا اور دیر تک ہلہ گلہ کرنے کے بعد خیموں میں سونے کے لیے چلے گئے۔

سفر کے چوتھے دن اُن کا ہائیکنگ کا پروگرام تھا۔ چنانچہ چچا جان نے صبح سویرے سب کو بلایا اور گھاس پر ایک نقشہ پھیلا کر بیٹھ گئے۔ لڑکوں کو اسے دیکھ کر کچھ اندازہ نہ ہوا کہ یہ کس قسم کا نقشہ ہے۔ چچا جان نے واضح کیا کہ چونکہ آج ہمارا ہائیکنگ کا پلان ہے اور ہمیں اس پہاڑی علاقے کے متعلق بالکل معلوم نہیں کہ پہاڑ، میدان یا وادیاں وغیرہ کہاں ہیں تو یہ "مساحتی نقشہ" ہماری مدد کرے گا۔ کیونکہ اسمیں ان زمینی خدو خال کو کنٹور لائنوں کے ذریعے سے دکھایا جاتا ہے جن سے پتا چلتا ہے کہ کوئی جگہ کتنی بلندی پر واقع ہے۔ اسلیے ہم آسانی سے اپنا ہائیکنگ ٹریک پلان کر لیں گے۔

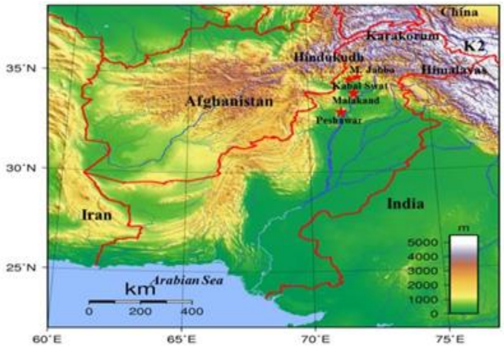

یوں سب نے ملکر ایک مناسب ٹریک پلان کیا اور ہائیکنگ کے لیے روانہ ہو گئے۔

راستے میں انہوں نے خوبصورت جھیل "مہوڈنڈ" کے کنارے رک کر ساتھ لایا ہوا دوپہر کا کھانا کھایا اور کچھ دیر ستانے کے لیے بیٹھ گئے۔ گپ شپ کرتے ہوئے احمد نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ چچا جان نے بذریعہ سڑک افغانستان، ایران اور ترکی کی سیاحت کی ہوئی ہے سب نے پوچھا کہ کیا ان ممالک کی سرحدیں آپس میں ملتی ہیں؟ تو چچا جان نے دنیا کا "سیاسی نقشہ" انھیں دکھاتے ہوئے اپنی اس سیاحت کے متعلق بتایا کہ کیسے انھوں نے پشاور سے افغانستان کے شہر جلال آباد وہاں سے کابل، ہرات اور پھر ایران اور ترکی کے اہم شہروں کی سیر کی۔ تھوڑی دیر گپ شپ کے بعد انھوں نے بقیہ ٹریک طے کیا۔ اگلا دن اُن کی واپسی کا تھا، چنانچہ ناشتے کے بعد واپسی کا سفر شروع ہوا۔ لاہور تک چاروں دوست خوبصورت وادی سوات کی خوشگوار یادوں میں کھوئے رہے۔ (نوٹ: کہانی سناتے ہوئے جہاں نقشوں کا ذکر آئے، وہاں طلبہ کو نقشہ دکھایا جائے۔)

- طلبہ کو بتائیں کہ نقشے کی کئی اقسام ہیں۔ راستے کے نقشے میں اہم ہائی ویز، سڑکیں اور ریلوے لائنیں وغیرہ دکھائی جاتی ہیں۔ سیاحتی نقشے میں

کسی سیاحتی مقام کی مکمل تفصیل بتائی جاتی ہے۔ موسمیاتی نقشے میں کسی علاقے میں ایک مخصوص وقت میں موسم کا حال مختلف علامتوں کے ذریعے دکھایا جاتا ہے۔ مساحتی نقشے میں زمینی خدوخال کنٹور لائنوں کی مدد سے دکھائے جاتے ہیں۔ سیاسی نقشے میں بین الاقوامی سرحدیں، ملک، دارلحکومت اور اہم شہر وغیرہ دکھائے جاتے ہیں۔

سرگرمی 1 (12منٹ)

- تمام طلبہ کو پانچ گروپس میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو مندرجہ ذیل میں سے ایک منظر نامہ دے کر جواب لکھنے کا کہیں۔
- باری باری تمام گروپس سے اسکا جواب اور اُس جواب کی وجہ بھی پوچھیں۔

فرض کریں: آپ کے کزنز لاہور آپ کے گھر آئے ہیں اور آپ انھیں تمام اہم مقامات کی سیر کروانا چاہتے ہیں۔

آپ کس قسم کا نقشہ استعمال کریں گے اور کیوں؟

فرض کریں: آپکی امی جان نے آن لائن کمپنی سے گھر کا کچھ سوداسلف منگوایا ہے آپ نے اس کے لیے ڈیلیوری روٹ پلان کرنا ہے۔ آپ کس قسم کا نقشہ استعمال کریں گے اور کیوں؟

فرض کریں: آپ کے ابا جان نے مری میں گھر بنانے کے لئے جگہ خریدنی ہے، آپ تعمیری کام کو مشکل سے بچانے کے لیے اس چیز کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ زمین زیادہ گہرائی میں نہ ہو۔

آپ کس قسم کا نقشہ استعمال کریں گے اور کیوں؟

فرض کریں: آپ کسی دوسرے براعظم کا دورہ کرنا چاہتے ہیں۔ آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ آپ اس براعظم میں کن ممالک کی سیر کر سکتے ہیں۔

آپ کس قسم کا نقشہ استعمال کریں گے اور کیوں؟

فرض کریں: آپکی کلاس کسی کھلی جگہ پارٹی کرنا چاہتی ہے تو یہ طے کرنے کے لیے کہ لباس کس قسم کا آرام دہ ہو گا۔

آپ کس قسم کا نقشہ استعمال کریں گے اور کیوں؟

اختتام (3منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ نقشے کی کئی اقسام ہیں۔ ہر قسم کے بارے میں مختصراً دہرائیں۔

جائزہ/جانچ (5منٹ)

- طلبہ سے نقشوں کی مختلف اقسام اور ان کے مقاصد پوچھیں۔

ہوم ورک / گھر کا کام **(2 منٹ)**

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: صفحہ 65 پر دیا ہوا سوال 3 مکمل کریں۔

باب پنجم: جغرافیہ

خطوط عرض بلد اور طول بلد

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- خطوط عرض بلد، خطوط طول بلد کی خصوصیات تصاویر کی مدد سے پہچان سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، دنیا کا نقشہ، گلوب، سرخ باریک ٹیپ، ہلکے رنگوں کے غبارے، سرخ اور کالے رنگ کے مارکر، دو مختلف سائز کی آئسکریم سٹکس / پیپر سٹرپس، گوند / ٹیپ۔

معلومات برائے اساتذہ

- نقشے یا گلوب پر مشرق سے مغرب کی جانب کھینچے جانے والے فرضی خطوط کو خطوط عرض بلد کہتے ہیں۔
- سب سے بڑا خط عرض بلد جو صفر درجے پر ہے خط استوا کہلاتا ہے۔
- خطوط عرض بلد کی کل تعداد 180 ہے۔ 90 خطوط عرض بلد خط استوا کے شمال میں اور 90 خط استوا کے جنوب میں ہیں۔
- نقشے یا گلوب پر شمال سے جنوب کی جانب کھینچے جانے والے فرضی خطوط کو خطوط طول بلد کہتے ہیں۔
- خطوط طول بلد میں صفر درجے کے خط کو "نصف النہار اعظم" کہا جاتا ہے۔
- خطوط طول بلد کی کل تعداد 360 ہے۔ 180 خطوط طول بلد مشرق میں اور 180 مغرب میں ہیں۔
- خطوط عرض بلد اور خطوط طول بلد کی پیمائش کی اکائی ڈگری کہلاتی ہے۔ جسکو ایک چھوٹے دائرے سے ظاہر کرتے ہیں مثلاً خط استوا 0^0 کا ہے۔

تعارف (3منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے پوچھیں آپ سب کو اپنے گھر کا ایڈریس تو معلوم ہو گا؟
- دو یا تین طلبہ سے انکے گھر کا ایڈریس پوچھیں اور جواب وائٹ بورڈ پر لکھیں۔
- اسی طرح آپکے اسکول کا بھی ایڈریس ہے کوئی بتائے گا؟

- دو یا تین طلبہ سے پوچھ کر جواب وائٹ بورڈ پر لکھیں۔
- اس سے پتا چلتا ہے کہ ہر جگہ کا ایک مخصوص ایڈریس ہوتا ہے آپ بتائیں گے کہ ایڈریس کا ہونا کیوں ضروری ہے؟
- متوقع جواب: ڈاک کے لئے یا کسی کی رہنمائی کرنی ہو وغیرہ۔ (بورڈ پر لکھیں)
- طلبہ سے پوچھیں کہ دنیا میں بہت سے ممالک ہیں ہمیں یہ کیسے معلوم ہو گا کہ ہمارا پیارا وطن پاکستان کس جگہ واقع ہے؟ اسکا محل وقوع کیا ہے؟

سبق کا بتدریج ارتقا (10 منٹ)

- طلبہ کو دنیا کا نقشہ یا گلوب فراہم کریں۔ طلبہ سے کہیں کہ نقشے یا گلوب کا مشاہدہ کریں کہ اس پر چند خطوط کھینچے گئے ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ انھیں خطوط طول بلد اور خطوط عرض بلد کہتے ہیں، جو فرضی خطوط ہیں اور آج ہم انہی خطوط کے متعلق جانیں گے۔
- خطوط عرض بلد کی کل تعداد 180 ہے 90 خطوط عرض بلد خط استوا کے شمال میں اور 90 خط استوا کے جنوب میں ہیں۔
- خطوط طول بلد کی کل تعداد 360 ہے 180 خطوط طول بلد مشرق میں اور 180 مغرب میں ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ ہر خط کو ایک مخصوص نمبر سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جہاں دو خطوط آپس میں ملتے ہیں۔ وہی مقام اس جگہ کے محل وقوع کو ظاہر کرتا ہے۔
- طلبہ کو گلوب پر پاکستان کا محل وقوع ان خطوط کی مدد سے بتائیں۔

سرگرمی 1 (10 منٹ)

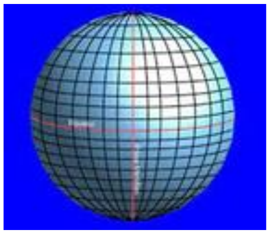

- تمام طلبہ کو دو یا تین کے گروپ میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو ایک غبارہ اور سرخ اور سیاہ رنگ کے دو مارکر دیں۔ یہ غبارہ زمین کو ظاہر کرے گا۔
- غبارے کا بندھا ہوا حصہ اوپر کی طرف رکھ کر اس کے مرکز میں مشرق سے مغرب سرخ رنگ سے لکیر کھینچیں، یہ خط استوا ہے۔ اسکے متوازی اوپر اور نیچے سیاہ مارکر سے لکیریں کھینچیں۔ جو خطوط عرض بلد کو ظاہر کریں گی۔
- اب غبارے کا بندھا ہوا حصہ اوپر کی طرف ہی رکھ کر اسکے مرکز میں شمال سے جنوب سرخ لکیر لگائیں یہ خط "نصف النہار اعظم" ہے اسکے متوازی دائیں اور بائیں سیاہ مارکر سے لکیریں لگائیں۔ جو خطوط طول بلد کو ظاہر کریں گی۔
- کلاس روم کی ایک دیوار کے ساتھ رسی باندھیں اور تمام غبارے مناسب فاصلے پر لٹکا دیں۔

سرگرمی 2 (7 منٹ)

- تمام طلبہ کو دو مختلف سائز کی آئسکریم سٹکس / پیپر سٹرپس دیں۔
- سٹکس / سٹرپس اسطرح جوڑنے کا کہیں کہ لمبی سٹک / سٹرپ کلاس روم کی دیوار کے متوازی اور چھوٹی کلاس روم کے فرش کے متوازی ہو۔
- لمبی سٹک / سٹرپ پر طول بلد اور چھوٹی پر عرض بلد لکھیں۔

- سٹکس / سٹرپس کو مختلف رنگ کریں اور انہیں اپنی نوٹ بک میں لگالیں۔

اختتام (3منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں کہ آج ہم نے کیا کچھ سیکھا ہے، خلاصہ بورڈ پر لکھیں۔
- سبق دہراتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ نقشے یا گلوب پر مشرق سے مغرب کی جانب کھینچے جانے والے فرضی خطوط کو خطوط عرض بلد اور شمال سے جنوب کی جانب کھینچے جانے والے فرضی خطوط کو خطوط طول بلد کہتے ہیں۔ صفر درجے عرض بلد کو خط استوا اور طول بلد کو خط نصف النہار اعظم کہتے ہیں۔ خطوط عرض بلد کی کل تعداد 180 اور خطوط طول بلد کی 360 ہے۔ اہم خطوط عرض بلد خط استوا، خط سرطان، خط جدی، دائرہ قطب شمالی اور دائرہ قطب جنوبی ہیں۔

جائزہ / جانچ (5منٹ)

- تمام طلبہ کو نسبتاً کھلی جگہ پر کھڑا کریں اور اہم خطوط عرض بلد کی پہچان کے لیے یہ سرگرمی "گلوب کہتا ہے" کروائیں۔
- ابتدائی جماعتوں میں پڑھی جانیوالی نظم کی طرح طلبہ سے سرگرمی کروائیں۔(Head and Foot, Knees and Toes)

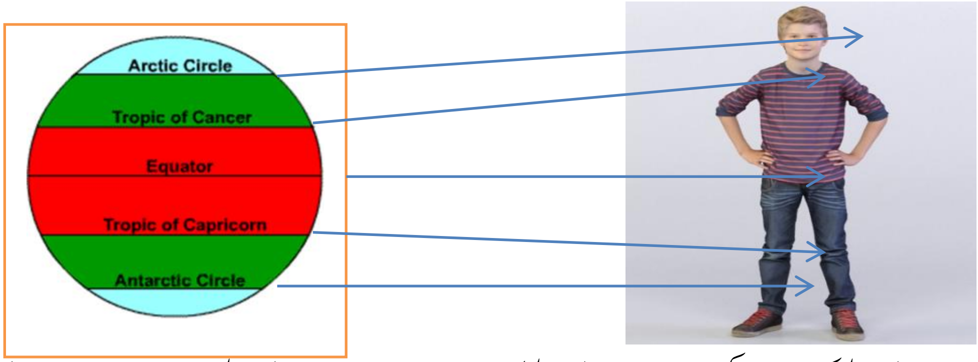

- خط استوا کے لیے کمر پر ہاتھ رکھیں، خط سرطان کے لیے کندھوں پر، دائرہ قطب شمالی کے لیے کانوں پر اور قطب شمالی کے لیے سر کے اوپر ہاتھ لگائیں۔
- اسی طرح خط جدی کے لیے گھٹنوں کو چھوئیں اور دائرہ قطب جنوبی کے لیے پنڈلی کو اور قطب جنوبی کے لیے ٹخنوں کو چھوئیں۔

ہوم ورک / گھر کا کام (2منٹ)

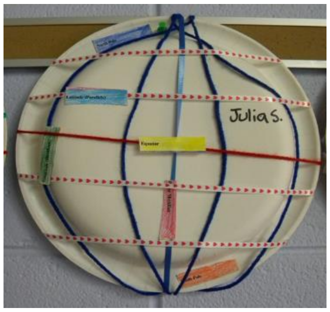

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: ایک پیپر پلیٹ کے اندر اہم خطوط عرض بلد اور طول بلد کا ماڈل بنائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ- 5

سبق نمبر-20

باب پنجم: جغرافیہ

ٹائم زونز کی خصوصیات

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ٹائم زونز کی خصوصیات تصاویر کی مدد سے پہچان سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، دنیا کا نقشہ (ٹائم زون)۔

معلومات برائے اساتذہ

- دنیا میں 24 ٹائم زونز ہیں۔
- ٹائم زونز 0^0 طول بلد کے "خط نصف النہار اعظم" سے شروع ہوتے ہیں۔
- "خط نصف النہار اعظم" انگلینڈ میں گرینچ کے مقام سے گزرتا ہے۔
- ٹائم زونز ہمیشہ سیدھے نہیں ہوتے بلکہ بعض جگہوں پر یہ زگ زیگ ہو جاتے ہیں تاکہ ان علاقوں کو شامل کیا جاسکے جو ایک ہی ٹائم زون میں ہونے چاہیے۔
- "خط نصف النہار اعظم" کے مخالف سمت یعنی 180^0 طول بلد پر "بین الاقوامی خط تاریخ" واقع ہے۔

تعارف (3منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے پوچھیں کیا انھوں نے کبھی "ریڈیو پاکستان" یا "پاکستان ٹیلی ویژن" پر خبریں سنی ہیں؟ جو طلبہ ہاتھ کھڑا کریں اُنکی حوصلہ افزائی کریں۔ اُن سے پوچھیں کیا اُنہوں نے کبھی غور کیا ہے کہ نیوز کاسٹر خبروں کے آغاز پر یہ کیوں کہتا ہے "پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق اسوقت دن / شام / رات کے ۔۔۔۔۔۔ بجے ہیں" لفظ "معیاری وقت" سے کیا مراد ہے؟

سبق کا بتدریج ارتقا (10منٹ)

- طلبہ کے جواب کی روشنی میں اُن میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے یہ کہانی سنائیں۔

عامر نے جب جماعت چہارم کے امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کی تو اس کے سب گھر والے بہت خوش ہوئے اور اسے مختلف تحائف دیے۔ عامر کے ایک چچا جو کہ کینیڈا میں ملازمت کے سلسلے میں مقیم تھے، انھوں نے بھی عامر کی اس شاندار کامیابی پر اسے ایک خوبصورت سی گھڑی بھیجی۔ عامر نے چچا جان کا شکریہ ادا کرنے کے لیے اسکول سے واپسی پر ابا جان سے چچا کو فون کرنے کا کہا، لیکن ابا جان نے منع کر دیا کہ شام کو فون کریں گے۔ اسوقت چچا جان سو رہے ہوں گے۔ عامر بولا: ابا جان یہ تو دن کا وقت ہے۔ ابا جان نے کہا کہ بیٹا کینیڈا میں اسوقت رات ہے کیوں کہ وہاں کا وقت پاکستان سے 9 گھنٹے پیچھے ہے۔

- کہانی سنانے کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ مختلف ملکوں کا وقت ایک دوسرے سے الگ ہوتا ہے؟ کسی ملک کا معیاری وقت ہمیں خطوط طول بلد سے معلوم ہو گا۔
- طلبہ کو ٹائم زون کا نقشہ دکھاتے ہوئے مختلف ممالک میں اوقات کا فرق بتائیں۔

سرگرمی 1 (10 منٹ)

- دیوار پر تختہ تحریر کے برابر دنیا کا ٹائم زون کا نقشہ آویزاں کریں۔

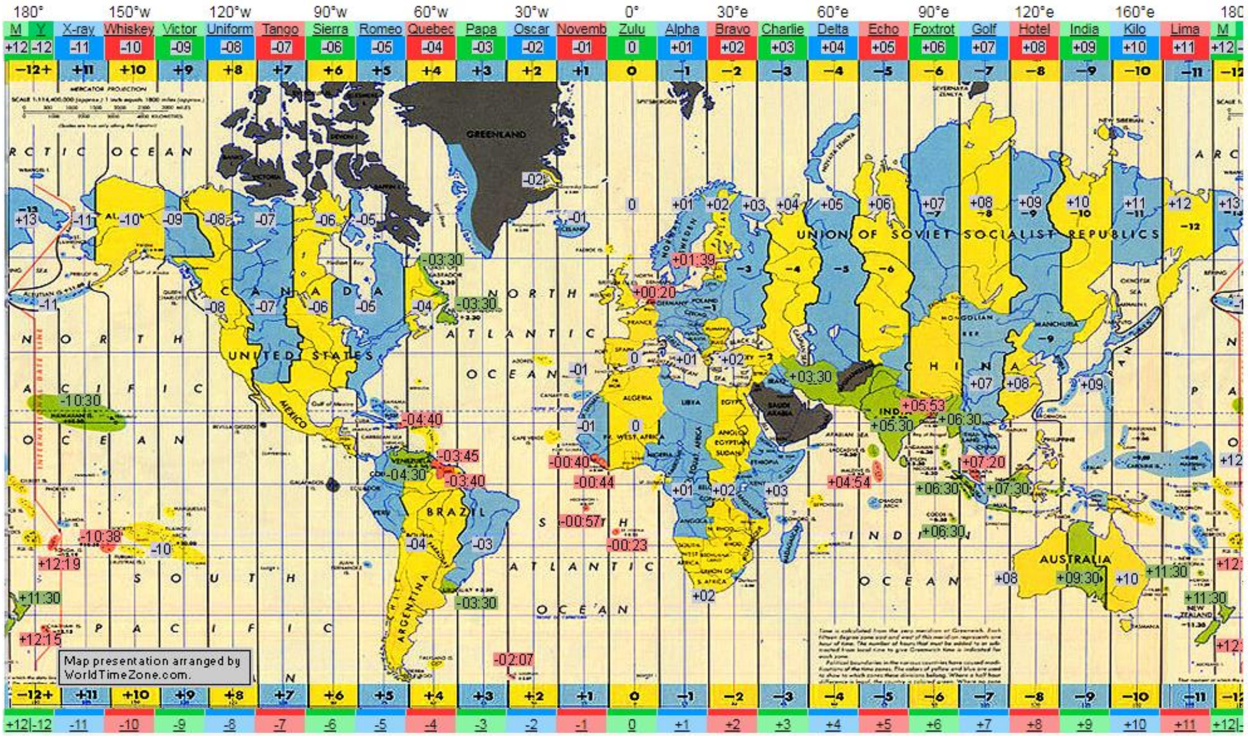

- طلبہ کو ٹائم زون کے نقشے کی مدد سے وضاحت سے بتائیں کہ دنیا میں کسی بھی جگہ کا وقت خطوط طول بلد کی مدد سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ خط نصف النہار اعظم جو 0^0 کا خط عرض بلد ہے گرینچ کے مقام سے گزرتا ہے اسلیے اس جگہ کے وقت کو 1884 میں معیاری مان لیا گیا ہے۔ دنیا میں پندرہ پندرہ درجے طول بلد کی پٹیوں پر مشتمل 24 ٹائم زونز بنائے گئے ہیں 12۔ گرینچ کے مشرق اور 12 مغرب میں ہیں۔
- مشرق کی جانب جاتے ہوئے ہر ایک ٹائم زون میں واقع مقامات کا وقت ایک گھنٹہ آگے ہوتا چلا جاتا ہے اور مغرب کی جانب جاتے ہوئے پیچھے ہوتا جاتا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ کسطرح کسی جگہ کا طول بلد معلوم ہو تو وقت معلوم کیا جاتا ہے۔ انھیں صفحہ 64 پر دی ہوئی مثال کی مدد بتائیں کہ سے کسی

جگہ کا وقت کیسے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

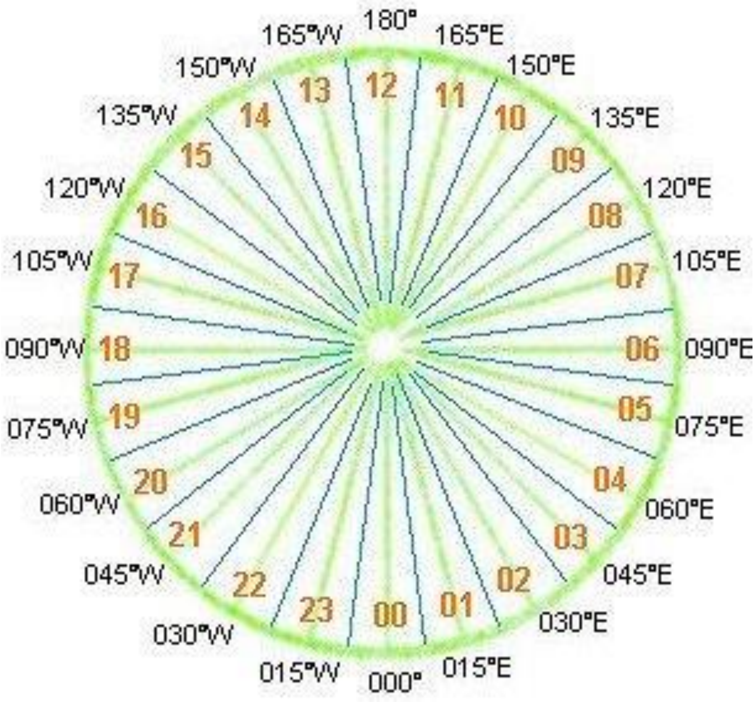

Time Zones

سرگرمی 2	**(7منٹ)**

- طلبہ سے کہیں کہ وہ باری باری سامنے آئیں آنکھیں بند کر کے نقشے پر کسی مقام پر انگلی رکھیں پھر آنکھیں کھول کر اس مقام کا طول بلد دیکھیں اور تختہ تحریر پر فارمولے کی مدد سے وقت معلوم کریں۔

اختتام	**(3منٹ)**

- طلبہ سے پوچھیں کہ آج ہم نے کیا کچھ سیکھا ہے اہم نکات بورڈ پر لکھیں
- سبق دھراتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ دنیا میں کسی بھی جگہ کا وقت ہم خطوط طول بلد کی مدد سے معلوم کرتے ہیں۔ صفر درجے طول بلد یعنی "خط نصف النہار اعظم" کا وقت معیاری مانا گیا ہے۔

جائزہ / جانچ	**(5منٹ)**

- طلبہ سے کہیں کہ اپنے نام کے پہلے حرف سے شروع ہونیوالے کسی ملک کا نام سوچیں۔ اسکے وقت کا گرینچ سے فرق معلوم کریں اور پھر اُسکا پاکستان کے وقت سے موازنہ کریں۔

ہوم ورک / گھر کا کام	**(2منٹ)**

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: درسی کتاب کے صفحہ 66 پر دی ہوئی سرگرمی 2 کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ- 5

سبق نمبر-21

باب پنجم: جغرافیہ

خطوط طول بلد اور عرض بلد کا جال

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- خطوط عرض بلد، خطوط طول بلد کا استعمال کرتے ہوئے جال کی مدد سے کوئی مقام تلاش کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، دنیا اور پاکستان کا دیواری نقشہ، گلوب، پھلوں اور سبزیوں کا چارٹ۔

معلومات برائے اساتذہ

- نقشے یا گلوب پر فرضی خطوط عرض بلد اور طول بلد کے جال کو گرڈ کہتے ہیں۔
- ان خطوط کا مقصد کسی مقام کی نشاندہی میں مدد لینا ہے۔
- کسی مقام کی نشاندہی کرتے ہوئے پہلے خطوط عرض بلد اور پھر طول بلد لکھتے ہیں۔

تعارف (5 منٹ)

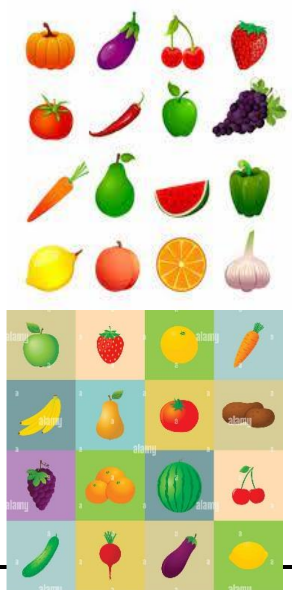

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- کلاس روم میں وائٹ بورڈ کے ساتھ ایک چارٹ لگائیں جس پر مختلف اشکال بنائی گئی ہوں۔
- 3 یا 4 طلبہ سے باری باری کسی ایک شکل کے مقام کے متعلق پوچھیں۔ جواب بورڈ پر لکھیں (سب کا متوقع جواب مختلف ہو گا)
- طلبہ کو بتائیں اس شکل کا مقام تو ایک ہی ہے مگر سب طلبہ نے اس کو اپنے انداز میں بیان کیا ہے۔
- دوسرا چارٹ لگائیں جس میں اشکال کے گرد افقی اور عمودی خطوط کے ذریعے (جال) خانے بنائے گئے ہوں اور ہر خانے کا علیحدہ رنگ ہو۔
- دوبارہ 3 یا 4 طلبہ سے کسی ایک شکل کے مقام کے متعلق پوچھیں۔

- سب طلبہ کا جواب ایک ہو گا کہ متعلقہ شکل فلاں رنگ کے خانے میں موجود ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ جس طرح پھلوں اور سبزیوں کی صحیح جگہ معلوم کرنے کے لیے افقی اور عمودی خطوط کے ذریعے بنائے گئے جال کی مدد لینا پڑی۔ اسی طرح زمین نقشے پر کسی بھی جگہ کی نشاندہی کے لئے خطوط عرض بلد اور طول بلد کے جال کی مدد لیتے ہیں۔ اس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ کوئی علاقہ یا مقام نقشے پر کس جگہ واقع ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ جس طرح پھلوں اور سبزیوں کی جگہ کی نشاندہی کے لیے ہمیں جال کے مختلف رنگ کے خانوں سے مدد ملی اسی طرح ملکوں یا شہروں کی نشاندہی کے لیے جال کے خانوں کو مختلف نمبر لگائے جاتے ہیں۔ (جو اس جگہ کے طول بلد اور عرض بلد کا نمبر ہوتا ہے۔)

سرگرمی 1 (7منٹ)

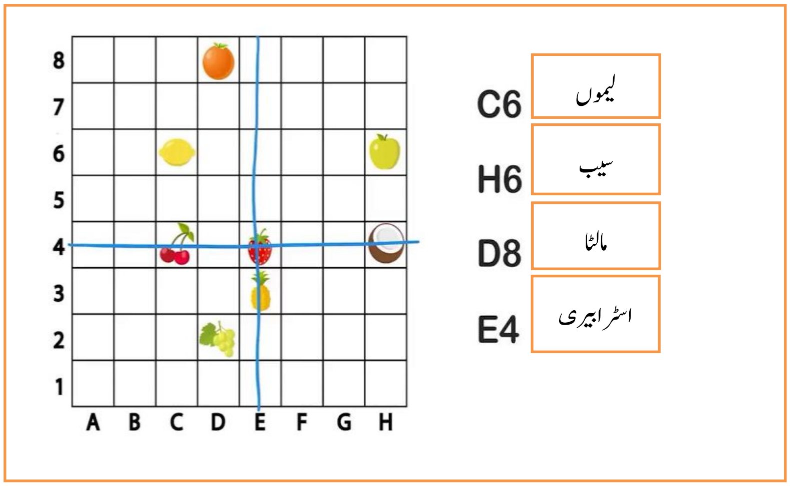

- وائٹ بورڈ پر سامنے والی تصویر بنائیں اور طلبہ کو وضاحت سے
- بتائیں کہ جال پر کسی چیز کی جگہ کی نشاندہی کے لیے پہلے افقی لائن
- اور پھر عمودی لائن کا حوالہ دیتے ہیں (اس تصویر میں فرق واضح
- کرنے کے لیے افقی لائنوں کو حروف سے ظاہر کیا گیا ہے تاکہ طلبہ کو سمجھنے میں آسانی ہو)
- مثلاً لیموں کی جگہ معلوم کرنے کے لئے پہلے افقی خط پر لکھا گیا حرف دیکھیں گے پھر عمودی خط کا نمبر اسطرح لیموں کی جگہ ہے
- اسی طرح طلبہ سے باری باری باقی پھلوں کی جگہ معلوم کریں۔

سرگرمی 2 (7منٹ)

- تختہ تحریر (بورڈ) پر نمونے کے طور پر دیا گیا نقشہ بنائیں، جس میں خطوط عرض بلد اور طول بلد دونوں کو نمبروں سے ظاہر کیا گیا ہو۔
- طلبہ سے باری باری مختلف چیزوں کے مقامات پوچھیں اور تختہ تحریر (بورڈ) پر لکھتے جائیں، جیسے: جھنڈا-1753، طوطا-1748، صندوق-1952 وغیرہ۔
- طلبہ کو بتائیں کہ نقشے پر بھی کوئی مقام اسی طرح معلوم کیا جا سکتا ہے۔

سرگرمی 3 (5منٹ)

- دیوار پر پاکستان کا نقشہ چسپاں کریں اور طلبہ سے کہیں کہ خطوط عرض بلد اور طول بلد کی مدد سے پاکستان کا محل وقوع بتائیں۔

اختتام (3منٹ)

- سبق دہراتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ نقشے یا گلوب پر کسی جگہ کی نشاندہی ہم خطوط عرض بلد اور طول بلد کی مدد سے کر سکتے ہیں۔
- کسی ملک یا شہر کے مقام کو لکھتے وقت ہم خطوط عرض بلد کو پہلے اور طول بلد کو بعد میں لکھتے ہیں۔

جائزہ / جانچ (6منٹ)

- طلبہ کو دائرے میں بٹھائیں۔ ایک طالب علم کو گلوب دیتے ہوئے کہیں کہ اسے دوسرے آگے اپنے ساتھی کو پاس کریں۔ اسی اثنا میں آپ تالی بجاتے جائیں۔ اچانک تالی بجانا روک دیں۔ جس طالب علم کے پاس تالی ختم کرنے پر گلوب موجود ہو، وہ اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے نیچے موجود ملک کا نام بولے اور اسکی جگہ کی نشاندہی کرے۔ اسطرح تمام طلبہ کو اس سرگرمی میں شامل کریں۔

ہوم ورک / گھر کا کام (2منٹ)

طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: طلبہ اپنے خیالی ملک کا نقشہ بنائیں۔ اُسکے اوپر خطوط عرض بلد اور طول بلد کا جال بنائیں۔ اور اُسکے دار لحکومت کے مقام کی نشاندہی کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ- 5

سبق نمبر-22

باب پنجم: جغرافیہ

پاکستان کے طبعی خدوخال

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پاکستان کے اہم طبعی خطوں کی شناخت کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، چارٹ، پاکستان کا طبعی نقشہ، فلیش کارڈ (طبعی خدوخال)، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ

- ایسے علاقے جن کی سطحِ زمین، آب و ہوا، نباتات انسانوں کے رہن سہن کے طریقے ایک جیسے ہوں، جغرافیائی لحاظ سے خطہ کہلاتے ہیں۔
- طبعی خطے پہاڑی، میدانی، صحرائی اور دیگر علاقوں پر مبنی ہیں۔
- پاکستان میں سمندر سے قریبی علاقہ ساحلی علاقہ کہلاتا ہے۔
- خیبر پختونخوا کا زیادہ تر حصہ پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہے۔
- پنجاب اور سندھ میدانی علاقوں پر مشتمل ہیں۔
- بلوچستان کا زیادہ تر حصہ سطح مرتفع ہے۔

تعارف (10 منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- مختلف طبعی خطوں کے فلیش کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ طبعی خطہ کسے کہتے ہیں۔ انھیں بتائیں کہ طبعی خطہ پہاڑوں، میدانوں، صحراؤں اور ساحلی علاقوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

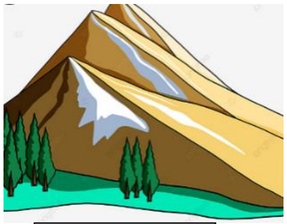

پہاڑ

سطح مرتفع

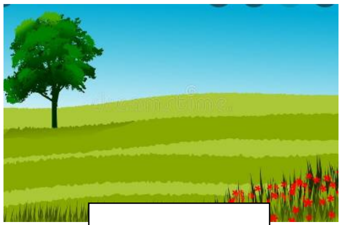

میدانی علاقہ

صحرا

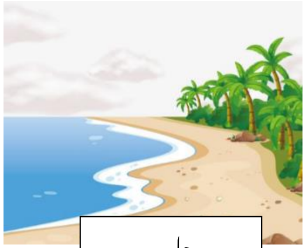

ساحلی خطہ

- طلبہ سے پوچھیں کہ وہ کس طبعی خطے میں رہتے ہیں۔(پہاڑی، میدانی، صحرائی اور ساحلی خطے)
- طلبہ کو فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے بتائیں کہ زمین سے بلند اور اطراف سے ڈھلوان جگہ کو پہاڑ کہتے ہیں۔اسی طرح دوسرے طبعی خطوں کے فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے بتائیں کہ صحرا ریت کے ٹیلوں پر مبنی ہے۔جہاں کم بارش ہوتی ہے۔ سطح مرتفع ہموار اور اطراف سے ڈھلوان ہوتی ہے جب کہ کم ڈھلوان اور ہموار سطح میدانی علاقہ ہوتا ہے۔سمندر سے قریبی علاقہ ساحلی علاقہ کہلاتا ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (10منٹ)

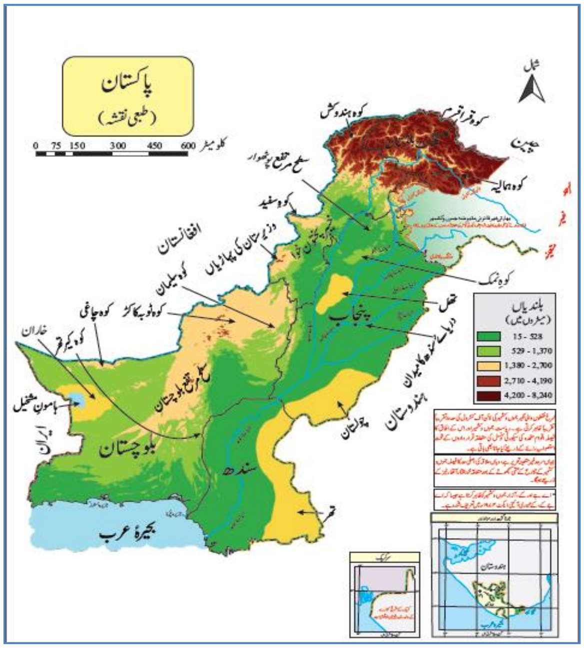

- طلبہ کو پاکستان کے مختلف خطوں کے فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے بتائیں کہ پاکستان متنوع قسم کے طبعی خطوں پر مشتمل ہے۔
- طلبہ کو پاکستان کے طبعی نقشے کی مدد سے بتائیں کہ پاکستان کا شمالی علاقہ پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہے۔
- انھیں بتائیں کہ پنجاب اور سندھ کا زیادہ تر علاقہ میدانی ہے۔جنوبی علاقہ ساحل سمندر پر مشتمل ہے۔بلوچستان کا خطہ سطح مرتفع کا علاقہ ہے۔پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں صحرائی علاقے پائے جاتے ہیں۔

سرگرمی 1 (10منٹ)

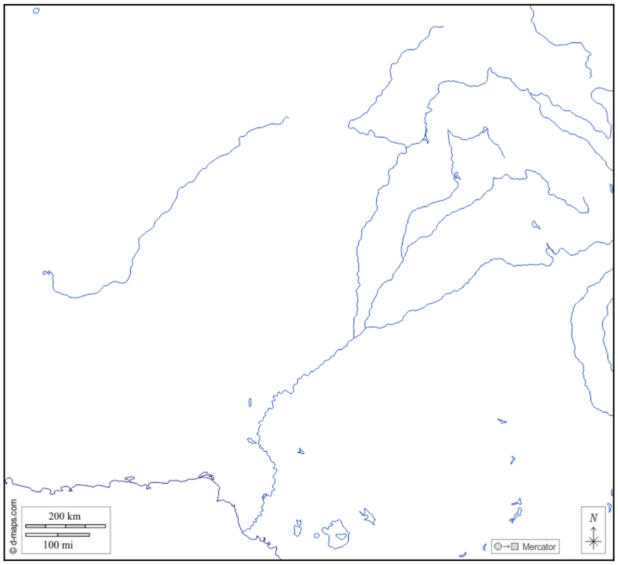

- طلبہ کو پاکستان کا ایک خالی نقشہ فراہم کریں۔ان سے کہیں کہ نقشے پر پاکستان کے مختلف طبعی خدوخال کی نشان دہی کریں۔
- طبعی خدوخال کی نشان دہی کرتے ہوئے ایک علامتی فہرست بھی بنائیں۔

اختتام (3منٹ)

- طلبہ کو پاکستان کے مختلف طبعی خدوخال کے نام بتائیں۔

جائزہ/جانچ (5منٹ)

- طلبہ کو پاکستان کا طبعی نقشہ دکھاتے ہوئے پاکستان کے طبعی خطوں کے نام پوچھیں۔

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں:ورک شیٹ مکمل کریں۔

ورک شیٹ

عنوان: پاکستان کے طبعی خدوخال

نام:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جماعت: پنجم تاریخ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دیے ہوئے نقشے پر پاکستان کی سرحدے حدود مکمل کرتے ہوئے پہاڑی سلسلے کے خطے میں بھورا رنگ بھریں۔ میدانی علاقے میں سبز رنگ، صحرائی علاقے میں پیلا رنگ، سطح مرتفع میں سرخ رنگ اور ساحلی علاقے میں نیلا رنگ بھریں۔

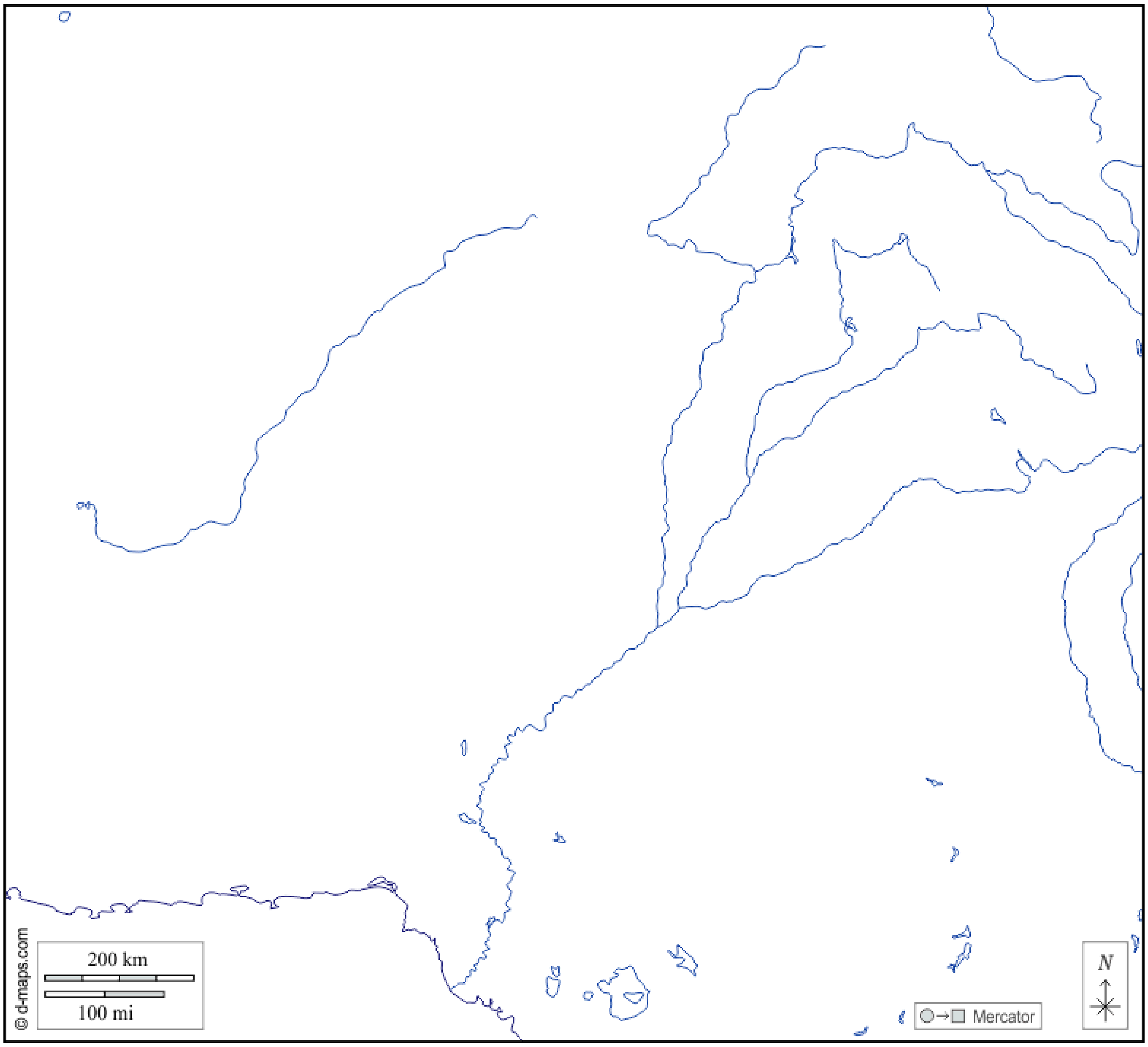

باب پنجم: جغرافیہ

پاکستان کے طبعی خطوں کی خصوصیات

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پاکستان کے ہر طبعی خطے کی نمایاں خصوصیات بیان کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، چارٹ، پاکستان کے صوبوں کے نقشے، پاکستان کا طبعی نقشہ، فلیش کارڈ (پاکستان کے طبعی خدوخال)، ورک شیٹ، پاکستان کے طبعی خطوں پر مبنی کوئز کارڈ۔

معلومات برائے اساتذہ

- پاکستان کا پہاڑی سلسلہ شمالی، شمال مغربی اور مغربی پہاڑی سلسلے پر مشتمل ہے۔
- سطح مرتفع پوٹھوار اور سطح مرتفع بلوچستان پاکستان کی دو سطوح مرتفع ہیں۔
- پاکستان کا میدانی علاقہ دریائے سندھ کے بالائی اور زیریں میدان پر مشتمل ہے۔
- تھل، تھر اور خاران پاکستان کے اہم صحرا ہیں۔
- پاکستان میں بحیرہ عرب کے کنارے سندھ اور بلوچستان کا ساحلی علاقہ واقع ہے۔

تعارف (3منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ کو پاکستان کے مختلف طبعی خطوں کے فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے ان کے نام پوچھیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ آج وہ پاکستان کے طبعی خطوں کے بارے میں تفصیل سے پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (7منٹ)

- طلبہ کو پاکستان کے پہاڑی سلسلوں، میدانی علاقوں، صحرائی، ساحلی اور سطح مرتفع کے خطوں کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کے پہاڑی سلسلے، میدانی علاقے، صحرائی، ساحلی اور سطح مرتفع کے علاقے کہاں کہاں پھیلے ہوئے ہیں۔

- طلبہ کو پاکستان کے طبعی خطوں کی خصوصیات بتائیں۔

سرگرمی 1 (10منٹ)

- طلبہ کو پانچ گروپس میں تقسیم کریں۔
- طلبہ کے چار گروپس کو چاروں صوبوں کے نقشے فراہم کریں۔ پانچویں گروپ کو گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کا نقشہ فراہم کریں۔ طلبہ سے کہیں کہ ان نقشوں میں پاکستان کے طبعی خدوخال کی نشان دہی کریں۔
- سرگرمی مکمل کرنے کے بعد طلبہ سے کہیں کہ ہم جماعت ساتھیوں کو نقشوں کے حوالے سے پاکستان کے طبعی خدوخال کے بارے میں بتائیں۔

سرگرمی 2 (10منٹ)

- طلبہ سے پاکستان کے طبعی خدوخال سے متعلقہ ورک شیٹ حل کروائیں۔(نوٹ: سبقی خاکہ کے اختتام پر ورک شیٹ دی گئی ہے۔)

اختتام (3منٹ)

- طلبہ کو پاکستان کے مختلف طبعی خدوخال کے نام بتائیں۔

جائزہ / جانچ (5منٹ)

- طلبہ سے پاکستان کے طبعی خطوں پر مبنی ایک کوئز کروائیں۔ کوئز میں درج ذیل سوالات شامل کریں۔

سوالات: پاکستان کے شمالی پہاڑی سلسلے میں کون کون سے پہاڑی سلسلے واقع ہیں؟ پاکستان اور چین کو کون سی شاہراہ ملاتی ہے؟ قراقرم کی بلند ترین چوٹی کون سی ہے؟ ہندوکش کی بلند ترین چوٹی کون سی ہے؟ دنیا کی دوسری بڑی نمک کی کان کون سی ہے؟ یہ کہاں واقع ہے؟ سطح مرتفع بلوچستان سے نکالی جانے والی کوئی سی دو معدنیات کے نام بتائیں۔ پاکستان کے ساحلی علاقے کی لمبائی کتنی ہے؟

ہوم ورک / گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: صفحہ 77 پر دیا ہوا سوال 4 مکمل کریں۔

ورک شیٹ

عنوان: پاکستان کے طبعی خدوخال

نام:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جماعت: پنجم تاریخ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دی ہوئی جگہ میں پاکستان کے ہر طبعی خطے کی خصوصیات تحریر کریں۔

پہاڑی سلسلے:

ا۔

۲۔

سطح مرتفع:

ا۔

۲۔

میدانی علاقے:

ا۔

۲۔

صحرائی علاقے:

ا۔

۲۔

ساحلی علاقے:

ا۔

۲۔

باب پنجم: جغرافیہ

مختلف خطوں میں آباد لوگوں کا طرز زندگی

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پاکستان کے مختلف طبعی خطوں میں رہنے والے لوگوں کی زندگیوں کا موازنہ کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، پاکستان کے طبعی خطوں میں آباد لوگوں کے طرز زندگی کے فلیش کارڈ، انٹرنیٹ کی سہولت۔

معلومات برائے اساتذہ

- پاکستان چونکہ متنوع قسم کے طبعی خدوخال پر مشتمل ہے۔ اس لیے یہاں کے لوگوں کے طرز زندگی بھی مختلف ہیں۔
- پاکستان کے طبعی خطے مختلف خصوصیات کے حامل ہیں۔ لوگوں کا طرز زندگی خطوں کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہے۔
- پہاڑی علاقوں کا بودوباش، طرز معیشت دوسرے علاقوں سے مختلف ہے۔ یہاں چٹانیں زمینی ساخت اور شدید موسمی کیفیات کی بنا پر زندگی کافی مشکل ہے۔ سطح مرتفع کے کئی علاقے بنجر ہیں جبکہ یہ علاقے معدنی وسائل سے مالا مال ہیں۔
- میدانی علاقوں کے لوگوں کا پیشہ کاشت کاری ہے اور صنعت سے منسلک ہیں۔
- صحرائی لوگ خانہ بدوشوں کی سی زندگی گزارتے ہیں۔ ریتلی اور شدید موسمی کیفیات کی بنا پر ان علاقوں میں کاشت کاری نہ ہونے کے برابر ہے۔

تعارف (3منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے باری باری پوچھیں کہ وہ جس خطے میں رہتے ہیں، اس خطے کی طبعی خصوصیات پوچھیں۔ طلبہ سے مزید بات چیت کرتے ہوئے پوچھیں کہ ان کا طرز زندگی (لباس، خوراک، سرگرمیاں) کیا ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ آج وہ پاکستان کے مختلف خطوں میں رہنے والے لوگوں کے طرز زندگی کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (7منٹ)

- طلبہ کو پاکستان کے مختلف خطوں میں رہنے والے لوگوں کے طرزِ زندگی کے فلیش کارڈ دکھائیں۔
- فلیش کارڈ کی مدد سے طلبہ کو پاکستان کے مختلف خطوں میں آباد لوگوں کی بود و باش اور طرزِ زندگی کے بارے میں بتائیں۔
- طلبہ کو مثالوں کی مدد سے بتائیں کہ پاکستان کے ہر طبعی خطے کے لوگوں کا رہن سہن مختلف ہے۔ مثال کے طور پر پہاڑی علاقوں میں لوگ زیادہ تر لوگ گلہ بانی اور سیاحت کے پیشوں سے منسلک ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس میدانی علاقوں میں زراعت اور صنعت کاری اہم پیشے ہیں۔ دوسری طرف سطح مرتفع کے علاقے معدنی دولت سے مالا مال ہیں، اس لیے یہاں مقیم زیادہ تر افراد کان کنی سے وابستہ ہوتے ہیں۔ صحرائی علاقوں میں ریتلے ٹیلوں اور پانی کی کمی کے باعث زراعت نہ ہونے کے برابر ہے۔ خشک جھاڑیاں اگتی ہیں۔ لوگوں کا معاش گلہ بانی ہے۔

سرگرمی 1 (20منٹ)

- طلبہ کو پانچ گروپس میں تقسیم کریں۔
- طلبہ کے ہر گروپ کو پاکستان کا ایک ایک طبعی خطہ (پہاڑی خطہ، میدانی خطہ، ساحلی علاقہ، صحرائی علاقہ اور سطح مرتفع) مختص کرتے ہوئے کہیں کہ انٹرنیٹ کی مدد سے ان کے بارے میں معلومات اکھٹی کریں کہ یہاں کے لوگوں کا طرز زندگی (ذریعہ معاش، خوراک، لباس، روز مرہ سرگرمیاں) کیا ہیں۔
- سرگرمی مکمل کرنے کے بعد طلبہ سے کہیں کہ ہم جماعت ساتھیوں کو پاکستان کے مختلف طبعی خطوں میں رہنے والے لوگوں کے طرز زندگی کے بارے میں بتائیں۔

اختتام (3منٹ)

- سبق دہراتے ہوئے طلبہ سے پاکستان کے مختلف طبعی خطوں میں آباد لوگوں کے طرز زندگی کی چیدہ چیدہ خصوصیات بتائیں۔

جائزہ/جانچ (5منٹ)

- تختہ تحریر پر ذیل میں دیا ہوا خاکہ بنائیں۔ طلبہ سے پاکستان کے مختلف طبعی خطوں میں آباد لوگوں کے طرز زندگی کا موازنہ کروائیں اور اہم نکات دیے ہوئے خاکے میں لکھیں۔
- طلبہ سے بات چیت کرتے ہوئے خاکہ مکمل کروائیں۔

پاکستان کے طبعی خطوں میں آباد لوگوں کا طرز زندگی				
پہاڑی خطہ	میدانی خطہ	ساحلی علاقہ	صحرائی علاقہ	سطح مرتفع

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: صفحہ 76 پر دیا ہوا سوال ii (سوالات کے تفصیلی جوابات دیں۔) مکمل کریں۔

باب پنجم: جغرافیہ

آب وہوا پر اثرانداز ہونے والے عوامل

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایسے عوامل بیان کر سکیں جو آب وہوا پر اثرانداز ہوتے ہیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، آب وہوا پر اثرانداز ہونے والے عوامل کا فلیش کارڈ، انٹرنیٹ کی سہولت۔

معلومات برائے اساتذہ

- بہت سے عوامل آب وہوا پر اثرانداز ہوتے ہیں، جن کی وجہ سے مختلف خطوں کا موسم مختلف ہوتا ہے۔
- ان عوامل میں سطح سمندر سے بلندی، خطِ استوا سے فاصلہ، سمندر سے فاصلہ اور ہواؤں کا رخ شامل ہے۔
- کوئی علاقہ سطح سمندر سے جتنا بلند ہو، وہاں کا درجہ حرارت اتنا کم ہوتا ہے۔
- وہ علاقے جو خطِ استوا کے قریب ہیں، وہاں کا موسم سارا سال گرم رہتا ہے۔
- ساحلی علاقوں کا درجہ حرارت معتدل رہتا ہے۔
- ہواؤں کا رخ درجہ حرارت میں کمی اور اضافے کا باعث بنتا ہے۔

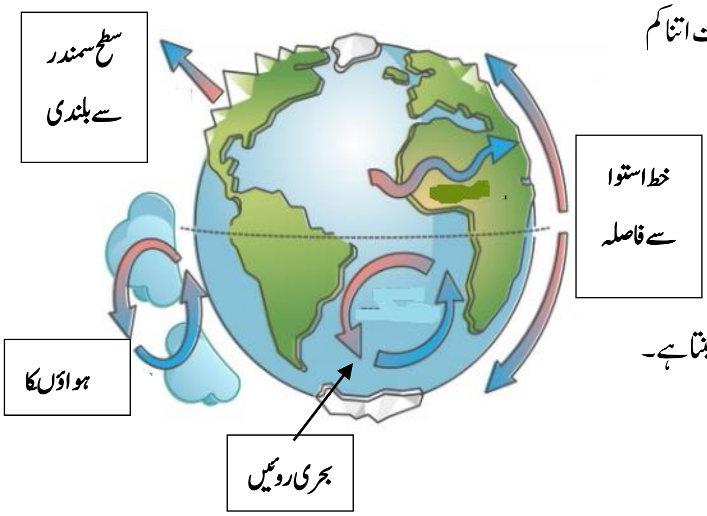

تعارف (3منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے باری باری پوچھیں کہ وہ جس خطے میں رہتے ہیں، وہاں کا سال بھر کا موسم کیسا ہوتا ہے۔
- طلبہ سے ان کے علاقے کا پورے سال کا موسم پوچھتے ہوئے انہیں اس علاقے کی آب وہوا کے متعلق بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ کسی خطے کی آب وہوا پر مختلف عوامل اثر انداز ہوتے ہیں، آج کے سبق میں وہ ان عوامل کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (7منٹ)

- طلبہ کو پاکستان کے مختلف خطوں کی آب وہوا کے متعلق مثالوں کی مدد سے بتائیں۔
- طلبہ کے دو گروپ بنائیں ایک گروپ سے کہیں کہ انٹرنیٹ کی مدد سے ان ممالک کی ایک فہرست بنائیں، جہاں سارا سال گرم موسم رہتا ہے اور جہاں کی آب وہوا گرم ہوتی ہے اور وہ ممالک کون سے جو خطوط طول بلد پر واقع ہیں۔ دوسرے گروپ سے کہیں انٹرنیٹ کی مدد سے ان ممالک کی ایک فہرست بنائیں، جہاں سارا سال موسم ٹھنڈا رہتا ہے اور جہاں کی آب وہوا ٹھنڈی ہوتی ہے اور وہ ممالک کون سے ہیں جو خطوط طول بلد پر واقع ہیں۔ طلبہ سے ان ممالک کے نام پوچھتے ہوئے انھیں بتائیں کہ وہ ممالک جو خط استوا پر واقع ہیں، وہاں سارا سال مو سم گرم رہتا ہے، کیوں کہ خط استوا پر سورج کی شعاعیں عموداً پڑتی ہیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ وہ ممالک جو خط استوا سے دور ہیں، وہاں سورج کی شعاعیں ترچھی پڑنے کی وجہ سے وہاں کا درجہ حرارت کم ہوتا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ سطح سمندر سے بلندی بھی آب وہوا پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اب طلبہ سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کبھی کسی پہاڑی مقام کی سیر کی ہے۔ ان سے پوچھیں، میدانی علاقوں کی نسبت وہاں کا درجہ حرارت کیوں کم ہوتا ہے؟ طلبہ کے جوابات سنتے ہوئے انھیں بتائیں چونکہ پہاڑی علاقہ سطح سمندر سے بلند ہوتا ہے اور جوں جوں سطح سمندر سے بلندی کی طرف جائیں، درجہ حرارت کم ہوتا چلا جاتا ہے۔
- بحری روؤں کے حوالے سے بات کرتے ہوئے طلبہ سے پوچھیں: کیا کبھی کسی نے کراچی کے موسم کا تجربہ کیا ہے؟ انھیں بتائیں کہ کراچی ایک ساحلی خطے میں واقع ہے، جہاں سمندر پایا جاتا ہے اور سمندر کی روئیں درجہ حرارت معتدل رکھتی ہیں۔
- ہوائیں کس طرح موسم اور آب وہوا پر اثر انداز ہوتی ہیں، اس پر طلبہ سے بات چیت کرتے ہوئے ان کے تجربات پوچھیں کہ جس دن ہوا چلے، کیا اس دن درجہ حرارت کم یا زیادہ ہوتا ہے؟ طلبہ کے جوابات سنتے ہوئے انھیں بتائیں کہ ہوا کے چلنے سے موسمی کیفیات بدلتی ہیں۔ گرم علاقوں سے آنے والی ہوائیں درجہ حرارت میں اضافے کا باعث بنتی ہیں اور ٹھنڈے علاقوں سے آنے والی ہوائیں درجہ حرارت میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔

سرگرمی 1 (20منٹ)

- طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو آب وہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل میں سے ایک مختص کریں کہ وہ اس پر ایک پیش کش (Presentation) تیار کرے۔
- طلبہ کے ہر گروپ سے کہیں کہ انٹرنیٹ کی مدد سے آب وہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل سے متعلق ایک پیش کش (Presentation) تیار کریں۔
- طلبہ سے کہیں کہ ہر گروپ باری باری اپنی پیش کش (Presentation) سے دوسرے طلبہ کو آگاہی دیں۔

اختتام (3منٹ)

- طلبہ سے بات چیت کرتے ہوئے آب وہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل دہرائیں۔
- تختہ تحریر پر آب وہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل کی ایک فہرست بنائیں۔

جائزہ / جانچ (5منٹ)

- طلبہ کو فلیش کارڈ (آب وہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل) دکھائیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ فلیش کارڈ دیکھتے ہوئے آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح کسی خطے کی آب وہوا پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

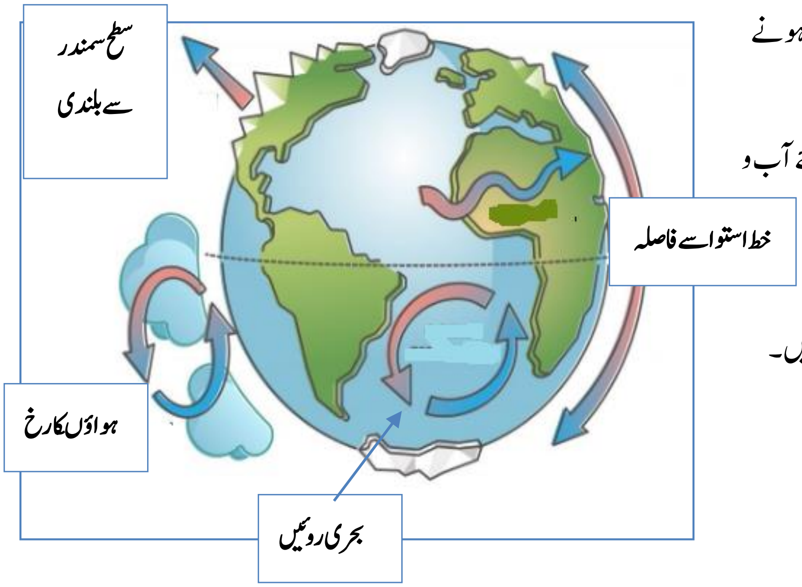

ہوم ورک / گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: صفحہ 85 پر دیا ہوا سوال i (سوالات کے تفصیلی جوابات دیں۔) مکمل کریں۔

باب پنجم: جغرافیہ

گلوبل وارمنگ اور اس کے اثرات

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آب و ہوا کے بدلنے اور گلوبل وارمنگ کے اثرات بیان کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل، قطب شمالی، گرین ہاؤس (فلیش کارڈ)، انٹرنیٹ کی سہولت۔

معلومات برائے اساتذہ

- گلوبل وارمنگ زمین کے اوسط درجہ حرارت میں بتدریج اضافے کا نام ہے۔
- کاربن ڈائی آکسائیڈ میتھین اور کلوروفلوروکاربن جیسی گیسوں کی وجہ سے زمین کا درجہ حرارت بڑھ رہا ہے۔ ان گیسوں میں اضافہ انسانی سرگرمیوں کے باعث ہو رہا ہے۔
- درختوں کی کٹائی اور صنعتی انقلاب کے باعث ان گیسوں (خاص طور پر کاربن ڈائی آکسائیڈ) کی مقدار بڑھ رہی ہے۔ اس کے علاوہ اے سی، ریفریجریٹرز وغیرہ سے خارج ہونے والی گیس کلوروفلوروکاربن سے بھی درجہ حرارت میں اضافہ ہو رہا ہے۔
- کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس میں اضافہ سمندر کی سطح کا بلند ہونا، سمندر کا درجہ حرارت بڑھنا، قطبین پر برف کا پگھلنا ایسے عوامل ہیں جو گلوبل وارمنگ کی وجہ سے وقوع پذیر ہو رہے ہیں۔
- گلوبل وارمنگ کے اثرات سے موسموں کی شدت، قحط سالی، طوفانی بارشیں، سیلاب اور برف باری جیسی قدرتی آفات میں اضافہ ہو رہا ہے۔

تعارف (3منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے آج کے سبق کی ابتدا کرتے ہوئے گرین ہاؤس کے بارے میں پوچھیں کہ یہ کیا ہوتا ہے۔
- طلبہ کے جوابات سنتے ہوئے انھیں گرین ہاؤس کا فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے بتائیں کہ گرین ہاؤس میں پودوں کو مخصوص درجہ حرارت میں

رکھا جاتا ہے۔

- اب طلبہ کو گرین ہاؤس اور گلوبل وارمنگ کا تعلق بتائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا (7منٹ)

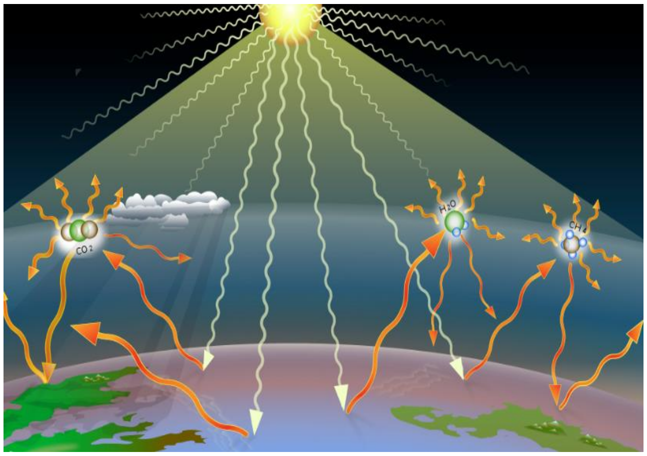

- طلبہ کو بتائیں کہ ہماری زمین کا مخصوص درجہ حرارت ہے، اگر یہ درجہ حرارت بڑھے یا کم ہو تو موسموں اور آب وہوا پر اثر پڑتا ہے۔ لیکن بد قسمتی سے یہ درجہ حرارت دن بدن بڑھ رہا ہے۔ درجہ حرارت کے بڑھنے کی وجہ گرین ہاؤس ایفیکٹ ہے۔ گرین ہاؤس ایفیکٹ کے عمل میں گرین ہاؤس گیسیں اور آبی بخارات سورج سے آنے والی شعاعوں کو جذب کر لیتے ہیں، جس سے درجہ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے۔
- طلبہ کو فلیش کارڈ کی مدد سے گرین ہاؤس ایفیکٹ کا عمل بتائیں۔ مزید بتائیں کہ گرین ہاؤس ایفیکٹ سے گلوبل وارمنگ میں اضافہ ہو رہا ہے اور زمین کا درجہ حرارت دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔
- طلبہ کو گرین ہاؤس ایفیکٹ کی وجوہات اور اثرات سے آگاہ کریں۔

سرگرمی 1 (20منٹ)

- طلبہ کو تین گروپ میں تقسیم کریں۔
- ایک گروپ سے کہیں کہ وہ ان وجوہات کی تلاش کریں اور انھیں نکات کی صورت میں ترتیب دے، جو گلوبل وارمنگ میں اضافے کا باعث ہیں۔
- دوسرے گروپ سے کہیں کہ گرین ہاؤس ایفیکٹ کے دنیا پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں، نکات کی صورت میں لکھیں۔
- تیسرے گروپ سے کہیں کہ گرین ہاؤس ایفیکٹ سے بچاؤ کی کیا تدابیر ہو سکتی ہیں، فہرست کی صورت میں ترتیب دیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ ہر گروپ اپنے بنائے ہوئے نکات سے دوسرے گروپ کو آگاہی دے۔

اختتام (3منٹ)

- طلبہ سے بات چیت کرتے ہوئے گلوبل وارمنگ کی وجوہات اور اثرات دہرائیں۔

- طلبہ کو دیے ہوئے فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے بتائیں کہ دونوں/ فلیش کارڈ تصاویر قطب شمالی کی ہیں۔ ایک تصویر میں لی گئی اور دوسری میں۔ دونوں میں کیا فرق ہے؟

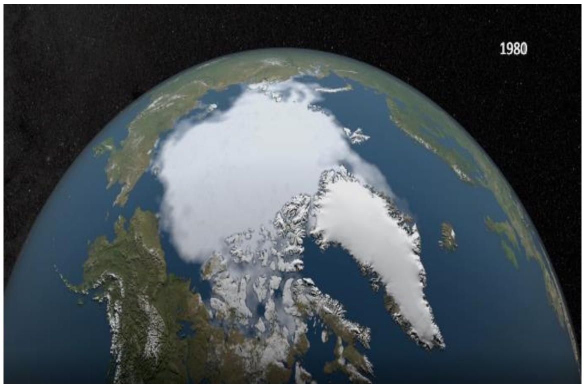

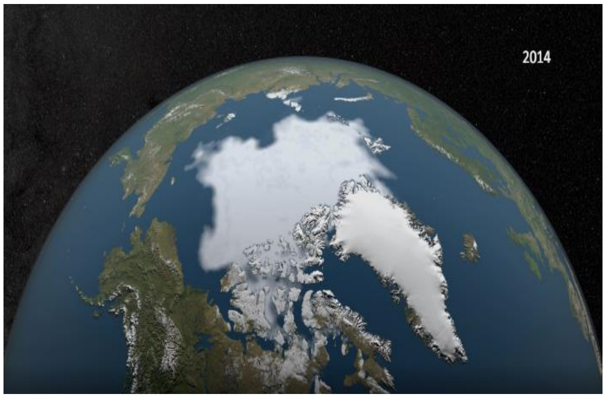

جائزہ/ جانچ (5منٹ)

- طلبہ کو فلیش کارڈ (گرین ہاؤس ایفیکٹ) دکھائیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ فلیش کارڈ دیکھتے ہوئے بتائیں کہ تصویر سے کیا ظاہر ہو رہا ہے۔
- طلبہ سے گلوبل وارمنگ کے کوئی سے دو اثرات پوچھیں۔

ہوم ورک/ گھر کا کام (2منٹ)

طلبہ کو گھر کے لیے کام دیں: صفحہ 85 پر دیا ہوا سوال ii(سوالات کے تفصیلی جوابات دیں۔) مکمل کریں۔

باب پنجم: جغرافیہ

قدرتی آفات اور اس کے انسانی زندگی پر اثرات

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قدرتی آفات کی شناخت کر سکیں اور انسانی زندگی پر ان کے اثرات بیان کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، فلیش کارڈ (قدرتی آفات)، کاغذ کے ٹکڑے، کھلونے، پنسلیں، انٹرنیٹ کی سہولت۔

معلومات برائے اساتذہ

- قدرتی آفات سے مراد ایسے عوامل اور فطری واقعات ہیں جن سے انسانی جان و مال اور دوسرے جانداروں اور املاک کو نقصان پہنچتا ہے۔
- زلزلے، سیلاب، طوفان، بارشیں اور آتش فشاں قدرتی آفات ہیں۔
- قدرتی آفات پر قابو پانا انسان کے اختیار سے باہر ہے لیکن احتیاطی تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں۔

تعارف (5منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ کو قدرتی آفات سے متعلقہ کوئی سی ویڈیو (سیلاب، زلزلہ، آتش فشاں وغیرہ) دکھائیں۔
- ویڈیو دکھانے کے بعد طلبہ سے بات چیت کرتے ہوئے پوچھیں کہ یہ ویڈیو کس بارے میں تھی۔
- طلبہ کے جوابات سنتے ہوئے انھیں بتائیں کہ آج وہ قدرتی آفات اور انسانی زندگی پر اس کے اثرات کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5منٹ)

- طلبہ کو قدرتی آفات سے متعلق فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے انھیں بتائیں کہ یہ کیسے وقوع پذیر ہوتی ہیں اور انسانی زندگی پر ان کے کیا اثرات ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر سیلاب کے بارے میں بتاتے ہوئے فلیش کارڈ دکھائیں اور بتائیں کہ پہاڑوں پر برف پگھلنے کی صورت میں یا زیادہ بارشوں کے باعث بعض اوقات پانی دریاؤں کے کناروں سے باہر نکل آتا ہے اور ارد گرد کا علاقہ زیر آب آجاتا ہے۔ انھیں بتائیں کہ سیلاب اگر شدید ہو تو یہ اپنے ساتھ سب کچھ بہا لے جاتا ہے۔

- اسی طرح طلبہ کو بتائیں کہ زلزلے کیسے رونما ہوتے ہیں۔ اب انھیں ایک تجربہ کروائیں۔
- ایک میز پر بلاکس کی مدد سے کچھ عمارتیں بنائیں یا اس پر اشیا جیسے کھلونے، پنسل، کاغذ کے ٹکڑے وغیرہ رکھیں۔ اب طلبہ کو میز ہلکا سا ہلا کر دکھائیں میز پر رکھی چیزیں ہلنے لگیں گی۔ پھر میز کو نیچے سے زور سے ہلائیں تو میز پر رکھی ساری چیزیں ادر گرد گر جائیں گی۔ کچھ میز سے نیچے بھی گر جائیں گی۔ اس طرح کچھ اشیا ٹوٹ پھوٹ کا بھی شکار ہو جائیں گی۔ طلبہ کو بتائیں کہ زلزلے کی صورت میں اسی طرح عمارتیں اور دوسری املاک کو نقصان پہنچتا ہے۔
- طلبہ کو قدرتی آفات کے بارے میں بتاتے ہوئے ان کے تجربات اور مشاہدات بھی پوچھیں۔

زلزلہ

سیلاب

تودوں کا گرنا

آتش فشاں

سرگرمی 1 (20منٹ)

- طلبہ سے قدرتی آفات سے متعلق سرگرمی کرواتے ہوئے انھیں گروپس میں تقسیم کریں۔
- ان سے کہیں کہ پچھلے پانچ سالوں میں پاکستان میں رونما ہونے والی قدرتی آفات سے متعلق حقائق اکٹھے کریں۔ ہر گروپ کو ایک قدرتی آفت سے متعلقہ مواد جمع کرنے کے لیے کہیں۔ اس مقصد کے لیے انھیں انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کی سہولت فراہم کریں۔
- سرگرمی مکمل کرنے کے بعد ہر گروپ کو دعوت دیں کہ وہ دوسرے طلبہ کو اکھٹی کی گئی معلومات سے آگاہی دیں۔

اختتام **(3منٹ)**

- سبق دہراتے ہوئے طلبہ کو پاکستان میں رونما ہونے والی قدرتی آفات اور انسانی زندگی پر ان کے اثرات کے بارے میں بتائیں۔

جائزہ/جانچ **(5منٹ)**

- طلبہ سے قدرتی آفات سے متعلق ورک شیٹ مکمل کروائیں۔(نوٹ: سبق کے اختتام پر ورک شیٹ دی گئی ہے۔)

ہوم ورک/گھر کا کام **(2منٹ)**

دنیا کے مختلف حصوں میں کون کون سی قدرتی آفات رونما ہوتی ہیں۔ایک فہرست بناتے ہوئے ممالک کے نام لکھیں اور وہاں رونما ہونے والی قدرتی آفات کے نام لکھیں۔

ورک شیٹ

عنوان: قدرتی آفات

نام:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جماعت: پنجم تاریخ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پاکستان میں رونما ہونے والی قدرتی آفات کی فہرست بنائیں اور اس سے متعلقہ حقائق لکھیں۔

قدرتی آفات	رونما ہونے کا سال	اثرات

باب پنجم: جغرافیہ

سیلاب اور زلزلے سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سیلاب اور زلزلے کی صورتوں میں احتیاطی تدابیر تجویز کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، چارٹ، مارکر۔

معلومات برائے اساتذہ

- قدرتی آفات سے مراد ایسے عوامل اور فطری واقعات ہیں، جن سے انسانی جان ومال اور دوسرے جانداروں اور املاک کو نقصان پہنچتا ہے۔
- زلزلے، سیلاب، طوفان، بارشیں اور آتش فشاں قدرتی آفات ہیں۔
- قدرتی آفات پر قابو پانا انسان کے اختیار سے باہر ہے لیکن احتیاطی تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں۔
- سیلاب اور زلزلے کے متعلق عوام الناس میں آگاہی بہت ضروری ہے۔
- سیلاب اور زلزلے کی صورت میں کچھ احتیاطی تدابیر سے انسانی جان کو محفوظ بنایا جا سکتا ہے۔
- ایمر جنسی کی صورت میں وہ جگہ خالی کر دیں، جہاں سیلاب کا خطرہ ہو۔
- کھانے پینے کی اشیا اور ابتدائی طبی امداد جیسی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔
- جہاں زلزلے کا خطرہ ہو، وہاں بلند عمارتیں نہ بنائی جائیں۔
- لوگوں کو زلزلے سے بچاؤ کی مشقیں کروائی جائیں۔

تعارف (3منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لیتے ہوئے ان سے پوچھیں کہ زلزلے کیسے رونما ہوتے ہیں اور سیلاب کیسے آتے ہیں؟
- طلبہ سے پوچھیں کہ ان کے خیال میں زلزلے کی صورت حال میں کون کون سی احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہیے۔

- طلبہ کے جوابات سنتے ہوئے انھیں بتائیں کہ آج وہ قدرتی آفات (زلزلے اور سیلاب) سے بچاؤ کی تدابیر کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5منٹ)

- طلبہ سے قدرتی آفات کے بارے میں ان کے تجربات اور مشاہدات پوچھیں۔
- انھیں بتائیں کہ قدرتی آفات (زلزلے اور سیلاب) سے بچاؤ کی تدابیر کیا ہیں۔
- تدابیر بتاتے ہوئے تختہ تحریر پر ایک فہرست بناتے ہوئے طلبہ کو بھی شامل گفتگو رکھیں۔ مثال کے طور پر درج ذیل نکات طلبہ کو بتائے جا سکتے ہیں۔
  - ایمر جنسی کی صورت میں وہ جگہ خالی کر دیں، جہاں سیلاب کا خطرہ ہو۔
  - کھانے پینے کی اشیا اور ابتدائی طبی امداد جیسی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔
  - جہاں زلزلے کا خطرہ ہو، وہاں بلند عمارتیں نہ بنائی جائیں۔
  - لوگوں کو زلزلے سے بچاؤ کی مشقیں کروائی جائیں۔

سرگرمی 1 (7منٹ)

- طلبہ کو زلزلے سے بچاؤ کی مشقیں کروائیں اور انھیں سکھائیں کہ زلزلے کی صورت میں حالات کو کیسے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ زلزے کی صورت میں فی الفور کمرہ جماعت خالی کریں گے یا کمرے میں موجود کسی وزنی چیز کے نیچے چھپ جائیں گے۔ دوسری صورت میں کھلے میدان میں جانے کی کوشش کریں گے۔
- سیلاب سے بچنے کے لیے جگہ خالی کر کے دوسرے مقام پر منتقل ہو جائیں یا گھر وغیرہ کی بالائی منزل پر چلے جائیں۔

سرگرمی 2

- ریسکیو ٹیموں کے ساتھ مل کر اسکول میں ٹریننگ سیشن منعقد کروائیں اور طلبہ کو اس کی مشقیں کروائیں۔ (نوٹ: اس سرگرمی کے لیے اسکول میں ایک خاص دن مختص کریں تاکہ طلبہ کو سیلاب اور زلزلے سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سے متعلق تفصیلی آگاہی ہو سکے۔)

سرگرمی 3 (15منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ ایسی تجاویز پیش کریں جن سے سیلاب اور زلزلے جیسی آفات کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کو کم کیا جا سکے۔
- طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں ان سے کہیں کہ سیلاب اور زلزلے سے متعلق پیش کردہ اپنی تجاویز چارٹ پر لکھیں۔ (سرگرمی: صفحہ 86)
- طلبہ سے کہیں کہ چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

اختتام (3منٹ)

- سبق دہراتے ہوئے طلبہ کو سیلاب اور زلزلے سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر بتائیں۔

جائزہ/جانچ (5منٹ)

- سیلاب اور زلزلے کی کوئی سی دو، دو احتیاطی تدابیر بتائیں۔

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- سیلاب اور زلزلے سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر لکھ کر لائیں۔

باب پنجم: جغرافیہ

آبادی میں اضافے کی شرح اور آبادی کی گنجائنیت

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آبادی میں اضافے کی شرح اور آبادی کی گنجائنیت کی اصطلاحوں کی تعریف کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، چارٹ، مارکر۔

معلومات برائے اساتذہ

- دنیا کی آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اس وقت دنیا کی آبادی 7.5 بلین سے تجاوز کر چکی ہے۔
- دو صدی قبل دنیا کی آبادی ایک بلین تھی، آبادی میں اضافے کی شرح میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔
- آبادی میں اضافے کی شرح سے مراد کسی علاقے یا ملک کی آبادی میں سالانہ اضافہ ہے۔
- ایک مربع کلو میٹر میں رہنے والے لوگوں کی تعداد آبادی کی گنجائنیت کہلاتی ہے۔
- دنیا کے مختلف ممالک کی آبادی مختلف ہے، کچھ ممالک گنجان آباد ہیں، جبکہ کچھ ممالک غیر گنجان آباد ہیں۔

تعارف (5منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے بات چیت کریں کہ آبادی کے بارے میں اس سے پہلے وہ جماعت چہارم میں پڑھ چکے ہیں۔
- سابقہ معلومات دہراتے ہوئے ان سے پوچھیں کہ مردم شماری سے کیا مراد ہے؟ پاکستان کی حالیہ آبادی کتنی ہے؟
- طلبہ کے جوابات کی روشنی میں انھیں بتائیں کہ آج وہ آبادی میں اضافے کی شرح اور آبادی کی گنجائنیت کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5منٹ)

- طلبہ کو دنیا کی آبادی کا نقشہ دکھاتے ہوئے ان سے کہیں کہ مختلف سالوں میں دنیا کی آبادی کا جائزہ لیں۔(نوٹ: طلبہ کو بتائیں کہ دنیا کی آبادی کا نقشہ کس طرح پڑھنا اور سمجھنا ہے۔)
- چند طلبہ سے مختلف سالوں میں دنیا کی آبادی پوچھیں، جوابات سننے کے بعد طلبہ سے پوچھیں آیا دنیا کی آبادی میں اضافہ ہوا ہے یا کمی واقع ہوئی ہے۔ جواب سنتے ہوئے انھیں بتائیں کہ دنیا کی آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے اور یہ اضافہ تیزی سے ہو رہا ہے یعنی آبادی میں اضافے کی شرح بڑھ رہی ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ آبادی میں اضافے کی شرح سے کیا مراد ہے۔
- طلبہ سے پوچھیں: کیا دنیا کے ہر حصے کی آبادی ایک جیسی ہے؟ جواب سن کر انھیں بتائیں کہ دنیا کے مختلف حصوں میں لوگوں کی تعداد مختلف ہے یعنی کچھ علاقے گنجان آباد ہیں اور کچھ غیر گنجان آباد۔
- طلبہ کو بتائیں کہ آبادی کی گنجانیت سے کیا مراد ہے۔ آبادی کی گنجانیت کس طرح معلوم کی جاتی ہے، اس کا فارمولا بھی بتائیں۔

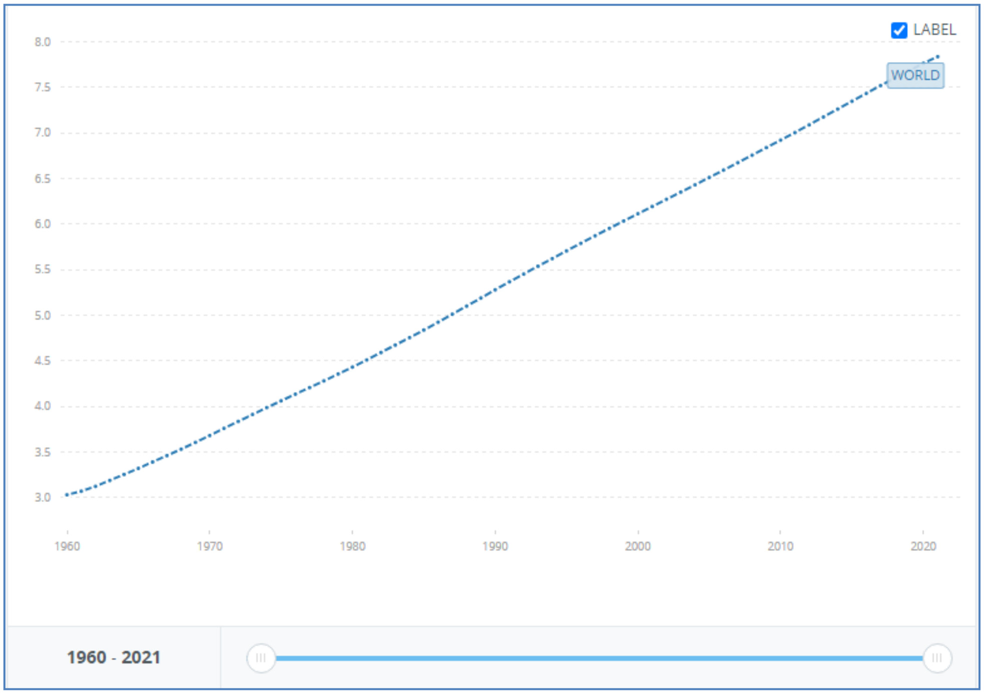

https://www.census.gov/popclock/world

سرگرمی 1 **(10منٹ)**

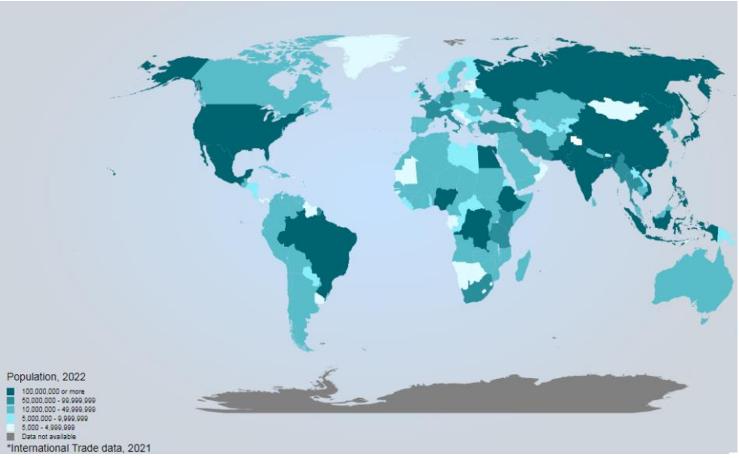

- طلبہ کو دنیا کی آبادی کا نقشہ دکھاتے ہوئے ان سے گنجان آباد اور غیر گنجان آباد علاقوں کی نشان دہی کروائیں۔
- بعد ازاں طلبہ سے کہیں کہ صفحہ 91 پر دی گئی سرگرمی 4 مکمل کریں۔

سرگرمی 2 (10منٹ)

طلبہ کو فارمولے کی مدد سے آبادی کی گنجانیت معلوم کرنا سکھائیں۔

درسی کتاب کے صفحہ پر فارمولے کی مدد سے طلبہ سے کہیں کہ کمرہ جماعت کی آبادی کی گنجانیت معلوم کریں۔اس کے لیے طلبہ کو کمرہ جماعت کا کل رقبہ معلوم کرنا سکھائیں۔

اختتام (3منٹ)

- سبق دہراتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ آبادی کی گنجانیت اور آبادی میں اضافے کی شرح سے کیا مراد ہے۔

جائزہ/جانچ (5منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ 91 پر دی ہوئی سرگرمی میں بلوچستان اور پنجاب کی آبادی کی گنجانیت معلوم کریں۔

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ صفحہ 90 پر دیے ہوئے سوالات i , ii (مختصر سوالات) مکمل کریں۔

باب پنجم: جغرافیہ

پاکستان میں آبادی میں اضافے کے عوامل

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پاکستان میں آبادی میں اضافے کے عوامل بیان کر سکیں۔
- آبادی میں اضافہ کس طرح طلبہ کی روزمرہ زندگی کے معیار پر اثر انداز ہوتا ہے بیان کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، پاکستان کی آبادی کا گراف۔

معلومات برائے اساتذہ

- شرح پیدائش میں اضافہ، خاندانی منصوبہ بندی کا فقدان، بچپن کی شادی کا رواج، ناخواندگی اور بیٹے کی پیدائش کو اہمیت دینا آبادی میں اضافے کی وجوہات ہیں۔
- آبادی میں اضافہ طلبہ کی کارکردگی پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔

تعارف (5 منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے گزشتہ سبق کی دہرائی کرتے ہوئے سوالات کریں: آبادی میں اضافے کی شرح سے کیا مراد ہے؟ پاکستان کی آبادی بڑھ رہی ہے یا کم ہو رہی ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ آج وہ آبادی میں اضافے کے اثرات کی وجوہات سے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5 منٹ)

- پاکستان کی آبادی میں اضافے کا گراف دکھاتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کی آبادی میں ہر سال اضافہ ہوا ہے۔

- آبادی میں اضافے کے عوامل کو زیرِ بحث لاتے ہوئے درج ذیل وجوہات کی وضاحت کریں گا: شرح پیدائش میں اضافہ، خاندانی منصوبہ بندی کا فقدان، بچپن کی شادی کا رواج، ناخواندگی اور بیٹے کی پیدائش کو اہمیت دینا۔

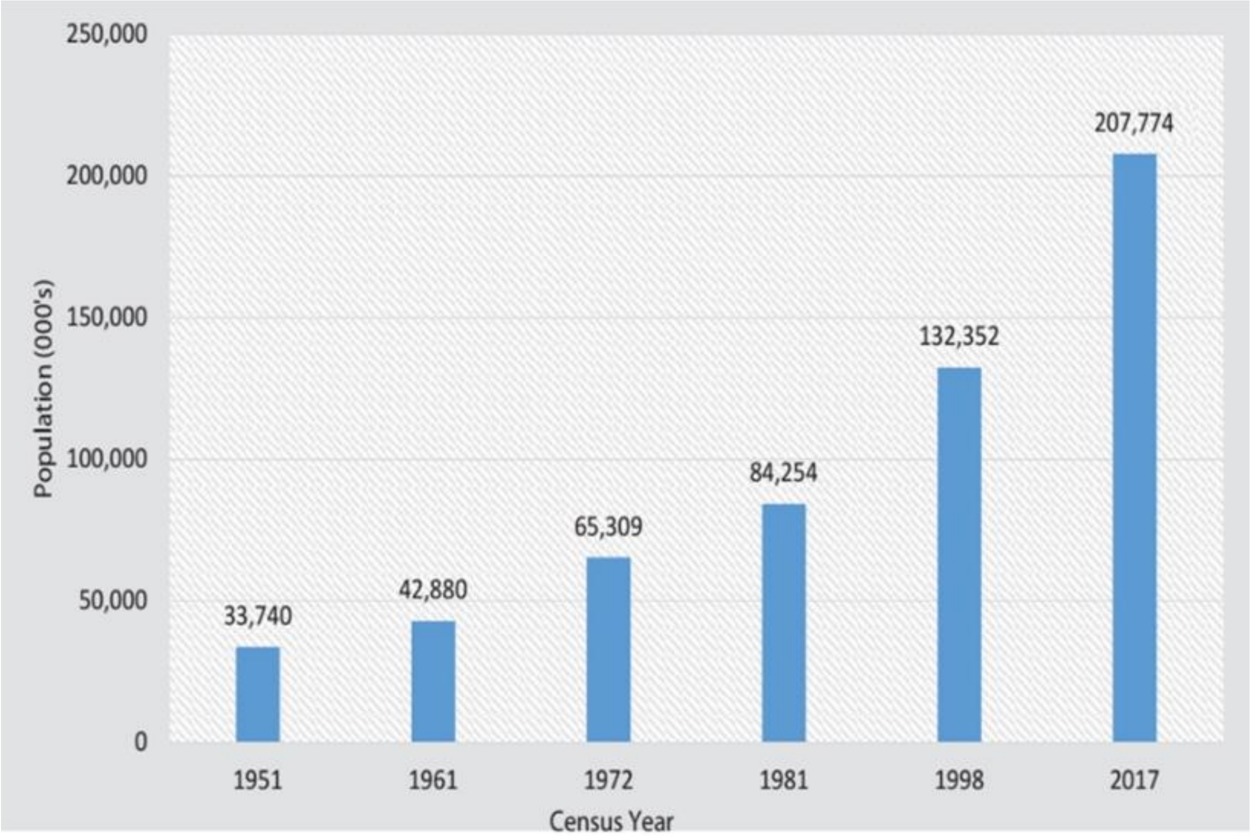

سرگرمی 1 (10منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ ایک تقریر تیار کریں، جس میں آبادی میں اضافے کے باعث جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس پر بحث و مباحثہ کریں۔
- تقریر کے لیے طلبہ سے آبادی میں اضافے کے اہم نکات پر بات چیت کریں۔ انھیں متعلقہ مواد سے متعلق معلومات فراہم کریں تاکہ مباحثے میں آسانی ہو۔

سرگرمی2 (10منٹ)

- طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں۔
- طلبہ سے کہیں کہ ان نکات کی ایک فہرست بنائیں جو آبادی میں اضافے کے باعث طلبہ کی روزمرہ زندگی پر اثرات پیدا کر رہے ہیں۔
- ہر گروپ سے کہیں کہ وہ اپنے بنائے ہوئے نکات سے دوسرے طلبہ کو آگاہی دیں۔

اختتام (3منٹ)

- سبق دہراتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ آبادی میں اضافے کے عوامل کس طرح لوگوں کی زندگیوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

جائزہ/جانچ (5منٹ)

- طلبہ سے باری باری پوچھیں کہ آبادی میں اضافہ ان کی زندگی کے کسی پہلو پر اثرانداز ہوا ہے کبھی؟ اپنے تجربات سے دوسرے طلبہ کو آگاہ کریں۔

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ صفحہ 91 پر دی گئی سرگرمی 'ہمارے کرنے کے کام' مکمل کریں۔

باب ششم: معاشیات

اشیا اور خدمات دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اشیا اور خدمات کی تعریف کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، فلیش کارڈز، ورک شیٹ، چارٹ، مارکرز، کلر ڈ پینسلز۔

معلومات برائے اساتذہ

- ایسی چیزیں جو زندگی گزارنے کے لیے ناگزیر ہوں، "ضروریات" کہلاتی ہیں۔ وہ چیزیں جنکے بغیر زندگی گزاری جا سکتی ہو، لیکن آپ انھیں حاصل کرنا چاہتے ہوں "خواہشات" میں شامل ہوتی ہیں۔
- اپنی ضروریات اور خواہشات کی تکمیل کے لئے وہ چیزیں جنھیں ہم دیکھ سکیں، چھو سکیں اور استعمال کر سکیں "اشیا" کہلاتی ہیں۔ مثال کے طور پر اشیا یا تو بنائی جاتی ہیں مثلاً، پینسل، کپڑا، بسکٹ وغیرہ، یا اُگائی جاتی ہیں، مثلاً پھل، سبزیاں، اناج وغیرہ۔
- اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے معاوضے کے عوض دوسروں کے کام آنا "خدمات" کہلاتا ہے۔ مثال کے طور پر ڈاکٹر، اساتذہ، مکینک اپنی خدمات فراہم کرتے ہیں۔

تعارف (5منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے پوچھیں ہمیں زندگی گزارنے کے لیے کن کن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے؟ جواب بورڈ پر لکھتے جائیں مثلاً کھانا، کپڑے، کھلونے وغیرہ۔
- اُن سے پوچھیں ہماری یہ ضروریات کہاں سے / کیسے پوری ہوتی ہیں؟ متوقع جواب، ہم انھیں خریدتے ہیں۔
- ان ضروریات کو خریدنے کے لیے ہمیں پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے، یہ پیسے کہاں سے آتے ہیں؟

- طلبہ کے جوابات کی روشنی میں انھیں بتائیں کہ یہ پیسے / رقم مختلف اقسام کی سرگرمیوں سے حاصل ہوتی ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ کچھ لوگ مختلف اقسام کی چیزوں کو بیچ کر پیسے / رقم کماتے ہیں۔

- وہ چیزیں جنھیں ہم دیکھ سکتے ہوں چھو سکتے ہوں یا اپنے استعمال میں لاسکتے ہوں "اشیاء" کہلاتی ہیں۔ مثلاً کتاب، پینسل، بسکٹ، پھل وغیرہ۔
- طلبہ سے اشیا کے متعلق مزید پوچھیں۔ جواب بورڈ پر لکھتے جائیں۔

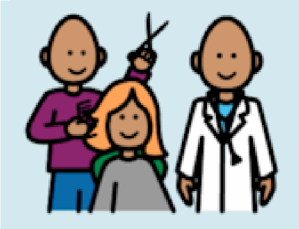

- انھیں مزید بتائیں کہ کچھ لوگ اپنی صلاحیتوں کو دوسروں کے لیے استعمال کر کے پیسہ / رقم کماتے ہیں ، یہ "خدمات" کہلاتی ہیں۔ مثلاً ڈاکٹر لوگوں کا علاج کرتا ہے، پولیس لوگوں کو تحفظ دی کر اپنی خدمات دیتی ہے، وغیرہ۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ خدمات کی مزید مثالیں دیں، جواب بورڈ پر لکھیں۔

سرگرمی 1 (5منٹ)

- مختلف "اشیا" اور "خدمات" والے فلیش کارڈز بنالیں۔ / لسٹ بنالیں۔
- طلبہ کو ہدایات دیں، کہ انہیں ایک ایک کارڈ دکھایا جائے گا / بولا جائیگا۔
- اگر کارڈ پر "اشیا" بنی ہوں گی تو آپ نے کھڑے ہو جانا ہے، اور "خدمات" والے کارڈ پر بیٹھنا ہے۔
- تیزی سے طلبہ کو کارڈز دکھاتے جائیں۔ / بولتے جائیں۔
- جو طالبعلم غلط کھڑا ہو گا یا بیٹھے گا، آؤٹ ہو جائیگا۔
- آخر میں رہ جانے والا جیت جائیگا، اسکی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی 2 (15منٹ)

- طلبہ کو پانچ گروپس میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو چارٹ پیپر، مارکرز، کلر ڈ پینسلز دیں۔
- تمام گروپس ایک پوسٹر "اشیا" اور ایک "خدمات" کا بنائیں۔
- پوسٹرز کلاس میں آویزاں کریں۔ طلبہ کے اچھے کام پر حوصلہ افزائی کریں۔

اختتام (3منٹ)

- آج کا سبق دہراتے ہوئے اشیا اور خدمات کی تعریف کریں اور مثالیں دیں۔

جائزہ / جانچ (5منٹ)

- طلبہ سے اشیا اور خدمات کی تعریف کروائیں۔ تختہ تحریر پر 3 کالم بنائیں۔
- طلبہ کو باری باری بلا کر کوئی ایک چیز متعلقہ کالم کے ساتھ میچ کرنے کا کہیں۔

اشیا	آم بسکٹ درزی قمیض کار مکینک استاد جوس پینسل باورچی	خدمات

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی "ایک دن کی روداد" صبح لکھیں۔ایک ٹیبل بنائیں جسمیں وہ اپنی روداد میں شامل تمام اشیا اور خدمات کا متعلقہ کالم میں اندراج کریں۔

اشیاء	خدمات

ورک شیٹ

عنوان: اشیا اور خدمات

نام:------------------ جماعت: پنجم تاریخ:-----------

دی ہوئی تصاویر دیکھتے ہوئے اشیا یا خدمات کے خانے کے گرد دائرہ لگائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-5 سبق نمبر-32

<table>
<tr><td colspan="2">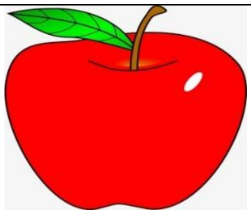</td><td colspan="2"> </td><td colspan="2"> </td></tr>
<tr><td>خدمات</td><td>اشیا</td><td>خدمات</td><td>اشیا</td><td>خدمات</td><td>اشیا</td></tr>
<tr><td colspan="2"> </td><td colspan="2"> </td><td colspan="2"> </td></tr>
<tr><td>خدمات</td><td>اشیا</td><td>خدمات</td><td>اشیا</td><td>خدمات</td><td>اشیا</td></tr>
<tr><td colspan="2"> </td><td colspan="2">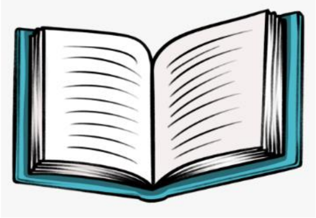</td><td colspan="2"> </td></tr>
<tr><td>خدمات</td><td>اشیا</td><td>خدمات</td><td>اشیا</td><td>خدمات</td><td>اشیا</td></tr>
<tr><td colspan="2"> </td><td colspan="2"> </td><td colspan="2"> </td></tr>
<tr><td>خدمات</td><td>اشیا</td><td>خدمات</td><td>اشیا</td><td>خدمات</td><td>اشیا</td></tr>
</table>

باب ششم: معاشیات

عوامی اور نجی اشیا اور خدمات

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عوامی اور نجی اشیا و خدمات میں فرق کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، چاک، ورک شیٹ۔

معلومات برائے اساتذہ

- تمام اشیا اور خدمات دو طرح کی ہوتی ہیں۔ عوامی اور نجی۔
- عوامی اشیا و خدمات کا انتظام لوگوں کی فلاح کی لیے حکومت وقت کرتی ہے۔
- نجی اشیا و خدمات مختلف قسم کے کاروباری اداروں اور کسی کی ذاتی ملکیت کی طرف سے فراہم کی جاتی ہیں۔
- عوامی اشیاء و خدمات بغیر کسی لاگت کے ہوتی ہیں یا واجبی سی لاگت ہوتی ہے۔
- نجی اشیاء و خدمات کا مقصد منافع حاصل کرنا ہوتا ہے۔

تعارف (5 منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- انہیں کہیں کہ چند اشیا اور خدمات کے نام بتائیں۔
- طلبہ کے بتائے گئے جواب کی روشنی میں بورڈ پر ذہنی خاکے بنائیں۔

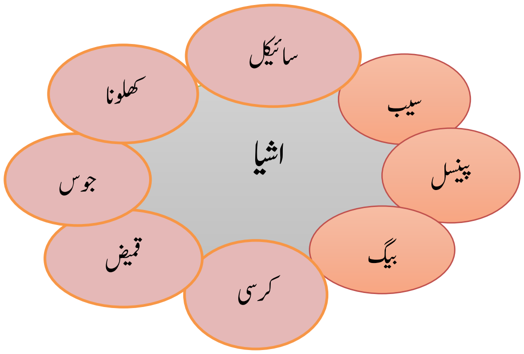

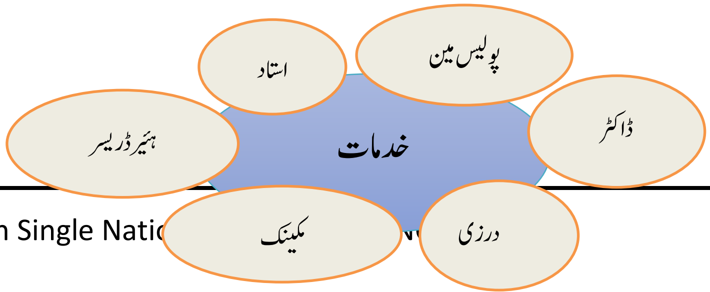

- طلبہ سے پوچھیں کیا یہ تمام اشیاء و خدمات سب لوگوں کو یکساں طور پر ملتی ہیں۔
- متوقع جواب نہیں، کی روشنی میں طلبہ کو بتائیں کہ یہ اشیا اور خدمات دو طرح کی ہوتی ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5منٹ)

- طلبہ کو بتائیں۔

◀ کسی بھی ملک میں حکومت اپنے شہریوں کو جو سہولتیں فراہم کرتی ہے، وہ عوامی یا سرکاری اشیاء و خدمات کہلاتی ہیں۔

◀ یہ سہولتیں بغیر کسی لاگت کے تمام شہریوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔

◀ مثلاً سڑکیں، صاف پانی، ڈاک خانہ، سٹریٹ لائٹس، پبلک پارکس وغیرہ۔

◀ طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کے ادارے بھی عوام کی فلاح کے لیے کام کرتے ہیں۔ پاکستان کے چند بڑے سرکاری اداروں کے نام بتائیں۔

مثلاً پاکستان ٹیلی ویژن،، واپڈا، پاکستان پوسٹ، پاکستان ریلوے، پی آئی اے۔

◀ نجی اشیا و خدمات کسی شخص کی ذاتی ملکیت ہوتی ہیں۔

◀ یہ سہولتیں رقم کے عوض دوسرے لوگوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔

◀ مثلاً کپڑے، کھلونے، کھیلوں کا سامان، نجی ہوٹل، کاشتکاری، ذرائع آمد و رفت وغیرہ۔

سرگرمی 1 (5منٹ)

- طلبہ کو ذیل میں دیا گیا خاکہ فراہم کریں۔ (ورک شیٹ کی صورت میں بھی فراہم کیا جا سکتا ہے۔)
- طلبہ سے پوچھیں کہ عوامی اشیا و خدمات اور نجی اشیا و خدمات کون کون سی ہیں؟ طلبہ سے کہیں کہ عوامی اور نجی اشیا اور خدمات بذریعہ درست

راستے ان کی متعلقہ تصاویر سے ملائیں۔

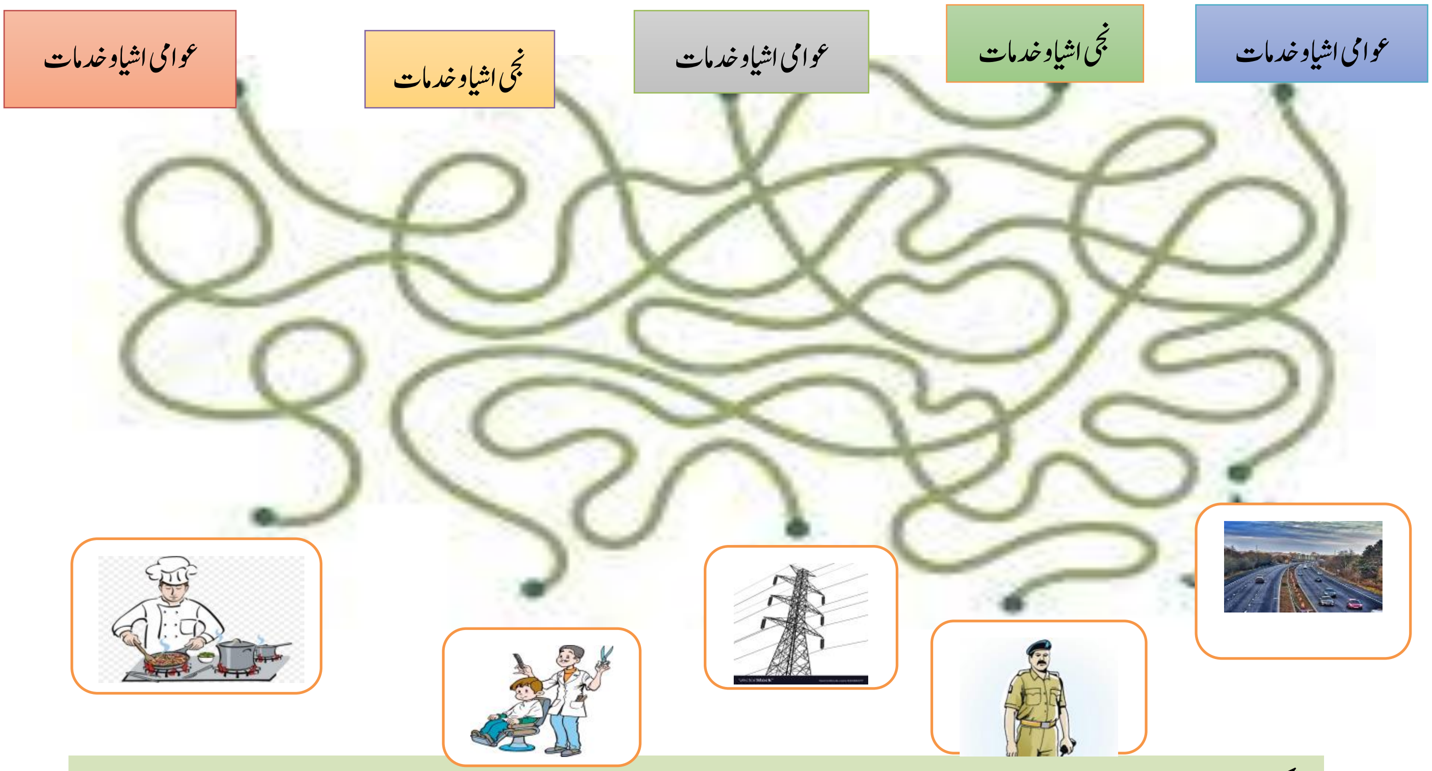

سرگرمی 2 (15منٹ)

- کلاس روم یا کسی کھلی جگہ زمین پر دو بڑے بلاکس / دائرے بنائیں۔
- ایک بلاک / دائرے میں "عوامی اشیاء و خدمات" اور دوسرے میں "نجی اشیا و خدمات" چاک کی مدد سے لکھیں۔
- مندرجہ ذیل فقرے ایک ایک کر کے بلند آواز میں بولیں۔

◀ کسی جرم کی اطلاع دینے کے لیے کس ادارے میں جانا ہو گا؟
◀ آپ کے جوتے خراب ہو گئے ہیں مرمت کروانے کہاں جائیں گے ؟
◀ موٹر سائیکل میں پیٹرول کہاں سے ڈلوایا جائیگا؟
◀ صبح کی سیر کہاں کرنے جاتے ہیں؟
◀ گلیوں میں رات کو اندھیرے سے بچنے کے لیے کیا کیا جاتا ہے؟

- طلبہ کو ہدایت دیں کہ اگر فقرے میں موجود شے / خدمت کا تعلق عوامی اشیا و خدمات یا نجی اشیا و خدمات سے ہے، تیزی سے متعلقہ بلاک / دائرے میں چلے جائیں۔
- جو طلبہ غلط بلاک / دائرے میں جائیں گے وہ آؤٹ ہوتے جائیں گے۔
- اسطرح سب سے آخری فقرے پر درست دائرے / بلاک میں جانے والا / والے جیت جائیں گے۔

اختتام (3منٹ)

- آج کا سبق دہراتے ہوئے عوامی اور نجی اشیا اور خدمات کی تعریف کریں اور مثالیں دیں۔

جائزہ / جانچ (5منٹ)

- طلبہ کو ورک شیٹ دیں۔ کونسی اشیا و خدمات عوامی ہیں اور کونسی نجی؟ درست جواب پر رنگ کریں۔

ہوم ورک / گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ انھوں نے پچھلے سبق میں جو اپنی "ایک دن کی روداد" لکھی تھی۔ اس کی بنیاد پر ایک ٹیبل بنائیں جس میں ان اشیا اور خدمات کا "عوامی اشیا و خدمات" اور "نجی اشیا و خدمات" کے متعلقہ کالم میں اندراج کریں۔

عوامی اشیا و خدمات	نجی اشیا و خدمات

ورک شیٹ

عنوان: عوامی اور نجی اشیا اور خدمات

نام:__________________ جماعت: پنجم تاریخ:____________

دی ہوئی تصاویر دیکھتے ہوئے عوامی یا نجی اشیا یا خدمات کے خانے میں رنگ بھریں۔

باب ششم: معاشیات

عوامی	نجی	عوامی	نجی	عوامی	نجی
		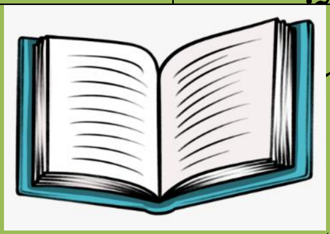			
عوامی	نجی	عوامی	نجی	عوامی	نجی
عوامی	نجی	عوامی	نجی	عوامی	نجی
عوامی	نجی	عوامی	نجی	عوامی	نجی

حاصلات تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

افعال کی شناخت

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، فلیش کارڈز۔

معلومات برائے اساتذہ

- پیدا کنندہ وہ فرد یا ادارہ ہے جو مختلف اقسام کی اشیا بناتا، پیدا کرتا اُگاتا ہے یا مختلف اقسام کی خدمات فراہم کرتا ہے مثلاً کسان، پوسٹ آفس، ڈاکٹر وغیرہ
- صارف مختلف اشیا یا خدمات کا خریدار، صارف یا استعمال کنندہ ہوتا ہے۔

تعارف (5منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے پوچھیں، فرض کریں آپکا گرم گرم جلیبی کھانے کو دل چاہ رہا ہے تو آپ حلوائی کی دکان پہ جا کر جلیبی خریدتے ہو اور کھا لیتے ہو یہ بتائیں کہ آپکی ضرورت کس نے پوری کی؟ متوقع جواب۔ حلوائی نے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ حلوائی جلیبی تیار کر رہا تھا تو وہ اسطرح جلیبی کا "پیدا کنندہ" ہوا۔ آپکو جلیبی کی ضرورت تھی جس کی وجہ سے آپ نے اسے خرید کر کھالیا تو آپ استعمال کنندہ یا "صارف" ہوئے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5منٹ)

- طلبہ کو مزید بتائیں۔پیدا کنندہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو مختلف اقسام کی اشیا تیار کرتے یا اُگاتے ہیں یا مختلف اقسام کی خدمات دوسروں کو فراہم کرتے ہیں۔ مثلاً کسان فصلیں کاشت کرکے بیچتے ہیں، فیکٹریوں میں مختلف مصنوعات تیار کرکے بیچتے ہیں۔

- صارفین وہ لوگ جو اشیاوخدمات کے خریدار یا استعمال کنندہ ہوتے ہیں۔ صارفین رقم کے عوض اشیاوخدمات خریدتے ہیں۔

سرگرمی 1 (15منٹ)

- ہر طالبعلم کو ایک رول کارڈ دیں، جس پر پیدا کنندہ یا صارف سے متعلق مختصر اًلکھا ہو، مثلا

میں بال کٹوانے کے لیے ہیئر ڈریسر کے پاس جاتا ہوں۔	میں ایک ہیئر کٹنگ سیلون میں بال کاٹتا ہوں۔
میں اپنے سکول لنچ میں لے جانے کے لئے بسکٹ خرید تا ہوں۔	میں مقامی بیکری سے بسکٹ / کیک بناتا ہوں۔
میرا گلا خراب ہوا تو مجھے ہسپتال جانا پڑا۔	میں بیمار لوگوں کا علاج کرتا ہوں۔
میری سائیکل خراب ہوئی تو مجھے اسکی مرمت کروانا پڑی۔	میں ایک مکینک ہوں۔

- طلبہ سے کہیں کہ اپنا "پیدا کنندہ" کا رول کارڈ اسکے "صارف" والے رول کارڈ سے میچ کریں۔ مزید واضح کریں کہ پیدا کنندہ کون ہے اور صارف کون ہے۔

سرگرمی 2 (5منٹ)

طلبہ کو فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے پوچھیں کہ یہ پیدا کنندہ ہیں یا صارف۔

- طلبہ سے ایک کاغذ پر دو کالم (پیدا کنندہ اور صارف) بنانے کے لیے کہیں۔ ان سے کہیں کہ ان کالموں میں پیدا کنندہ اور صارف کی مثالیں لکھیں۔

اختتام (3منٹ)

- آج کا سبق دہراتے ہوئے صارف اور پیدا کنندہ کے بارے میں مثالیں دیتے ہوئے بتائیں۔

جائزہ / جانچ (5منٹ)

- بورڈ پر ٹیبل بنائیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ یہ "پیدا کنندہ" ہے یا "صارف"۔ ان سے پوچھ کر ناموں کے سامنے صارف اور پیدا کنندہ لکھیں۔

فیکٹری ورکر	ایک فنکار	بسکٹ خریدنے والا	کسان
چائے پینے والا	دانتوں کا ڈاکٹر	لائبریرین	گیند خریدنا
استاد	سائیکل چلانا	کپڑے خریدنا	کھانا کھانا
کاشت کار	درزی	کتاب پڑھنا	سیب کھانا

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ پرانے اخبارات اور میگزین سے پیدا کنندہ اور صارفین کی تصاویر کاٹ کر "کولاج" بنائیں۔ اگر اخبارات اور میگزین دستیاب نہ ہوں تو خود ڈرائینگ بنالیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-5

سبق نمبر-34

باب ششم: معاشیات

افراط زر اور قلت کی مختلف اقسام اور وجوہات

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- افراط زر اور قلت کی مختلف اقسام اور وجوہات بیان کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، ورک شیٹ۔

معلومات برائے اساتذہ

- کسی چیز کی قیمت میں مسلسل اضافے کو افراط زر (مہنگائی) کہتے ہیں۔
- اشیا کی قیمت بڑھنے کی دو وجوہات ہوتی ہیں۔ ایک یہ کہ اشیا کی تیاری یا پیداوار کی لاگت بڑھ جاتی ہے، اس کا مطلب ہے کہ جب خام مال کی قیمت زیادہ ہوتی ہے یا پھر اجرت زیادہ لگے تو اشیا کی پیداوار کی لاگت میں اضافہ ہو گا اور نتیجے کے طور پر اشیا کی قیمتیں بڑھ جائیں گی۔ اسے 'کاسٹ پش انفلیشن' (Cost Push Inflation) کہتے ہیں۔
- افراط زر کی دوسری وجہ اشیا کا محدود مقدار میں دستیاب ہونا ہے۔ مارکیٹ میں جب مال کم ہوتا ہے لیکن خریدار زیادہ ہوں تو کچھ خریدار زیادہ پیسہ دینے کو بھی تیار ہوتے ہیں اسے 'ڈیمانڈ پش انفلیشن' (Demand Push Inflation) کہتے ہیں۔

تعارف (5منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے پوچھیں، فرض کریں آپ اپنی نوٹ بک خریدنے دکان پر گئے ہیں۔ جب آپ نے اس کی قیمت پوچھی تو یہ اس کی نسبت زیادہ تھی، جب دو مہینے پہلے آپ نے ایسی ہی ایک نوٹ بک خریدی تھی۔
- طلبہ کو بتائیں کہ قیمت میں اس اضافے کو افراط زر کہتے ہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ اس سبق میں وہ افراط زر، اس کی اقسام 'کاسٹ پش انفلیشن' (Cost Push Inflation) اور 'ڈیمانڈ پش انفلیشن' (Demand Pull Inflation) پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5منٹ)

- طلبہ کو اوپر دی گئی مثال کی مدد سے افراط زر کی تعریف بتائیں۔

- طلبہ کو مثالیں دیتے ہوئے افراطِ زر کی اقسام کاسٹ پش انفلیشن '(Cost Push Inflation)'اور 'ڈیمانڈ پش انفلیشن' (Demand Pull Inflation)سے آگاہ کریں۔ مثال کے طور پر۔ اگر تیل اور اس کی مصنوعات کی قیمت بڑھ جاتی ہے تو وہ کاسٹ پش انفلیشن کی صورت میں سامنے آتی ہے۔ کیوں کہ تیل کی قیمت بڑھنے سے ذرائع نقل و حمل کے اخراجات اور کرایے بڑھ جائیں گے، جن کے ذریعے اشیا منڈیوں تک پہنچتی ہیں۔ اس طرح تیل کی قیمت میں اضافے کا اثر ان تمام اشیا کی قیمت پر پڑے گا اور قیمتیں بڑھ جائیں گی۔

سرگرمی 1 (10منٹ)

- عنوان کے مطابق بچوں کو بات چیت کا موقع دیں کہ مختلف اشیا خورد نوش کی قیمتیں بتائیں۔
- ہمارے ملک میں کن کن اشیا کی قیمتوں میں گزشتہ سال اور حالیہ سال میں اضافہ ہوا ہے۔ ان کی فہرست بنائیں۔
- فہرست میں اشیا کے ساتھ پچھلے سال کی قیمت اور حالیہ قیمتیں بھی درج کریں۔

سرگرمی 2 (10منٹ)

- طلبہ کو یہ بھی بتائیں کہ بعض اوقات طلب کے مقابلے میں اشیا کی رسد میں کمی واقع ہوتی ہے۔ ایسی صورت حال کو قلت کہتے ہیں۔
- طلبہ کو مثال کی مدد سے بتائیں، جیسے صحرا میں لوگوں کو پانی دستیاب نہیں ہوتا، طلب کے مقابلے میں لوگوں کو پانی کی کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ایسی صورت حال میں صحرا میں پانی کی کمی کو قلت کہیں گے۔
- طلبہ کو قلت کی وجوہات اور اثرات بھی بتائیں۔
- طلبہ سے پوچھیں کہ کیا انھیں کبھی اشیا کی قلت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ان سے کہیں کہ ان اشیا کے بارے میں ایک فہرست (سبق کے اختتام پر دی ہوئی ورک شیٹ میں) بنائیں، جن کی قلت کا انھیں سامنا کرنا پڑا، اس کی وجوہات لکھیں کہ ایسا کیوں ہوا، مزید کیا انھوں نے اس کی جگہ کوئی اور چیز استعمال کی، اس چیز کا حوالہ بھی دیں جو انھوں نے قلت کی صورت میں استعمال کی۔

اختتام (3منٹ)

- آج کا سبق دہراتے ہوئے طلبہ کو افراطِ زر اور قلت کے بارے میں مثالیں دیتے ہوئے بتائیں۔

جائزہ/جانچ (5منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں:
  - افراطِ زر کسے کہتے ہیں؟
  - افراطِ زر کی اقسام کون سی ہیں؟
  - قلت سے کیا مراد ہے؟
  - قلت کی وجوہات اور اثرات بتائیں۔

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ صفحہ 101 سے سوال i, ii(سوالات کے تفصیلی جواب دیں) مکمل کریں۔

ورک شیٹ

عنوان: اشیا کی قلت

نام:_________________ جماعت: پنجم تاریخ:____________

ان اشیا کے بارے میں ایک فہرست بنائیں، جن کی قلت کا سامنا آپ کو کرنا پڑا۔ قلت کی صورت میں آپ نے جو اشیا استعمال کیں، انھیں بھی فہرست میں شامل کریں۔

اشیا جن کی قلت کا سامنا آپ کو کرنا پڑا۔			
قلت کی صورت میں آپ نے کون سی اشیا استعمال کیں؟			

وجوہات:

باب ششم: معاشیات

ٹیکس اور قرضے

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اشیا اور خدمات (سڑکیں، ہسپتال، سکول اور بجلی وغیرہ) کی فراہمی کے لیے ٹیکسوں اور حکومتی قرضوں کی اہمیت کی نشاندہی کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، فلیش کارڈ۔

معلومات برائے اساتذہ

- ٹیکس ایک طرح کا فنڈ ہے جو افراد یا ادارے حکومت کو دیتے ہیں تاکہ حکومتی ادارے عوام کو سہولیات فراہم کر سکیں۔
- ٹیکس حکومت کی آمدنی کا بڑا ذریعہ ہے.
- ٹیکس کی تاریخ صدیوں پرانی ہے۔ قدیم تہذیب میسوپوٹیمیا میں جانوروں اور اشیا کی صورت میں ٹیکس دیا جاتا تھا۔
- جب ٹیکس سے حاصل شدہ رقوم سے حکومت اخراجات پورے نہ کر سکے تو اسے مختلف اداروں سے قرضے لینا پڑتے ہیں۔

تعارف (5منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- عوامی اشیا و خدمات سے متعلق طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لیں۔
- طلبہ کی معلومات کو بورڈ پر ایک ذہنی خاکے کی صورت میں لکھتے جائیں۔
- اُن سے پوچھیں "عوامی اشیا و خدمات کی فراہمی کا انتظام کون سنبھالتا ہے؟"
- متوقع جواب "حکومت" کو بورڈ پر لکھیں۔

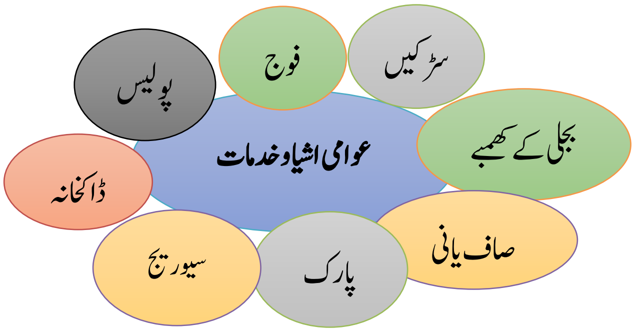

سبق کا بتدریج ارتقا (5منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں کہ عوام کو بلا معاوضہ سہولتیں فراہم کرنے کے لیے حکومت رقم کا بندوبست کیسے کرتی ہے؟
- طلبہ کے جواب کی روشنی میں انھیں بتائیں کہ حکومت یہ پیسے لوگوں سے ٹیکس کی صورت میں وصول کرتی ہے۔ بعض اوقات ٹیکسوں سے حاصل شدہ رقوم حکومتی اخراجات کے لیے ناکافی ہوتی ہیں تو اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے حکومت کو قرضے لینا پڑتے ہیں۔

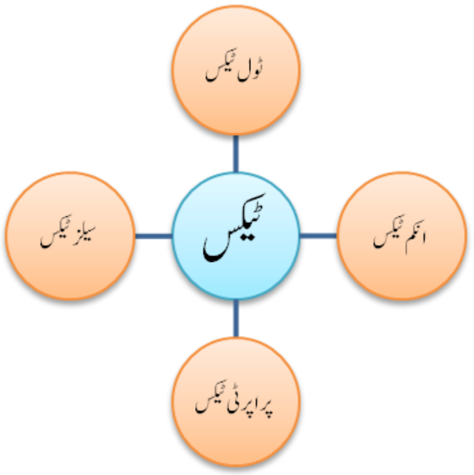

- طلبہ کو بتائیں کہ یہ قرضے حکومت مختلف بینکوں سے، دوسرے ممالک سے یا بین الاقوامی مالیاتی اداروں مثلاً آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک وغیرہ سے حاصل کرتی ہے۔ ہماری ملکی آمدنی کا بڑا حصہ ان قرضوں کی واپسی پر خرچ ہو جاتا ہے۔
- طلبہ کو ٹیکس کی مختلف اقسام کے متعلق بتائیں۔
- انھیں بتائیں، اگر کسی فرد یا ادارے کی آمدن ایک مقررہ حد سے زیادہ ہو جائے تو اسے "انکم ٹیکس" دینا پڑتا ہے۔
- جب آپ ہائی ویز پر سفر کرتے ہیں تو "ٹول ٹیکس" ادا کرنا ہوتا ہے۔
- گھر، پلاٹ یا زمین کی ملکیت پر آپ پراپرٹی ٹیکس دیں گے۔
- جب مختلف اشیا کی خریداری کی جاتی ہے تو سیلز ٹیکس دیا جاتا ہے۔

سرگرمی 1 (10منٹ)

- پانچ طالبعلموں کو مندرجہ ذیل کرداروں کے ٹیگ لگائیں۔
  ● گاہک، ● بزنس مین، ● مالک مکان، ● ڈرائیور، ● حکومت
- اُن سے دیے ہوئے خاکوں کی مدد سے رول پلے کروائیں۔

میں نے جو سامان خرید اہے مجھے صرف اسی کی قیمت ادا کرنی ہے
میں سیلز ٹیکس" کے نام پر زیادہ رقم کیوں دوں؟

میں دن رات محنت کر کے اپنا کاروبار چلا رہا ہوں میں اس محنت سے
کمائی آمدنی کا ایک حصہ "انکم ٹیکس" کے نام پر حکومت کو کیوں ادا
کروں؟

مجھ سے "ٹول ٹیکس" کیوں لیا جا رہا ہے؟ جبکہ میں اپنی ذاتی گاڑی پر
خود ہی اینڈھن ڈلوا کر ہائی وے پر سفر کر رہا ہوں۔

مجھ سے "پراپرٹی ٹیکس" کا تقاضا کیوں کیا جا رہا ہے؟ یہ گھر اور باقی جائیداد
وغیرہ میں نے اپنی ذاتی آمدنی سے بنائے ہیں۔

جب آپ سب لوگ "حکومت" کو ٹیکس نہیں دیں گے تو وہ تمام "اشیاو
خدمات" جو حکومت آپ کو بغیر معاوضے کے فراہم کرتی ہے اُن سے محروم
ہو جائیں گے۔ فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔

ہم سب اپنے اپنے ٹیکس بر وقت ادا کر کے مہذب اور ذمہ دار
شہری ہونے کا ثبوت دیں گے۔

سرگرمی 2 (10منٹ)

- طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں۔ تمام گروپس کو چارٹس، مارکرز اور کلرڈ پینسلز وغیرہ دیں۔
- بورڈ پر لکھیں **"اگر لوگ ٹیکس نہ دیں تو کیا ہو گا؟"**
- ہر گروپ مندرجہ بالا عنوان پر اپنا ایک پوسٹر تیار کرے۔
- تمام گروپس باری باری کلاس کے سامنے اپنے پوسٹر کی وضاحت کریں۔
- ہر پوسٹر سے متعلق باقی طلبہ کی رائے لیں۔

اختتام (3منٹ)

- آج کا سبق دہراتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ حکومت ٹیکس اور قرضے کیوں لیتی ہے۔

جائزہ/جانچ (5منٹ)

- طلبہ کو دیے ہوئے فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے عوام پر حکومت کی طرف سے لاگو کیے گئے مختلف اقسام کے ٹیکس کے نام پوچھیں۔

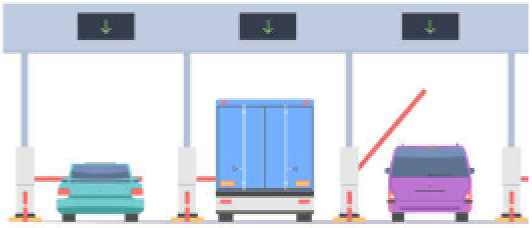

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ صفحہ 100 پر دیا گیا سوال ii مکمل کریں۔

باب ششم: معاشیات

پاکستان کی ترقی کے لیے بین الاقوامی تجارت کی اہمیت

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پاکستان کی ترقی کے لیے بین الاقوامی تجارت کی اہمیت بیان کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم۔

معلومات برائے اساتذہ

- اشیا کے لین دین یا خرید و فروخت کو تجارت کہتے ہیں۔
- ہر ملک اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے دوسرے ممالک سے چیزیں خرید تا ہے یا فروخت کرتا ہے، اسے بین الاقوامی تجارت کہتے ہیں ۔
- برآمدات سے مراد وہ اشیا ہیں جو ایک ملک دوسرے ملک کو بیچتا ہے۔
- درآمدات سے مراد وہ اشیا ہیں جو ایک ملک اپنی ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دوسرے ملک سے خریدتا ہے۔
- پاکستان کی اہم برآمدات سوتی کپڑا، چاول اور آلات جراحی وغیرہ شامل ہیں۔
- پاکستان کی اہم درآمدات میں پڑولیم مصنوعات اور مشینری شامل ہیں۔

تعارف (5منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے سابقہ معلومات کی بنیاد پر بات کرتے ہوئے ان سے پوچھیں: کیا پاکستان کے دوسرے ممالک سے تجارتی تعلقات ہیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ تجارت سے کیا مراد ہے۔ درآمدات سے ضروری اشیا کی قلت پر قابو پایا جا سکتا ہے۔
- امریکا، جاپان، یو۔اے۔ای، کویت، چین اور یورپی ممالک سے پاکستان لین دین اور تجارت کرتا ہے۔
- برآمدات سے ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہوتا ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5منٹ)

- طلبہ کو پاکستان کے دوسرے ممالک سے تجارتی تعلقات بتاتے ہوئے بین الاقوامی تجارت کے بارے میں بتائیں۔ قومی اور بین الاقوامی تجارت سے ملک کی معیشت مضبوط ہوتی ہے جو کہ مالی فوائد کا ذریعہ بنتی ہے۔
- طلبہ کو تفصیل سے پاکستان کی ترقی کے لیے بین الاقوامی تجارت کی اہمیت بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کے مختلف علاقے کون کون سی اشیا کی تیاری کے لیے اہم ہیں، جنھیں برآمد کر کے زرمبادلہ کمایا جاسکتا ہے، جیسے: سیالکوٹ میں کھیلوں کا سامان اور آلات جراحی بنائے جاتے ہیں۔ فیصل آباد ایک صنعتی شہر ہے۔ جہاں بہترین کپڑا بنا کر پاکستان کی برآمدات میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ کراچی میں پاکستان کی سب سے بڑی سٹیل مل ہے۔ انٹرنیشنل پورٹ کی موجودگی کی وجہ سے وہاں خام مال لانے لے جانے میں آسانی ہوتی ہے۔ طلبہ کو یہ بھی بتائیں کہ پاکستان قدرتی ذخائر سے مالامال ہے جیسے کھیوڑہ میں نمک کے بہت سے ذخائر ہیں اور سب سے زیادہ نمک کھیوڑہ میں پایا جاتا ہے۔ ان قدرتی ذخائر سے بھی زرمبادلہ کمایا جاسکتا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ درآمدات کی نسبت اگر برآمدات زیادہ ہوں تو زرمبادلہ کمایا جاسکتا ہے اور وہ ملک ترقی کرتا ہے۔ پاکستان کی صنعتی ترقی کی ضمانت برآمدات میں اضافہ کی صورت میں ممکن ہے۔

سرگرمی 1 (20منٹ)

- طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ سے کہیں کہ انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہوئے پاکستان کی چند درآمدات اور برآمدات کے نام لکھیں اور یہ کن ممالک سے درآمد اور برآمد کی جاتی ہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ درآمدات اور برآمدات کے بارے میں حاصل کی گئی معلومات سے متعلق دوسرے طلبہ کو بھی آگاہ کریں۔
- طلبہ سے صفحہ 101 پر دیا گیا چارٹ مکمل کروائیں۔

اختتام (3منٹ)

- آج کا سبق دہراتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کی ترقی کے لیے بین الاقوامی تجارت کی اہمیت کیا ہے۔

جائزہ/جانچ (5منٹ)

طلبہ سے پوچھیں: پاکستان تجارت کیوں کرتا ہے؟ پاکستان کی چند اہم درآمدات اور برآمدات کے نام بتائیں۔

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ ان طریقوں کی فہرست بنا کر لائیں، جن سے پاکستان برآمدات بڑھا سکتا ہے۔۔

باب ششم: معاشیات

ذرائع نقل و حمل

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

نقل و حمل کے بڑے ذرائع کی نشاندہی کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، فلیش کارڈ، انٹرنیٹ۔

معلومات برائے اساتذہ

- اشیا اور لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لیے ذرائع نقل و حمل کا استعمال ہوتا ہے۔
- پاکستان کے بڑے ذرائع نقل و حمل میں شاہراہیں، ریلوے، ہوائی جہاز اور بحری جہاز شامل ہیں۔
- پاکستان میں شاہراہیں، ریلوے اڈے، ہوائی اڈے اور بندر گاہیں نقل و حمل اور تجارتی مقاصد کو آسان بناتی ہیں۔

تعارف (5منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے چند سوالات پوچھیں: آپ سکول آنے کے لیے کون سی سواری کا استعمال کرتے ہیں؟ (موٹر سائیکل۔ گاڑی۔ رکشہ یا بس وغیرہ۔)، تیز ترین ذریعہ آمد و رفت کون سا ہے؟ (ہوائی جہاز)، اشیا کی نقل و حمل کے لئے کونسی سواری استعمال کرتے ہیں؟ (گاڑی، ہوائی جہاز، بحری جہاز وغیرہ)
- طلبہ کی سابقہ معلومات کی بنیاد پر طلبہ کو بتائیں کہ ذرائع نقل و حمل سے کیا مراد ہے۔
- انھیں بتائیں کہ آج وہ پاکستان کے بڑے ذرائع نقل و حمل کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5منٹ)

- طلبہ کو پاکستان کے بڑے ذرائع نقل و حمل کے بارے میں بتائیں۔

- طلبہ کو پاکستان کے بڑے ذرائع نقل و حمل کے مقاصد بتائیں، جیسے: سڑکیں اور ان پر چلنے والی ٹرانسپوٹ نقل و حمل کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ سڑکوں پر استعمال ہونے والے ذرائع کار بس ٹرک وغیرہ مسافروں اور سامان کی نقل و حمل کے لیے مقبول ہیں۔ ہمارے ملک میں ریلوے لائنوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ جس سے مسافر اور سامان کی نقل و حمل ہوتی ہے۔ ریلوے میں ٹرین طویل فاصلے طے کرنے اور بھاری اشیا کی نقل و حمل کے لیے سستا ذریعہ ہے۔ ہوائی جہاز اندرون و بیرون ملک سفر کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ہوائی جہاز کے ذریعے اندرون اور بیرون ملک مسافر اور سامان کی نقل و حمل ہوتی ہے۔ بحری جہازوں کے ذریعے تجارت ہوتی ہے۔ بحری ذرائع پانی میں سفر کے لئے اس میں روبوٹ (Row boat) مختصر یا چھوٹے سفر کے لے سیل بوٹ (sail boat)، طویل سفر کے لیے شپ (Ship) ہیں، سب میرین (submarines) سمندر میں سفر کرتی ہیں، پانی کی سطح پر چلنے کی بجائے پانی کے اندر سفر کرتی ہیں اور مختلف دفاعی سرگرمیوں میں استعمال ہوتی ہیں۔
- طلبہ کو اہم شاہراوں، بندرگاہوں، ریلوے اسٹیشن، ہوائی اڈوں کے فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے ان سے متعلقہ معلومات فراہم کریں۔

شاہراہ

ریلوے

ہوائی اڈا

بندرگاہ

سرگرمی 1 (20منٹ)

- طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں۔

- طلبہ سے کہیں کہ انٹرنیٹ کی مدد سے پاکستان کے ہوائی اڈوں، بندر گاہوں، ریلوے لائنوں اور اہم شاہراہوں کے نام تلاش کریں۔
- دیے ہوئے خاکے کے مطابق ہر گروپ کو ایک خاکہ فراہم کریں اور ہدایت دیں کہ اس میں نام لکھیں۔
- خاکہ مکمل کرنے کے بعد ہر گروپ دوسرے گروپ کو ہوائی اڈوں، بندر گاہوں، ریلوے لائنوں اور اہم شاہراہوں کے نام بتائے۔

ہوائی اڈوں کے نام	بندر گاہوں کے نام	ریلوے اسٹیشن / لائنوں کے نام	شاہراہوں کے نام

اختتام (3منٹ)

- آج کا سبق دہراتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کے اہم ذرائع نقل و حمل کون سے ہیں۔

جائزہ / جانچ (5منٹ)

- طلباسے پوچھیں: پاکستان کے اہم ذرائع نقل و حمل کون سے ہیں؟ ان کے نام بتائیں۔ ان کی اہمیت کیا ہے؟

ہوم ورک / گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ صفحہ 101 پر دی گئی سرگرمی 1 مکمل کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-5

سبق نمبر-38

باب ششم: معاشیات

کاروبار اور کاروباری ذہنیت

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

کاروباری ذہنیت کی وضاحت کر سکیں۔

مواد:

تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم۔

معلومات برائے اساتذہ

- منافع کمانے کی غرض سے جدت پسندی سے جو سرگرمیاں اختیار کی جائیں، کاروبار (Entrepreneurship) کہلاتی ہیں۔
- کاروبار میں نئے مواقع کی تلاش کرنی، ان سے فائدہ اٹھانا اور ترقی کرنا کاروباری ذہنیت ہے۔
- جب لوگ کسی کاروبار کے بارے میں سوچتے ہوئے اسے شروع کرنا چاہتے ہوں تو وہ لوگ کاروباری ذہنیت رکھتے ہیں۔

تعارف (5منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- کاروباری ذہنیت سے متعلق آگاہی دینے کے لیے طلبہ کو صفحہ 102 پر دی گئی کہانی سنائیں۔ اس کہانی کا مرکزی کردار سعدیہ ہے، جو اپنے بھائی کے ساتھ مل کر تازہ پھلوں کے جوس کا کاروبار شروع کرتی ہے۔
- طلبہ کو کہانی سناتے ہوئے بتائیں کہ اسے یہ خیال کس طرح آیا، کس طرح اس نے اپنے بھائی کے ساتھ مل کر کام شروع کیا، کس طرح انھوں نے اپنے کاروبار کی ترقی کے لیے اپنے منصوبوں میں کچھ تبدیلیاں کی۔ طلبہ کو اس کہانی کے ذریعے کاروبار شروع کرنے اور اسے کامیاب بنانے کے بارے میں بتائیں۔
  - کہانی سنانے کے بعد طلبہ سے سوال کریں:
  - سعدیہ کو فالتو مالٹے دیکھنے کے بعد کیا خیال آیا؟ سعدیہ نے اپنے کاروبار کو کس طرح کامیاب بنایا؟
  - کیا آپ لوگ سعدیہ کی طرح کاروباری رجحان رکھتے ہیں؟
  - اس کہانی کو سنتے ہوئے آپ کے دماغ میں کون سے کاروبار کا خیال آیا جو آپ کر سکتے ہیں؟

سبق کا بتدریج ارتقا (5منٹ)

- طلبہ کو کاروبار کی تعریف بتائیں اور کاروباری ذہنیت سے متعلق بتائیں۔
- کاروباری ذہنیت نکات کی صورت میں طلبہ کو بتائیں اور تختہ تحریر پر ایک فہرست بناتے جائیں۔(اگر ممکن ہو سکے تو کمرہ جماعت میں کسی کاروباری شخص کو دعوت دیں اور طلبہ سے کہیں کہ مختلف سوالات کرتے ہوئے وہ اس شخص کے کاروبار کے بارے میں پوچھیں۔مثال کے طور پر کاروبار کا آغاز کیسے کیا، لوگوں کو اس کا فائدہ کیسے پہنچا، اس میں کس طرح ترقی کی؟)
- طلبہ کو مثال دیتے ہوئے کسی کامیاب کاروباری کی مثال دیتے ہوئے اس کے کاروبار سے متعلق بتائیں۔
- طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انھیں بتائیں کہ وہ بھی بڑے ہو کر کسی کاروبار سے منسلک ہو سکتے ہیں۔

سرگرمی 1 (20منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ آپ کے خیال میں کاروبار کونسے ہیں، ان کے کاروبار کے نام لکھیں۔
- اب ان سے کہیں کہ وہ اپنی مرضی کے کسی کاروبار کی حکمت عملی بنائیں۔حکمت عملی میں درج ذیل نکات شامل کریں: کاروبار کا نام، کتنا سرمایہ ہو، اکیلے کرنا چاہیں گے یا کسی کے ساتھ مل کر، لوگوں کو اپنے کاروبار سے متعلق بتانے کے لیے کیا کریں گے، نقصان کی صورت میں کیا کریں گے، فائدہ کس طرح حاصل ہو گا۔
- سرگرمی مکمل کرنے کے بعد باری باری ہر طالب علم سے اس کی حکمت عملی کے بارے میں پوچھیں۔

اختتام (3منٹ)

- آج کا سبق دہراتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ کاروبار سے کیا مراد ہے اور کاروباری ذہنیت کیا ہوتی ہے۔

جائزہ / جانچ (5منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں کہ کاروباری ذہنیت کے مالک کس طرح کے ہوتے ہیں۔
- طلبہ سے پوچھتے ہوئے نکات کی صورت میں تختہ تحریر پر ایک فہرست بنائیں۔

ہوم ورک / گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ صفحہ 108 پر دی گئی سرگرمیاں 3,4 مکمل کریں۔

باب ششم: معاشیات

کاروبار کی اقسام

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مختلف اقسام کے کاروبار کی وضاحت کر سکیں اور ان میں فرق کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، ورک شیٹ، سوالات پر مبنی کارڈ۔

معلومات برائے اساتذہ

- کاروبار کی مختلف اقسام ہوتی ہیں:
- **چھوٹے پیمانے کا کاروبار:** جس میں ایک ہی شخص مالک ہوتا ہے۔ وہی کاروبار کے نفع اور نقصان کا ذمہ دار ہوتا ہے۔
- ایسا کاروبار جس میں آجر خود نفع اور نقصان ذمے دار ہو۔ مثال کے طور پر درزی، بڑھئی اور حجام وغیرہ۔
- **بڑے پیمانے کا کاروبار:** ایک سے زیادہ لوگ ملکر کرتے ہیں۔ جس میں لوگ مل کر گروپ کی شکل میں کاروبار چلاتے ہوں۔ ایسے کاروبار میں لوگ نفع اور نقصان برابر تقسیم کرتے ہیں۔
- **صنعتی کاروبار:** اس کا تعلق مصنوعات کی تیاری سے ہے جو مختلف صنعتوں میں تیار ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر گاڑیاں تیار کرنے والی صنعت۔
- **زراعت کا کاروبار:** اس کاروبار میں زرعی مصنوعات کی بنیاد پر کاروبار کیا جاتا ہے۔

تعارف (5 منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے پوچھیں کہ آپ کے خاندان میں لوگ کون کون سے کاروبار کرتے ہیں؟ کیا وہ اکیلے اپنا کاروبار سنبھالتے ہیں یا کسی کے ساتھ مل کر کرتے ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ آج کے سبق میں وہ کاروبار کی مختلف اقسام کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5 منٹ)

- طلبہ کو کاروبار کی مختلف اقسام کے بارے میں مثالوں کی مدد سے بتائیں۔ جیسا کہ اگر وہ کسی دکان پر جائیں تو ایک دکان دار جو دکان کو چلا رہا ہوتا ہے، یعنی وہ اکیلا اس کا مالک ہے اور نفع و نقصان کا وہ خود ذمہ دیا ہے، ایسا کاروبار چھوٹے پیمانے کا کاروبار کہلاتا ہے۔ کسی شاپنگ مال، گاڑیوں کے شوروم یا ہوٹل جائیں تو ایسے کاروبار بہت سے لوگ مل کر چلا رہے ہوتے ہیں، اسے بڑے پیمانے کا کاروبار کہتے ہیں۔ اسی طرح طلبہ کو زراعت کے کاروبار اور تجارتی کاروبار سے آگاہی دیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ ان کاروبار کے علاوہ بھی کئی کاروبار ہیں جیسا کہ تجارتی کاروبار: اس میں تیار شدہ اشیا کی خریداری اور انکی فروخت کر کے منافع کمایا جاتا ہے۔ یعنی مینوفیکچرر اور تاجر کی مدد کرنا یا پیشہ ورانہ مہارتوں کا استعمال کرتے ہوئے خدمات دینا۔ خدمات کا کاروبار: اس کاروبار میں مختلف ادارے لوگوں کو خدمات اور پیشہ وارانہ مہارتیں فراہم کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر سکول، ہسپتال وغیرہ۔

سرگرمی 1 (10 منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں کہ اگر وہ کاروبار کریں گے۔ وہ کس طرح کا کاروبار ہوگا (بڑے پیمانے کا، چھوٹے پیمانے کا یا کوئی اور قسم)، نام لکھیں اور اس کے لئے ان کو کیا کیا وسائل درکار ہوں گے؟
- ان سوالات پر مبنی طلبہ سے ورک شیٹ مکمل کروائیں۔

سرگرمی 2 (10 منٹ)

- دیے ہوئے نمونے کے مطابق کارڈ لے کر ان کے اوپر ہر کاروبار سے متعلق کچھ اشارے (Hints) لکھیں۔
- اب طلبہ کو وہ کارڈ فراہم کریں۔ ان سے کہیں کہ اشارے پڑھتے ہوئے کارڈ کی پچھلی طرف اس کاروبار کا نام لکھیں۔

ڈیری فارمنگ	واحد شخص مالک
باغبانی	نفع کا خود ذمہ دار
کاشت کاری	کم منافع

- سرگرمی کے بعد طلبہ سے پوچھیں کہ چھوٹے پیمانے کا کاروبار بڑے پیمانے کے کاروبار سے کس طرح مختلف ہے۔ زرعی کاروبار اور صنعتی کاروبار میں کیا فرق ہے۔

اختتام (3 منٹ)

- آج کا سبق دہراتے ہوئے طلبہ کو مختلف قسم کے کاروبار کے بارے میں بتائیں۔

جائزہ / جانچ (5 منٹ)

- تختہ تحریر پر ایک ٹیبل بناتے ہوئے اس میں کاروبار کی اقسام لکھیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ اس ٹیبل میں متعلقہ خانے میں اس کاروبار کی مثالیں لکھیں۔

- طلبہ کو باری باری مدعو کریں اور ہر طالب علم ایک ایک مثال لکھے۔

چھوٹے پیمانے کا کاروبار	بڑے پیمانے کا کاروبار	صنعتی کاروبار	زراعت کا کاروبار

ہوم ورک / گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ اخبارات یا رسائل میں سے کوئی سے کاروبار کی تصویر لے کر نوٹ بک میں چسپاں کریں اور اسکے بارے میں لکھیں۔

ورک شیٹ

عنوان: کاروبار کی اقسام

نام:------------------ جماعت:پنجم تاریخ:------------

اگر آپ کاروبار کریں گے تو وہ کس طرح کا کاروبار ہو گا(بڑے پیمانے کا، چھوٹے پیمانے کا یا کوئی اور قسم)،نام لکھیں۔

اس کاروبار کا مقصد کیا ہو گا؟

اس کے لئے آپ کو کیا کیا وسائل درکار ہوں گے؟ان کی فہرست بنائیں۔

اپنے کاروبار کی تشہیر کے لیے کیا کریں گے؟

اپنے کاروبار کو کامیاب کیسے بنائیں گے؟

باب ششم: معاشیات

کاروباری رویے **دورانیہ: 40 منٹ**

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کاروبار سے متعلق مختلف رویوں کی وضاحت کر سکیں۔
- کاروبار سے متعلق رویے اور انکی افادیت کی نشاندہی کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، ورک شیٹ، سوالات پر مبنی کارڈ۔

معلومات برائے اساتذہ

- مثبت کاروباری رویے کاروبار کی ترقی کا سبب بنتے ہیں۔ اس سے مراد یہ کہ ہم اپنے کاروبار کو بڑھانے کے حوالے سے اور اس میں آنے والے اتار چڑھاؤ کے ساتھ کس طرح نبرد آزما ہوتے ہیں۔ کاروباری رویے ہیں:
  - دیانتداری
  - وقت اور اصولوں کی پابندی
  - مثبت سوچ
  - برداشت اور استقامت
  - مستقبل کی فکر
  - وقت کے ساتھ آنے والی تبدیلیوں کو قبول کرنا
- اسی طرح کے رویے اپنانے سے کوئی شخص نہ صرف اپنے کاروبار کو ترقی دے سکتا ہے بلکہ اس کے ساتھ اور بھی نئے کاروبار کر سکتا ہے۔ مارکیٹ میں گاہکوں میں اپنی ساکھ بنا سکتا ہے۔ اگر کاروبار میں مثبت رویہ، جدت پسندی، ناکامیوں پر قابو جیسی صلاحیتوں کو اپنائیں تو نہ صرف ملکی سطح پر بلکہ غیر ملکی سطح پر بھی کاروبار کو ترقی ملے گی۔ اور اس ملک کا نام بھی روشن ہو گا۔ لوگوں کو نئی نئی ملازمت کے مواقع بھی ملیں گے۔

تعارف (5 منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے پوچھیں کہ آپ کا رویہ دوسروں کے ساتھ کیسا ہونا چاہیے۔ آپ کسی دکان پر گئے اور دکاندار کا رویہ آپکو یاد ہو اس کے بارے میں بتائیں؟ کاروباری شخص کا اپنے کاروبار کے حوالے سے رویہ کیسا ہونا چاہیے؟
- طلبہ کو بتائیں کہ آج کے سبق میں وہ کاروباری رویوں سے متعلق پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ رویے سے مراد سوچ یا برتاؤ ہے جو ہم کسی چیز یا شخص کے بارے میں رکھتے ہیں۔ اسی طرح کاروباری شخص کا اپنے کاروبار کو ترقی دینے اور کامیابی سے چلانے کے حوالے سے سوچ یا طریقہ اس کا کاروباری رویہ کہلاتا ہے۔
- کاروبار رویوں کی تختہ تحریر پر ایک فہرست بناتے ہوئے طلبہ کو ان رویوں سے آگاہ کریں۔
  - مثبت خیالات
  - ترقی پسند سوچ
  - دوسروں سے اپنی بات منوانے کی صلاحیت
  - اپنی ناکامیوں سے سبق سیکھنے کی صلاحیت
  - جدت پسندی
  - مثبت انداز میں مقابلہ بازی

سرگرمی 1 (20منٹ)

- طلبہ میں گاہک اور دکاندار پر ایک مکالمہ کروائیں۔ (کپڑے کی دکان والا گاہک کو کپڑا خریدنے پر راغب کرے گا۔)
- گاہک: السلام وعلیکم
- دکاندار: وعلیکم السلام
- گاہک: کوئی اچھا سا کپڑا دکھائیں۔
- دکاندار: کپڑا بھی اچھا ہو گا اور قیمت بھی مناسب ہو گی۔ مارکیٹ میں تمام دکانوں کی قیمت سے رعایت کپڑا دوں گا۔
- گاہک: کپڑا تو اچھا ہے مگر! مجھے اس سے بھی اچھا چاہیے۔
- دکاندار: ہمارے پاس ہر طرح کا کپڑا ہے۔ (دکان دار ایک دوسرے قسم کا کپڑا دکھاتے ہوئے) یہ کپڑا ہم صرف آپ جیسے خاص گاہکوں کو دکھاتے ہیں۔
- گاہک: یہ کچھ اچھا ہے۔ اس کی کیا قیمت ہے؟
- دکاندار: ویسے تو ہم ۵۰۰۰ سے کم نہیں دیتے ہیں۔ مگر آپ کا گاہک بنانے کے لیے یہ صرف ۴۰۰۰ کا دوں گا۔
- گاہک: اچھا یہ لیں پیسے۔ آپ کا رویہ بہت اچھا تھا۔ آئندہ بھی میں آپکی دوکان پر آؤں گا / گی۔ اللہ حافظ
- دکاندار: اللہ حافظ
- اُستاد بچوں سے پوچھے گا۔ گاہک کپڑا لینے پر کیوں راضی ہوا؟ دکاندار کا رویہ کیسا تھا؟ دکان دار نے مستقل گاہک بنانے کے لیے کیا کیا؟ دکان

دار کو اپنے اس رویے کا کیا فائدہ ہوا؟

(نوٹ: یہ مکالمہ صرف راہنمائی کے لیے دیا ہے استاد صاحب / صاحبہ اس میں طلبہ کی ذہنیت کے مطابق تبدیلی کر سکتے ہیں۔)

اختتام (3منٹ)

- آج کا سبق دہراتے ہوئے طلبہ کو مختلف قسم کے کاروباری رویوں (جدت پسندی، ترقی پسند سوچ۔۔۔) کے بارے میں بتائیں۔

جائزہ / جانچ (5منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں کہ کاروباری رویے کیسے ہوں جن سے ایک کاروبار کامیاب ہو سکتا ہے۔
- طلبہ سے پوچھتے ہوئے ان رویوں کی فہرست تختہ تحریر پر بنائیں۔
- طلبہ سے پوچھیں فرض کریں آپ ایک کاروبار چلا رہے ہیں اور اس کو بہتر طور پر چلانے کے لیے آپ کون سا کاروباری رویہ اپنائیں گے۔

ہوم ورک / گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ آج کل کے کاروباری حالات کے بارے میں لکھیے؟ اور ان حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایسے کاروباری رویے تجویز کریں جو کاروبار میں بہتری لائیں۔

بارٹر سسٹم اور زر کا ارتقا

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- زر کے ارتقا اور زر متعارف ہونے سے پہلے بارٹر کے ذریعے ہونے والی تجارت کو مثالوں سے بیان کر سکیں۔

مواد:

تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم، ورک شیٹ۔

معلومات برائے اساتذہ

- قدیم زمانے میں لوگ ایک دوسرے کے ساتھ اشیاء کا تبادلہ کر کے اپنی زندگی کی ضروریات پوری کرتے تھے۔ کیونکہ وہ اس وقت کرنسی سے واقفیت نہیں رکھتے تھے۔ بارٹر سسٹم بہت عرصہ تک جاری رہا۔ پھر آہستہ آہستہ ترقی ہونے کی وجہ سے قریباً 1200 قبل مسیح میں سیپیوں اور قیمتی پتھروں سے لین دین کا تبادلہ ہونے لگا۔
- دھاتوں کی دریافت کے بعد تانبے اور کانسی کے سکے استعمال ہونے لگے 1000 قبل مسیح میں چین میں کانسی اور تانبے کے سکے بنائے گئے۔ ان سکوں کا وزن کافی زیادہ ہوتا تھا۔ اس لیے ان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا مشکل ہو جاتا تھا۔ ان سکوں کو آج کے دور کے سکوں کی ابتدائی شکل مانا جاتا ہے۔
- برصغیر میں سکے کا استعمال چھٹی صدی قبل از مسیح کے آغاز میں ہوا۔ ان کو پانا کہا جاتا تھا۔
- چین میں 806 عیسوی میں کاغذی نوٹ استعمال ہونے لگے۔ رفتہ رفتہ یہ کاغذی نوٹ پوری دنیا میں استعمال ہونے لگے۔ اب کچھ ممالک نے پلاسٹک کے نوٹ متعارف کروائے ہیں۔ جن میں آسٹریلیا اور انڈونیشا شامل ہیں۔
- موجودہ ترقی یافتہ دور (بیسوی صدی) میں اے ٹی ایم کارڈ اور ڈیبٹ کارڈ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جس سے پیسے کی منتقلی آسان ہو گئی ہے۔

تعارف (5 منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ کو آج کے سبق کے عنوان 'بارٹر سسٹم' پر ایک کہانی سنائیں: پرانے زمانے کی بات ہے۔ اس زمانے میں آبادی بہت کم تھی۔ لوگ دور

دور رہتے تھے۔ لوگ سادہ زندگی گزارتے تھے۔ اس وقت روپیہ پیسہ نہیں ہوتا تھا۔ لوگ چیزوں کا تبادلہ کرتے ہوئے آپس میں لین دین کرتے تھے۔ جس کے پاس جو چیز زیادہ ہوتی، وہ اسے دوسرے کو دے کر اس سے اپنی ضرورت کی چیز خرید لیتا۔ لوگ آپس میں چیزوں سے لین دین کرتے تھے۔

یہ کہانی بھی اسی دور کی ہے۔ احمد ایک لکڑہارا تھا۔ وہ جنگل میں لکڑیاں کاٹتا تھا۔ دن بھر لکڑیاں کاٹنے کے بعد وہ کسان کے پاس جاتا۔ اسے کاٹی ہوئی لکڑیاں دیتا اور اس کے عوض گندم لے لیتا۔ اس طرح گندم سے چکی پر آٹا پیستا اور اس کی بیوی اس آٹے کی روٹی بناتی۔ دوسری طرف کسان کے پاس خوراک کے طور پر اناج اور سبزیاں تو ہوتیں، لیکن اسے ایندھن کی ضرورت ہوتی، جس کی مدد سے کھانا بنا سکتا، چنانچہ اس نے احمد سے لکڑیوں کے بدلے گندم دی۔ اس طرح دونوں نے اپنی اپنی ضرورت پوری کر لی۔ اس دور میں سب لوگ آپس میں مل کر اسی طرح اپنی ضرورت پوری کرتے تھے۔

- کہانی سنانے کے بعد طلبہ سے سوالات کریں۔
  - ➢ آج کل ہم اپنی ضرورت کیسے پوری کرتے ہیں؟ اگر ہمیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو ہم کیسے خریدتے ہیں؟
  - ➢ آپ اپنے جیب خرچ / پیسوں کا کیا کرتے ہیں؟

سبق کا بتدریج ارتقا (5منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ آج وہ بارٹر سسٹم اور زر کے ارتقا کے بارے میں پڑھیں گے۔
- کہانی سنانے کے بعد طلبہ سے کہیں کہ پرانے دور میں لوگ اسی طرح خرید و فروخت کرتے تھے، اسے بارٹر سسٹم کہتے ہیں۔
- طلبہ کو مزید بتائیں کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ زر کا ارتقا کس طرح ہوا۔
- تختہ تحریر پر کالم بناتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ زر کا ارتقا کب اور کس جگہ (ملک) سے ہوا۔

زر (نام)	تاریخ / دور	جگہ (ملک)

سرگرمی 1 (10منٹ)

- بارٹر سسٹم کو سمجھانے کے لیے طلبہ کے گروپس بنائیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ ان کے پاس موجود اشیا کا استعمال کرتے ہوئے ساتھی طلبہ سے ان کا تبادلہ کریں۔

- طلبہ سے کہیں کہ جن اشیا کا وہ تبادلہ کر رہے ہیں، ان کا مقصد بھی بتائیں۔

سرگرمی 2	**(10منٹ)**

- طلبہ سے کہیں کہ زر کے ارتقا کے حوالے سے ورک شیٹ مکمل کریں۔

اختتام	**(3منٹ)**

- آج کا سبق دہراتے ہوئے طلبہ کو زر کے ارتقا سے متعلق اہم نکات بتائیں۔

جائزہ/جانچ	**(5منٹ)**

بارٹر سسٹم کی کیا اہمیت تھی؟ اور بارٹر سسٹم کی جگہ زر نے کیوں لی؟

ہوم ورک/گھر کا کام	**(2منٹ)**

- طلبہ سے کہیں کہ صفحہ 115 سے سرگرمی 4 مکمل کریں۔

ورک شیٹ

عنوان: زر کا ارتقا

نام:.................. جماعت: پنجم تاریخ:............

زر / کرنسی کو اس کے دور سے ملائیں۔

کرنسی	دور(سال)
کریڈٹ کارڈ	1200 قبل مسیح
چین میں کانسی اور تانبے کے سکے	806 عیسوی
لیڈیا میں سکے	1000 قبل مسیح
سیپیاں، قیمتی پتھر	20 صدی
چین میں کاغذی نوٹ	500 قبل مسیح

برصغیر میں زر کے ارتقا کی ٹائم لائن مکمل کریں۔

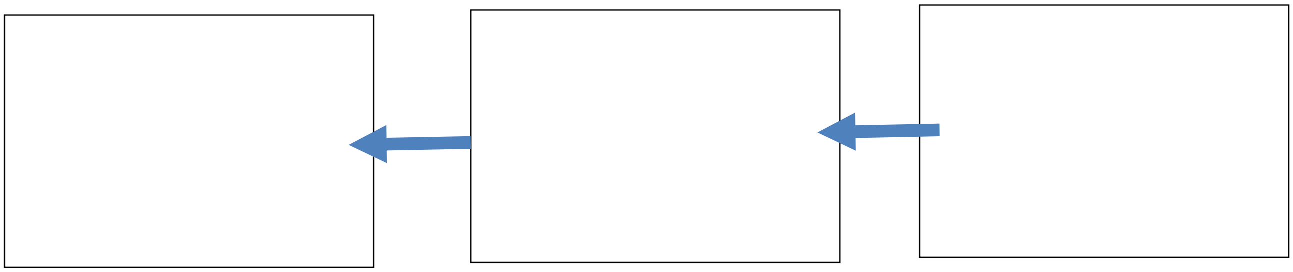

آج کے دور میں زر کے طور پر کیا استعمال کیا جارہا ہے؟

ٹیچر گائیڈ گریڈ-5 | سبق نمبر-42

باب ششم: معاشیات

زر کی اہمیت و کردار

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- لوگوں کی زندگی میں زر کے کردار اور اہمیت کو بیان کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم۔

معلومات برائے اساتذہ

- زر (رقم) سے ہم زندگی کی تمام ضروریات اور خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر خوراک، تعلیم، رہائش اور صحت جیسی سہولیات وغیرہ۔ زر کے استعمال سے معیارِ زندگی کو بہتر کیا جا سکتا ہے۔
- اندرون اور بیرون ملک تجارت بھی زر میں اضافہ کرتی ہے۔ کسی ملک کی کرنسی کی اہمیت اگر زیادہ ہو تو عالمی مارکیٹ وہ ترقی یافتہ ملک مانا جاتا ہے۔
- کسی ملک کا معاشی استحکام زر کی بنیاد پر ہے۔

تعارف (5 منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے پوچھیں: ان کے والدین روزمرہ کے اخراجات کیسے پورے کرتے ہیں؟ آپ کو جیب خرچ / پیسوں کی ضرورت کیوں پڑتی ہے؟ اگر ضروریاتِ زندگی پوری کرنے کے لیے ہمارے پاس رقم / پیسہ نہ ہو تو اس کے کیا اثرات ہوں گے؟
- جوابات سنتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ زر کی ہماری زندگی میں بہت اہمیت ہے۔ نہ صرف لوگوں کے لیے بلکہ تمام ممالک بھی اپنے عوام کی ضروریات زر کی مدد سے پوری کرتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5 منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ آج وہ زر کی اہمیت کے بارے میں پڑھیں گے۔
- نکات کی صورت میں طلبہ کو زر کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ ان نکات کی فہرست تختہ تحریر پر بناتے جائیں۔

- نکات بناتے ہوئے طلبہ سے ان کے نکات بھی پوچھتے جائیں۔

سرگرمی 1 (10منٹ)

- طلبہ میں زر کا استعمال اور اسکی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے زندگی کے ماہانہ اخراجات کی لسٹ بنوائیں کہ ان کے ماہانہ اخراجات کتنے ہیں۔

اشیا	قیمت
کھانے پینے کی اشیا	
کپڑے	
سکول کی فیس، کتابیں، کاپیاں	
کھلونے	
بجلی، پانی، گیس کا بل	
ٹوٹل	

- لسٹ مکمل کرنے کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ ان تمام اخراجات کو زر (رقم) سے پورا کیا جا سکتا ہے۔

اختتام (3منٹ)

آج کا سبق دہراتے ہوئے طلبہ کو روزمرہ کی زندگی سے مثالیں دیتے ہوئے زر کی اہمیت بتائیں۔

جائزہ/جانچ (5منٹ)

طلبہ سے پوچھیں: کیا زر کی اہمیت ہر شخص کے لیے ایک سی ہوتی ہے۔مثالوں کی مدد سے مختلف لوگوں کے لیے اس کی اہمیت بتائیں۔

ہوم ورک/گھر کا کام (2منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ گھر کے افراد کا انٹرویو کرتے ہوئے پوچھیں کہ ان کی زندگی میں زر کی کیا اہمیت ہے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-5 | سبق نمبر-43

باب ششم: معاشیات

بینکوں کا کردار

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- لوگوں کی زندگی میں بینکوں کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔
- سٹیٹ بینک آف پاکستان کے کردار کی شناخت کر سکیں۔

مواد:

- تختہ تحریر، درسی کتاب معاشرتی علوم۔

معلومات برائے اساتذہ

- بینک ایک مالیاتی ادارہ ہے۔ رقم کو محفوظ کرنے اور مزید منافع بخش بنانے کے لیے بینک میں جمع کروایا جاتا ہے۔ خرید و فروخت میں رقم کے لین دین کے لیے بینک کام آتے ہیں۔ ایک ملک سے دوسرے ملک رقم کی منتقلی، بلوں کی ادائیگی، فیسوں کی ادائیگی اور قرضے لینے کے لیے بینکوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔
- بینک میں کھاتا کھلوایا جاتا ہے۔ رقم کی ادائیگی کے لیے چیک بکس کے علاوہ خودکار طریقے سے (اے۔ٹی۔ایم) رقم حاصل کی جا سکتی ہے۔ بینک کے لاکر میں لوگ نقدی اور زیورات رکھتے ہیں۔

تعارف (5منٹ)

- آج کے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
- طلبہ سے سابقہ معلومات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل سوالات کریں۔ آپ کے والدین اپنی ضرورت سے زائد رقم کہاں رکھتے ہیں؟ (بینک میں)۔ آپ کے والد کی تنخواہ کہاں آتی ہے؟ (بنک میں)۔ کیا آپ کبھی بینک گئے ہیں؟ بینک کیا کام کرتا ہے؟ (رقم کا لین دین)
- سوال جواب کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ آج وہ بینکوں کے کردار کے حوالے سے معلومات حاصل کریں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا (5منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ اگر انھوں نے کبھی بینک کا دورہ کیا ہو تو اپنے مشاہدات کے بارے میں ساتھی طلبہ کو بتائیں۔
- طلبہ سے ان کے تجربات پوچھتے ہوئے انھیں بتائیں کہ بینک کس طرح کام کرتے ہیں۔ بینک ہماری رقم کی حفاظت کرتے ہیں۔ قیمتی اشیا اور

زیورات کو یہاں محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ ان کے ذریعے بیرون ملک اور اندرون ملک رقم کا تبادلہ کیا جاتا ہے؟ یہاں کھاتے کھلوائے جاتے ہیں۔

- طلبہ کو پاکستان کے مرکزی بینک کے کردار کے حوالے سے بھی بتائیں۔

سرگرمی 1	(15منٹ)

- کمرہ جماعت میں ایک فرضی بینک بنایا جائے گا۔ طلبہ کو مینیجر، کیشیر، اور بنک میں موجود دوسرے عملے کے کردار نبھانے کے لیے کہیں۔ کمرہ جماعت کو فرضی بینک میں تبدیل کریں۔ طلبہ سے کہیں کہ اپنے بینک کا نام بھی تجویز کریں۔
- اس طرح انھیں بینک میں موجود رقم کی ترسیل اور منتقلی کا طریقہ کار بتاتے ہوئے رول پلے کروائیں۔

سرگرمی 2	(5منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ سٹیٹ بینک کے کردار کے حوالے سے ایک فہرست بنائیں۔

اختتام	(3منٹ)

- آج کا سبق دہراتے ہوئے طلبہ بینکوں کے کردار کے حوالے سے بتائیں۔

جائزہ / جانچ	(5منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں: بینکوں کی خدمات کے بارے میں بتائیں؟ پاکستان میں پائے جانے والے بینکوں کے نام بتائیں؟ اکاؤنٹ کیسے کھولتے ہیں؟ بینکوں میں رکھی گئی رقم کیسے نکلوائی جاتی ہے؟ لاکرز کیوں استعمال کئے جاتے ہیں؟

طلبہ سے سٹیٹ بینک آف پاکستان کے بارے میں پوچھیں: یہ کب قائم ہوا؟ اس کا کیا کردار ہے۔

ہوم ورک / گھر کا کام	(2منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ صفحہ 114 پر دیے گئے مختصر سوالات کا سوال iii اور تفصیلی سوالات کا سوال ii مکمل کریں۔

List of Contributors		
Social Studies-V		
Sr.No.	**Name**	**Organization**
Supervision and Quality Management		
1.	Allah Rakha Anjum	Director General, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
2.	Asif Majeed	Additional Director General, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
Developers		
3.	Nazma Rasheed	Senior Subject Specialist, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development, Kot Lakhpat, Lahore
4.	Sidra Sadaf	Primary School Teacher , Govt. Girls Elementary School Dera Singowalain, Sheikhupura
5.	Saiqa Yameen	Principle, The Educator School, Gujranwala
6.	Saima Sabhat	Primary School Teacher , Govt. Primary School Chak 32-A Liaqatpur
Reviewer		
7.	Najma Batool	Assistant Professor, Govt. Fatima Jinnah College Chunna Mandi, Lahore
Quality Reviewer		
8.	Asma Hafeez	Subject Head, AFAQ, Lahore
9.	Dr. Alia Sadiq	Senior Subject Specialist, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
Proofreader		
10.	Dr. Mahmood Ahmad Kawish	Principal, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development, Narowal
Coordination Team		
11.	Saif ur Rehman Toor	Course Coordinator, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
12.	Dr. Alia Sadiq	Senior Subject Specialist, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
13.	Ms. Fozia Inam	Senior Subject Specialist, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
14.	Parveen Din Muhammad	Subject Specialist, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
15.	Dr. Adila Khanam	Subject Specialist, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
Designing, Composing & Layout		
16.	Asim Jacob	Assistant, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
17.	Aneeq Rehman	Freelance

جملہ حقوق بحق ناشر قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب محفوظ ہیں اور اس پر حقوق نسخہ کے تمام قوانین نافذ العمل ہیں۔ اس کتاب کو معزز اساتذہ بچوں کی تدریس کے امدادی مواد کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں لیکن اس کے مواد کے کسی حصے یا پوری کتاب کو از خود بغیر اجازت چھپوانا ممنوع ہے ایسی صورت میں ادارہ ہذا قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتا ہے۔

قومی ترانہ

پاک سر زمین شاد باد کِشورِ حسین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان!
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نِظام قُوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت پائندہ، تابندہ باد
شاد باد منزلِ مراد

پرچمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ استقبال!
سایۂ خدائے ذُوالجلال